کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام • اپریل ۲۰۱۵ء

لیحونا

نجات دہندہ کی مقدس قربانی کا فہم پانا، صفحہ ۳۴

کمزور ہونا کوئی گناہ نہیں ہے، صفحہ ۲۰

خاندانی شام میں کیسے کامیاب ہونا ہے، صفحہ ۱۰، ۸۰

”تم میں کون ایسا آدمی ہے جسکے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے، تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟

پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھالیتا ہے۔

لوقا ۱۵: ۴–۵

یہ تصویر اپریل ۲۰۱۰ء میں اسرائیل میں لی گئی تھی اِس میں دکھایا گیا ہے کہ اچرواہے کو اپنی بھیڑوں کی حفاظت کے لئے کون سے خطرات مول لینے پڑتے ہیں۔

لیحونا، اپریل ۲۰۱۵

۷

پیغامات

۴ صدارتی مجلسِ اعلیٰ کا پیغام: صدر تھامس ایس۔ مانسن جرأت کے لئے بُلاتے ہیں
صدر تھامس ایس۔ مانسن

۷ خاندانی تدریسی پیغام: یسوع مسیح کی خوبیاں—منافقت اور فریب کے بغیر

خصوصی مضامین

۱۴ خواتین کا روحانی اثر
سٹارلا آور کامپ بٹلر
ایک عورت کے طور پر آپ کا اثر جو دیکھا جا سکتا ہے اُس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

۲۰ کمزور ہونا کوئی گناہ نہیں
وینڈی الرک
یہ جانیں کہ گناہوں اور کمزوریوں میں کیا فرق ہے اور کمزوریوں کو مضبوطیوں میں کیسے بدلنا ہے۔

۲۶ خالص مذہب
ایلڈر ڈبلیو۔ کرسٹوفر ویڈل
بے لوث خدمت کے لئے اِن تین اقدام کا مطالعہ کریں۔

۳۰ ”مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے“
جوناتھن ایچ۔ ویسٹ اور
گیت گانے کے سبب اِس متلاشی کورین خاندان کے سارے خدشات دور ہوئے۔

۳۶ نجات دہندہ کی بے لوث اور مقدس قربانی
صدر بوائیڈ کے۔ پیکر
نجات دہندہ کے کفارے کے ذریعے ہم اپنے گناہ اور غلطیوں کا روحانی قرض چکا سکتے ہیں۔

۸۰ خاندانی شام کے ۱۰۰ سال
۱۹۱۵ء میں صدر جوزف ایف۔ سمتھ اور اُس کے مشیروں نے ارکان کو خاندانی شام منعقد کرنے کی دعوت دی، اور ساتھ ہی اِس کا نمونہ، مقاصد، اور برکات بھی بتا دیں۔

شعبہ جات

۸ ہم مسیح کی بابت بات کرتے ہیں: ایمان کی طاقت
امبر بارلو ڈہل

۱۰ ہمارے گھر، ہمارے خاندان: خاندانی شام—آپ یہ کر سکتے ہیں!

۱۲ انجیل کے شاہکار: وہ جی اُٹھا ہے
صدر ڈیوڈ او۔ مکے

۴۰ مقدسین آخری ایام کی آوازیں

سرورق
سامنے: عماوس کی راہ پر، از لیز لیمن سونڈل، نقل نہیں کی جا سکتی۔
سامنے اندرونی صفحہ پر: فوٹوگراف از جیم جیفری۔ پشت ورق اندرونی صفحہ: تصویری وضاحت از کوڈی بل

نوجوان بالغ

۴۴

۴۴ ایمان میں آگے بڑھو
ایلڈر انتھونی ڈی۔ پارکنز
نیفی سے جانیں کہ کیا کرنا چاہیے جب آپ اہم فیصلوں کا سامنا کرتے ہیں۔

دیکھئے اگر آپ اِس شمارے میں چھپے ہوئے لیحونا کو ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اشارہ: آپ ایک موم بتی کو کہاں روشن کر سکتے ہیں؟

نوجوانان

۴۹ اشتہار: اُس کو تلاش کرو

۵۰ جوزف کے باعث
ٹیڈ برنس
کم از کم یہ چھے طریقے ہیں جوزف سمتھ کے باعث آپ کی زندگی مختلف ہے۔

۵۳ زندہ نبی
عزرا ٹافٹ بینسن

۵۴ نجات دہندہ کی فرماں برداری کی مثال
نو راستے جو مسیح نے ہمارے پیروی کرنے کے لئے مقرر کئے۔

۵۸ ہماری جگہ

۶۰ دانا کیسے بنا جائے
ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن

۶۱ خاص بات

۶۲ ایک گلہ اور ایک چرواہا
ایک چرواہے کے کام کی تفصیل کو سمجھنے سے ہم نجات دہندہ کے قریب آ سکتے ہیں۔

۶۴ سوالات اور جوابات
اپنے بشپ سے مسائل یا پریشانیوں سے متعلق بات کرنے کے لئے میں کیسے اطمینان محسوس کر سکتا ہوں؟

۵۴

بچے

۷۵

۶۶ آپ کا ہیرو کون ہے؟
شارلٹ مئے شیپرڈ
عیلی اپنی جماعت کو بتانے سے خوف زدہ تھی کہ اُس کا حقیقی ہیرو کون ہے۔

۶۸ دعائیں اور کیتھڈرلز
میکی جارج
جب دانی نے انگلینڈ میں ایک کیتھڈرل کی سیر کی، تو اُس نے دعا کے بارے ایک اہم سبق سیکھا۔

۷۰ خاص گواہ: فرماں بردار ہونا اتنا اہم کیوں ہے؟
ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن

۷۱ روشن خیال

۷۲ صحائف کا وقت: یسوع کوڑھی کو شفا دیتا ہے
آئرین سینڈرسن

۷۴ صحیفائی شخصیات: یسوع بیمار کو شفا دیتا ہے

۷۵ راست راہ
ایلڈر کلاڈیو ڈی۔ زیوک
راست راہ کی پیروی کرنے سے فرق واضح ہوتا ہے۔

۷۶ جوان بچوں کے لئے: میں جانتی ہوں کہ یسوع پیار کرتا ہے۔
جین میک برائیڈ چوآٹے

خاندانی شام کے بارے تجاویز

اِس شمارے میں مضامین اور سرگرمیاں ہیں جن کو خاندانی شام کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درج ذیل دو تجاویز ہیں۔

"مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے" صفحہ ۳۰: جیسے گیت کے بول "مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے" نے پاک می جونگ کی بپتسمہ لینے میں مدد کی، گیت ہماری زندگیوں پر طاقتور طریقے سے اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اُس وقت کے بارے سوچیں جب ایک گیت کے بولوں نے آپ کی زندگی کو برکت دی ہو اور اِس تجربے کو اپنے خاندان کے ساتھ بیان کرنے کے بارے سوچیں۔ خاندان کے ہر ایک رکن کو اُس کے پسندیدہ گیت کا انتخاب کرنے کی دعوت دیں اور بتائیں کہ اِس گیت نے کس طرح اُس کی زندگی کو برکت دی ہے۔ پھر اپنے خاندان کے ساتھ ہر ایک گیت گائیں۔ (آپ اِس کو دو ہفتوں تک پھیلا کر سکتے ہیں۔)

"دعائیں اور کیتھڈرلز،" صفحہ ۶۸: یہ کہانی پڑھنے کے بعد، اپنے شہر کے مختلف چرچوں کی تصاویر لگائیں یا اُن کا ذکر کریں اور اپنے خاندان کے ساتھ اِن سوالات کے بارے بات چیت کریں: ہم دوسرے مذاہب میں کون سی چند ایک مماثلتیں رکھتے ہیں؟ آسمانی باپ اپنے سارے بچوں سے متعلق کیسا محسوس کرتا ہے؟ مختلف عقائد رکھنے والے لوگوں سے ہمیں کیسا سلوک کرنا چاہیے؟ اِن سوالات کے جوابات میں مدد کے لئے بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن ایلڈر ڈیلن ایچ اوکس کے مضمون "سچائی اور برداشت میں توازن رکھنا" (لیحونا، فروری ۲۰۱۳، ۲۸–۳۵) کو استعمال کرنے کے بارے سوچیں۔

آپکی زبان میں

لیحونا اور دیگر کلیسیائی مواد بہت ساری زبانوں میں **languages.lds.org** پر دستیاب ہے۔

اِس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحے کو پیش کرتے ہیں۔

مختاری، ۴، ۲۰، ۴۴
کفارہ، ۲۰، ۳۴، ۴۹
کلیسیائی رہنما، ۵۳، ۶۴
احکامات، ۷۰، ۷۵
تبدیلی، ۳۰
جُرات، ۴
موت، ۳۰، ۴۱
فیصلے، ۴۴، ۶۰، ۷۵
الٰہی فطرت، ۵۸
مثال، ۱۴، ۶۶
ایمان، ۸، ۲۰، ۴۴
خاندان، ۱۰، ۵۰
خاندانی شام، ۱۰، ۸۰
روزہ، ۳۰
معافی، ۲۰، ۳۴
دکھ، ۳۰، ۴۱
خطا، ۲۰، ۳۴
شفا، ۸، ۲۷، ۷۴
روح القدس، ۳۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۵۰، ۵۸
یسوع مسیح، ۷، ۸، ۱۲، ۲۰، ۲۶، ۳۴، ۴۹، ۵۴، ۶۲، ۶۶، ۷۲، ۷۴، ۷۶
جوزف سمتھ، ۱۲، ۵۰
محبت، ۷۶
مشنری کام، ۳۰، ۴۰
موسیقی، ۳۰، ۴۰
نیا عہد نامہ، ۵۴، ۶۲، ۷۲، ۷۴
فرماں برداری، ۴۴، ۵۴، ۵۸
فحش نگاری، ۳۴
دعا، ۶۸
کہانت، ۵۰
انبیاء، ۵۳
توبہ، ۳۴، ۶۴
بحالی، ۵۰
قیامت، ۱۲، ۴۹
شیطان، ۳۴، ۶۱
خدمت، ۲۶، ۴۲
گناہ، ۲۰، ۳۴
ہیکل کا کام، ۳۰، ۴۳
خواتین، ۱۴

صدارتی مجلس اعلیٰ: تھامس ایس۔ مانسن، ہنری بی۔ آئرنگ، ڈیئٹر ایف۔ اُکڈورف

بارہ رسولوں کی جماعت: بوائیڈ کے۔ پیکر، ایل۔ ٹام پیری، رسل ایم نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم۔ رسل بیلرڈ، رچرڈ جی۔ سکاٹ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل۔ اینڈرسن۔

ایڈیٹر: کریگ اے۔ کارڈن

مشیران: مرون بی۔ آرنلڈ، کرسٹوفل، گولڈن، لیری آر۔ لارنس، جیمز بی۔ مارٹینو، جوزف ڈبلیو، سیٹاٹی۔

مینجنگ ڈائرکٹر: ڈیوڈ ٹی۔ وارنر

آپریشن ڈائرکٹر: ونسنٹ اے۔ وان

کلیسیائی میگزین کا ڈائرکٹر: ایلن آر۔ لوئے بورگ

بزنس منیجر: گارف کینن

مینجنگ ڈائرکٹر: آر۔ ول جانسن

اسسٹنٹ مینجنگ ڈائرکٹر: ریان کر

معاون اشاعت: لیزا کیرولینا لوپز

تحریر و تدوین: برٹنی بیٹی، ڈیوڈ ڈکسن، ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی۔ فلٹن، لوری فلر۔ گیرٹ ایچ۔ گارف، لارینی پورٹر گانٹ، منڈی این لیوٹ، مائیکل آر۔ مورس، سیلی جانسن اوڈرک، جوشوا جے۔ پرکی، جان پن برو، رچرڈ ایم۔ رومنی، پال وین ڈین برگی، ماریسا ویڈیسن۔

ایڈیٹوریل انٹرن: میلیسا ہارٹ

مینجنگ آرٹ ڈائرکٹر: جے۔ سکاٹ نیڈسن

آرٹ ڈائرکٹر: ٹیڈ آر۔ پیٹرسن

ڈیزائن: جینیٹ اینڈریوز، فے پی۔ آنڈرس، سی۔ قمبل بوٹ، تھامس چائلڈ، نیٹ گنس، کولین ہنکلی، ایرک پی۔ جانسن، سوسن لوفگرن، سکاٹ ایم۔ موئے، مارک ڈبلیو روبیسن، براڈ ٹیارے، کے۔ نکول والن ہارسٹ

انٹلیکچوئیل پراپرٹی کو آرڈی نیٹر: کولیٹ نیبکر آیونے

پروڈکشن منیجر: جین این پیٹرز

پرڈکشن: کونی بوتھروپ برج، جولی برڈٹ، کیٹی ڈنکن، برائن ڈبلیو۔ گیگی، ڈینس کربی، جنی جے۔ نیلسن، گائیل ٹیٹ رافرٹی۔

پری پریس: جیف ایل۔ مارٹن

پرنٹنگ دائرکٹر: کریگ کے۔ سیجوک

ڈسٹری بیوشن ڈائرکٹر: سٹیفن آر۔ کرسچنسن

چندہ اور قیمت ریاست ہائے متحدہ اور کینیڈا سے باہر، store.lds.org پر جائیں یا اپنے مقامی ڈسٹری بیوشن سنٹر یا وارڈ یا برانچ کے رہنما سے رابطہ کریں۔

آن لائن liahona.lds.org پر مسودہ اور دیگر معلومات جمع کروائیں۔
ای میل کے ذریعے liahona@ldschurch.org پر جمع کروائیں۔
اور پوسٹل ڈاک کے ذریعے درج ذیل پتہ پر بھیجیں۔ 2420,50E.NorthTempleSt.,SaltLake City,UT84150-0024,USA.736

لیحونا (مورمن کی کتاب کی ایک اصطلاح ہے جس کا مطلب "قطب نما" یا "ہدایت نما" ہے) اِس کی اشاعت البانوی، آرمینیائی، بسلما، بلغراین، کمبوڈین، سیبوآنو، چینی، (آسان کردہ) چینی، کروشیائی، چیک، ڈینش، ڈچ، انگریزی، ایسٹونین، فجین، فنش، فرینچ، جرمن، یونانی، ہنگری، آئس لینڈک، انڈونیشن، اطالوی، جاپانی، کریباتی، کورین، لٹوین، لتھوین، مالاگاسی مار شلائز، منگولین، نارویجن، پولش، پرتگالی، رومانوی، روسی، سموآن، سلوونین، ہسپانوی، سواہلی، سویڈش، ٹیگلاگ، تہیٹن، تھائی، ٹونگن، یوکرائن، اُردو، اور ویتنامی زبانوں میں ہوتی ہے۔ (فریکوئنسی زبانوں کے لحاظ سے مختلف ہے)

© 2015 by Intellectual Reserve, Inc. جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یو ایس اے میں چھپا۔

لیحونا میں پایا جانے والا متن اور بصری مواد اتفاقیہ، اور غیر کمرشل کلیسیائی بنیادوں یا گھر کے استعمال کے لئے نقل کیا جا سکتا ہے۔ اگر آرٹ ورک کے ساتھ کریڈٹ لائن میں پابندی لگائی ہو تو بصری مواد کی نقل نہیں کی جا سکتی۔ کاپی رائٹ سوالات Intellectual Property Office, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150, USA; پر بھیجنے جائیں یا ای۔ میل کریں۔

For Readers in the United States and Canada:
April 2015 Vol. 11 No. 1. LIAHONA (USPS 311-480) Urdu (ISSN 1080-9554) is published three time a year by The Church of Jesus Christ of Latter-day Saints, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150. USA subscription price is $10.00 per year; Canada, $12.00 plus applicable taxes. Periodicals Postage Paid at Salt Lake City, Utah. Sixty days' noticerequired for change of address. Include address label from a recent issue; old and new address must be included. Send USA and Canadian subscriptions to Salt Lake Distribution Center at address below. Subscription help line: 1-800-537-5971. Credit card orders (American Express, Discover, MasterCard, Visa) may be taken by phone or at store.lds.org. (Canada Post Information: Publication Agreement #40017431)

POSTMASTER: Send All UAA to CFS (see DMM 707.4.12.5). NONPOSTAL AND MILITARY FACILITIES: Send address changes to Salt Lake Distribution Center, Church Magazines, P.O. Box 26368, Salt Lake City, UT 84126-0368.

صدر تھامس ایس۔ مانسن

صدر مانسن

جرأت

کے لئے بُلاتے ہیں

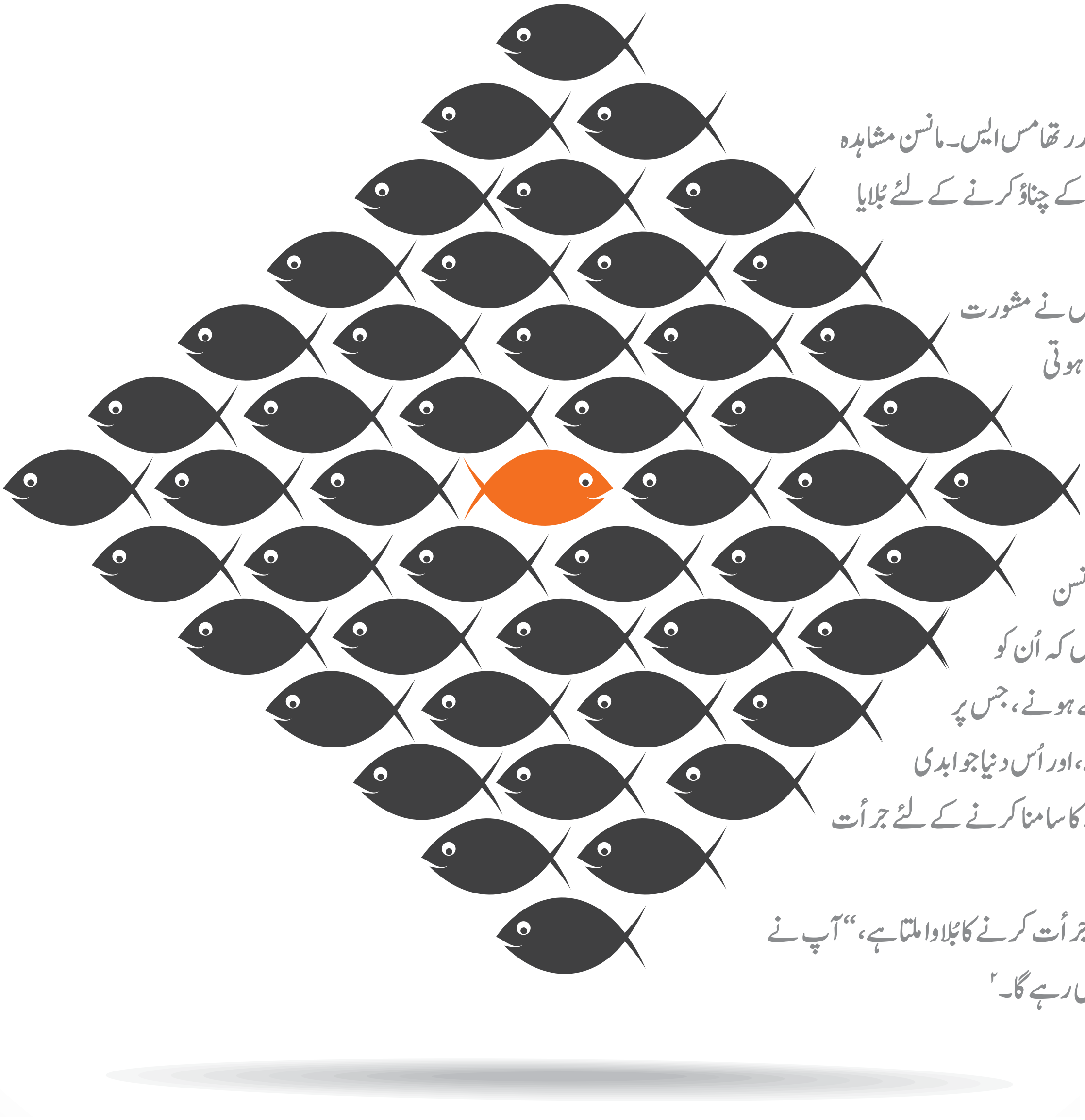

بمشکل ایک لمحہ گزرتا ہو گا، صدر تھامس ایس۔ مانسن مشاہدہ کرتے ہیں، ہمیں کسی نہ کسی طرح کے چناؤ کرنے کے لئے بُلایا جاتا ہے۔

دانا انتخاب کرنے کے لئے، اُس نے مشورت دی ہے، ہمیں جرأت کی ضرورت ہوتی ہے—"ہاں کرنے کی جرأت، نہ کرنے کی جرأت۔ فیصلے قسمت کا تعین کرتے ہیں۔"[1]

درج ذیل بیانات میں، صدر مانسن مقدسین آخری ایام کو یاد دلاتے ہیں کہ اُن کو سچائی اور راستبازی کے لئے کھڑے ہونے، جس پر ایمان رکھتے ہیں اُس کا دفاع کرنے، اور اُس دنیا جو ابدی قدروں اور اصولوں کو رد کرتی ہے کا سامنا کرنے کے لئے جرأت کی ضرورت ہے۔

"ہم میں سے ہر ایک کو مستقلاً جرأت کرنے کا بُلاوا ملتا ہے،" آپ نے فرمایا۔ "یہ ایسا ہی رہا ہے اور ایسے ہی رہے گا۔"[2]

جرأت خُدا کی معاونت لاتی ہے

”ہم سب خوف کا سامنا، تمسخر کا تجربہ، اور مخالفت پائیں گے۔ آئیں ہم —— ہم سب —— رائے عامہ کی مزاحمت کرنے کی جرأت رکھیں، اصولوں پر قائم رہنے کی جرأت۔ جرأت نہ کہ سمجھوتہ،، خدا کی معاونت کی برکت لاتی ہے۔ جرأت ایک قوی اور قابل کشش خوبی بن جاتی ہے جب اِس کو نہ صرف مردانہ وار مرنے کی خواہش بلکہ عمدہ طریقے سے جینے کے ارادہ کے طور پر لیا جائے۔ جب ہم آگے بڑھتے ہیں، ویسے جینے کی کوشش کرتے ہوئے جیسے ہمیں چاہیے، ہم یقیناً خداوند سے مدد پائیں گے اور اُس کے کلام میں تسلی پا سکتے ہیں۔“[3]

جرأت سے برداشت کریں

”برداشت کرنے سے مُراد کیا ہے؟ مجھے اِس تعریف سے پیار ہے: جرأت سے برداشت کریں۔ آپ کے ایمان لانے کے لئے جرأت کا ہونا ضروری ہو سکتا ہے؛ یہ بعض اوقات ضروری ہو گی جب آپ فرماں برداری کریں گے۔ یقیناً اِس کی ضرورت اُس دن تک ہو گی جب آپ آخر تک برداشت کرتے ہوئے اِس فانی دنیا کو چھوڑ کر جائیں گے۔“[4]

سچائی کے لئے کھڑے ہونے کی جرأت رکھیں۔

خدا کرے کہ آپ سچائی اور راستبازی پر قائم رہنے کا حوصلہ رکھیں۔ کیوں کہ آج سوسائٹی کا رحجان اُن قدروں اور اصولوں سے ہٹ کر ہے جو خداوند نے ہمیں دیئے ہیں، یقیناً آپ کو اُس کا دفاع کرنے کے لئے بُلایا جائے گا جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں۔ جب تک آپ کی گواہی کی جڑیں مضبوط نہ ہو گی، تو آپ کے لئے اُن کے تمسخر کا مقابلہ کرنا مشکل ہو گا جو آپ کے عقائد کو للکارتے ہیں۔ جب مضبوطی سے گڑھی ہو گی، آپ کی انجیل، نجات دہندہ، اور ہمارے آسمانی باپ کی گواہی اُس سب پر اثر انداز ہو گی جو آپ ساری زندگی کریں گے۔“[5]

ہمیں اخلاقی اور روحانی جرأت کی ضرورت ہے

”[آج] جو پیغامات ٹیلی ویژن پر، فلموں میں، اور دوسرے ذرائع ابلاغ میں دکھائے جاتے ہیں اکثر اُن سب باتوں کی براہ راست مخالفت ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے قبول کریں اور عزیز جانیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم نہ صرف اُنکو روحانی اور تعلیمی طور پر مضبوط رکھیں بلکہ اُن بیرونی قوتوں سے بھی دُور رکھیں جن کا وہ سامنا کریں گے۔ اِس کے لئے ہماری بہت ساری قوت اور کوشش کی ضرورت ہو گی —— اور دوسروں کی مدد کے لئے، خود ہمیں بھی روحانی اور اخلاقی جرأت کی ضرورت ہو گی اُس برائی کا مقابلہ کرنے کے لئے جو ہم اپنے چار جانب دیکھتے ہیں۔“[6]

خدا کرے ہم ہمیشہ جرأت مند ہوں

”جب ہم روز بہ روز جیتے ہیں، تو ہمارے ایمان کی مخالفت ہونا ناگزیر ہے۔ ہو سکتا ہے ایک وقت میں ہم اپنے آپ کو دوسروں کے درمیان گھرا ہوا پائیں اور کیا قابلِ قبول ہے اور کیا نہیں اِس سے متعلق پھر بھی اقلیت میں کھڑے ہوں یا ہم تھوڑے تنہا ہوں۔۔۔۔

”خدا کرے کے ہم باہمت ہوں اور جس پر ایمان رکھتے ہیں اُس کے لئے تیار ہوں، اور اگر ہم کسی بھی مرحلے میں تنہا کھڑے ہوتے ہیں، تو ہم ایسا جرأت سے کریں، اور اِس حقیقی علم کے ساتھ مضبوطی پائیں کہ جب ہم آسمانی باپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں تو ہم کبھی بھی تنہا نہیں ہوتے۔“[7] ■

اِس پیغام سے تعلیمات

آپ جن کو پڑھاتے ہیں اُن سے کہیں کہ وہ آنے والے ہفتے میں —— گھر میں، کام پر، سکول میں یا چرچ میں ایک ایسے موقع کے بارے سوچیں —— جہاں اُن کو جرأت سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ خوف کا سامنا کر سکتے ہیں، کسی چنوتی والی چیز کو برداشت کر سکتے ہیں، اپنے عقائد کے لئے کھڑے ہو سکتے ہیں، یا زیادہ بہتر طریقے سے انجیل کے اصول کی فرماں برداری کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اُن کو دعوت دیں کہ وہ اپنے خیالات بیان کریں یا اُنکو لکھیں۔

ISTOCK/THINKSTOCK کی عکاسی

حوالہ جات

۱۔ تھامس ایس۔ مانسن، “The Three Rs of Choice,” لیحونا، نومبر ۲۰۱۰ء، ۶۷، ۶۸—۴۳۔
۲۔ تھامس ایس۔ مانسن، “The Call for Courage,” لیحونا، مئی ۲۰۰۴ء، ۵۵۔
۳۔ تھامس ایس۔ مانسن، ”مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء، ۶۹۔
۴۔ تھامس ایس۔ مانسن، ایمان رکھو، فرمانبردار ہو، اور برداشت کرو“، لیحونا، مئی ۲۰۱۲ء، ۱۲۹۔
۵۔ تھامس ایس۔ مانسن، “May You Have Courage,” لیحونا، مئی ۲۰۰۹ء، ۱۲۶۔
۶۔ تھامس ایس۔ مانسن، “Three Goals to Guide You,” لیحونا، نومبر۔ ۲۰۰۷ء، ۱۹—۱۱۸۔
۷۔ تھامس ایس۔ مانسن، ”تنہا کھڑے ہونے کا حوصلہ،“ لیحونا، نومبر ۲۰۱۱ء، ۶۰، ۶۷۔

کسی اور کے لئے سارہ

میک کینزی ملر

"آپ کافی کیوں نہیں پیتی؟" اِس سادہ سے سوال کا جواب دینے کے لئے اپنے عقائد کو استعمال کرنا مجھے مشکل لگتا تھا۔ پہلے تو میں اِس قسم کے جواب کے ساتھ معذرت کرتی تھی کہ "یہ بہت کڑوی ہے" یا "مجھے اِس کا ذائقہ اچھا نہیں لگتا ہے۔"

میں کیوں شرمسار ہوتی تھی؟ جس پر میں ایمان رکھتی تھی اُس پر قائم رہنے کے لئے میں خوف زدہ کیوں تھی؟ اب پیچھے دیکھتی ہوں، تو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ میں کس خاص بات سے خوف زدہ تھی۔ مگر مجھے ٹھیک طرح سے یاد ہے کہ میں نے کب بہانوں کے پیچھے چھپنا بند کیا۔

ایک دن میرے ہائی سکول میں انگریزی کی جماعت میں، اُستاد نے اعلان کیا کہ ہم ٹی وی ڈرامے کی ایک قسط دیکھنے جا رہے ہیں جسے میں جانتی تھی کہ مجھے نہیں دیکھنی چاہیے۔ اگرچہ دوسرے طلباء جوش اور خوشی سے چلائے، میری ہم جماعت سارہ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور کہا کہ وہ یہ نہیں دیکھنا چاہتی اور جانا چاہتی ہے۔

جب اُستاد نے پوچھا کیوں، سارہ نے سیدھا جواب دیا "کیوں کہ میں مورمن ہوں اور میں فحش شو نہیں دیکھ سکتی۔

اُس کا جماعت کے سامنے جرأت سے کھڑے ہونا حیران کن تھا۔ سارہ کا شکریہ، میں بھی کھڑی ہوئی اور شفاف ضمیر کے ساتھ شو ختم ہونے کا باہر انتظار کیا۔

میں سدا کے لئے بدل گئی تھی۔ اب میں موضوع سے گریز کرنے کی بجائے اپنے عقائد کی وضاحت کرنا شروع کر دیتی ہوں۔ اور نتیجے کے طور پر، میں نے خود میں اعتماد پایا ہے اور کلیسیائی اور سکول کی سرگرمیوں میں زیادہ شرکت کی ہے۔

میں نے سارہ کو کبھی نہیں بتایا کہ اُس کی مثال میرے لئے کتنی اہم تھی، مگر میں نے اُسکی جرأت کے نمونے کی تقلید کرنے کی کوشش کی۔ اب میں محسوس کرتی ہوں کہ خدا کی شاندار اور پاک کلیسیا کا رکن ہونے کے ناطے مجھے بالکل بھی شرمندہ نہیں ہونا چاہیے۔ مجھے اُمید ہے، اپنی مثال کے ذریعے، میں کسی اور کے لئے سارہ بن سکتی ہوں۔

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

صحائف میں جرأت

صدر مانسن ہمیں سکھاتے ہیں کہ ہم جرأت رکھیں اور جس پر ایمان رکھتے ہیں اُس پر قائم رہیں۔ صحائف میں بہت سارے لوگوں کی مثالیں ہیں جنھوں نے جرأت دکھائی۔ ہر نام کے سامنے صحیفہ کا مطالعہ کریں۔ اِن لوگوں نے کیسے جرأت دکھائی اور جس کو وہ راست جانتے تھے اُس پر کیسے قائم رہے؟ اپنے جوابات کی تصویر بنانے یا کچھ لکھنے کے لئے ان خالی جگہوں کو استعمال کریں۔

جوزف سمتھ (جوزف سمتھ —— تاریخ ۱:۱۱–۱۷)

دانی ایل (۶:۷، ۱۰–۲۳)

سیموئیل لامنی ہیلیمن ۱۳:۲–۴؛ ۱۶:۱–۷

آستر (۴:۵–۱۴؛ ۵:۱–۸؛ ۷:۱–۶)

ISTOCK/THINKSTOCK

دعاگو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں اور یہ جاننے کی خواہاں ہوں کہ کیا بیان کرنا ہے۔ نجات دہندہ کی زندگی اور کردار کو سمجھنا اُس پر آپ کے ایمان کو کیسے بڑھائے گا اور اُن کو برکت دے گا جن کا خیال آپ خاندانی معلماتی تدریس کے ذریعے کرتی ہیں؟ مزید معلومات کے لئے، reliefsociety.lds.org پر جائیں۔

یسوع مسیح کی خوبیاں: منافقت اور فریب کے بغیر

یہ نجات دہندہ کی خوبیوں کو بیان کرتے ہوئے خاندانی معلماتی پیغامات کے سلسلے کا ایک حصہ ہے۔

یہ سمجھنا کہ نجات دہندہ فریب اور منافقت کے بغیر ہے وفاداری سے اُس کے نمونے کی پیروی کرنے کی کوشش میں ہماری مدد کرے گا۔ ایلڈر جوزف بی۔ ورتھلین (۱۹۱۷–۲۰۰۸) بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن نے کہا: "ورغلانا دھوکہ دینا یا بھٹکا دینا ہے۔۔۔ دھوکے کے بغیر شخص معصوم ہوتا ہے، دیانتدار ارادے کا مالک ہوتا ہے، اور اُس کے مقاصد خالص ہوتے ہیں، جس کی زندگی سالمیت کے اصولوں کے ساتھ روزمرہ کے سادہ اعمال کی عکاس ہے۔۔۔ میرا ایمان ہے کہ اِس وقت کلیسیا کے ارکان کو کسی بھی اور وقت سے زیادہ دھوکہ دہی کے بغیر زندگی گزارنے کی زیادہ اہم ضرورت ہے کیوں کہ بظاہر اِس وقت دنیا میں بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو اِس خوبی کی اہمیت کا ادراک نہیں رکھتے ہیں۔"[1]

منافقت کے بارے صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم نے فرمایا ہے: "ہم میں سے کوئی بھی مسیح کی طرح نہیں ہے جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ہونا چاہیے۔ لیکن ہم دیانتداری سے غلطیوں اور گناہ کرنے کے رجحان پر غالب آنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ہم اپنے دل و جان سے یسوع مسیح کے کفارے کی مدد سے بہتر ہونے کے خواہش مند ہیں۔"[2]

ہم جانتے ہیں "کہ ہمیں ہمارے اعمال، اور ہمارے دلوں کی خواہش کے باعث اور جس قسم کے لوگ ہم بن چکے ہیں اُس کے مطابق ہمارا انصاف، ہو گا۔"[3] تاہم جب ہم توبہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہم زیادہ خالص ہوں گے——اور "مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں: کیوں کہ وہ خدا کو دیکھیں گے" (متی ۵:۸)۔

اضافی حوالہ جات

زبور ۳۲:۲؛ یعقوب ۳:۱۷؛ ۱ پطرس ۲:۱–۲، ۲۲

اِس بارے سوچیں

ہم چھوٹے بچوں سے بغیر فریب کے ہونے بارے کیا سیکھ سکتے ہیں؟ (دیکھئے صحائف کی رہنما کتاب، "فریب")

حوالہ جات

۱۔ جوزف بی۔ ورتھلین، "Without Guile," ایزائن، مئی ۱۹۸۸، ۸۰، ۸۱۔

۲۔ ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، "آئیں، ہمارے ساتھ شامل ہوں" لیحونا، نومبر ۲۰۱۳، ۲۳۔

۳۔ ہینڈ بک ۲: کلیسیائی نظم و ضبط (۲۰۱۰)، ۱۔۲۔۱۔

ایمان، خاندان، ریلیف

صحائف سے

چھوٹے بچے فریب کے بغیر ہوتے ہیں۔

یسوع مسیح نے فرمایا: "چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اِنہیں منع نہ کرو: کیوں کہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔۔۔ اور اُس نے [بچوں کو] اپنے بازوؤں میں اٹھایا، اُن کے گرد اپنے ہاتھ ڈالے، اور اُن کو برکت دی" (مرقس ۱۰:۱۴، ۱۶)۔

اپنی مصلوبیت کے بعد مسیح نے امریکہ میں بچوں کی بھی خدمت کی۔ اُس نے حکم دیا کہ وہ اپنے چھوٹے بچوں کو اُس کے پاس لائیں اور "اُس کے چاروں طرف زمین پر بٹھا دیا، اور یسوع اُن کے درمیان کھڑا ہو گیا؛۔۔۔

"۔۔۔ [اور] اُس کے آنسو بہنے لگے، اور ہجوم نے اُس کی گواہی دی اور اُس نے باری باری اُن کے چھوٹے بچوں کو لیا اور اُن کو برکت دی اور باپ سے اُن کے لئے دعا مانگی۔۔۔۔

"اور جب اُنہوں نے دیکھنے کے لئے نظر ڈالی اُنہوں نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھائیں، اور۔۔۔ فرشتوں کو آسمان سے اُترتے ہوئے دیکھا جیسے آگ میں گھرے ہوئے ہوں؛ اور وہ نیچے اُترتے اور اُن چھوٹے بچوں کو گھیر لیا،۔۔۔ اور فرشتوں نے اُن کی خدمت کی۔" (۳ نیفی ۱۷:۱۲، ۲۱، ۲۴)۔

ایمان کی طاقت

امبر بارلو ڈہل

اگر ہمارے کہنے کے باعث آسمانی باپ ہمیں ہماری چنوتیوں سے آزاد کرتا، تو وہ ہمیں ہماری نجات کے لئے ضروری تجربات سے انکار کرتا۔

ایک سال کالج میں جب میں ٹیسٹ دے رہی تھی تو میری گردن میں درد شروع ہوا۔ امتحان کی پریشانی تو گزر گئی جبکہ میری درد ختم نہ ہوئی۔ میں نے ڈاکٹر اور تھراپسٹ سے مشورہ کیا اور مختلف علاج کروانے کی کوشش کی، مگر ابھی تک درد جاری تھا۔ اگلے سال، جب میں اِس درد سے لڑ رہی تھی، تو میں اپنے ایمان کو بڑھانے سے بھی نبرد آزما رہی۔ میں نے زیادہ وقت دعا میں گزارا، میں نے صحائف کا مطالعہ کیا، اور میں نے کہانتی برکات پائیں۔ میں نے محسوس کیا کہ اگر میرا ایمان مضبوط ہو گا، تو میں شفا پاؤں گی۔

یسوع مسیح نے بیماروں کو، اندھوں کو، لنگڑوں کو، کوڑھیوں کو شفا دی—"اُن کے ایمان کے مطابق" (متی ۹:۲۹)۔ میں جانتی تھی کہ وہ مجھے ایسے ہی شفا دینے کی قوت رکھتا ہے جیسے اُس نے اپنی زمینی خدمت کے دوران دوسروں کو دی۔ پس میں اِس بات کے نتیجے پر پہنچا ہوں، کہ اپنے ایمان کی کمی کی وجہ سے میں شفا سے دور رہا، پس میں نے اپنی کوششوں کو دگنا کیا۔ جب کہ میں نے جسمانی تھراپی جاری رکھی، تو ساتھ ساتھ میں نے دعا اور روزہ اور مطالعہ جاری رکھا اور ایمان بھی مضبوط کیا۔ تاہم میرا درد اپنی جگہ قائم رہی۔

صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ ایمان کے ساتھ ہم معجزات کر سکتے ہیں (دیکھئے متی ۱۷:۲۰)، تاہم، مجھے اِس چھوٹی سے تکلیف سے رہائی نہ مل سکی۔ میرے ایمان کی طاقت کہاں تھی؟ آخر کار، میں نے خاموشی سے اپنی صورت حال کو قبول کیا، اپنی اِس تکلیف سے مقابلہ کرنے کے طریقے تلاش کئے، اور مستقبل کے لئے ایمان اور شفا کے مکمل فہم کو سمجھا۔

سالوں بعد میں ایک دوست سے بات کر رہی تھی جو بڑی زبردست قسم کی متلی کی صورت حال سے نبرد آزما تھی جس کی وجہ سے وہ اپنے پہلے حمل کے دوران کئی بار ہسپتال گئی۔ آئرن ایک اور بچہ چاہتی تھی، مگر وہ ڈر گئی تھی کہ اس کو ایسی ہی تکلیف دہ صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا اُس نے اپنے پہلے بچے کے حمل کے دوران کیا تھا۔ اُس نے مجھے بتایا کہ وہ روزہ رکھ کر دعا کر رہی ہے اور اُس کا قوی ایمان ہے کہ آسمانی باپ دوسری بار اُس کے ساتھ ایسا نہ ہونے دے گا۔

جب ہم گفتگو کر رہی تھیں، تو مجھے حوالہ یاد آیا، "خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں" (زبور ۴۶:۱۰)۔ میں نے مصائب کے درمیان خاموش ہو کر سیکھنے کے اپنے ذاتی تجربہ کے بارے سوچا اور آئرن کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ایمان رکھنا جاری رکھے مگر ایمان کے دوران اِس بات میں شک نہ کرے کہ اگلے حمل کے دوران وہ ایسے ہی تجربے کا سامنا کرے گی۔

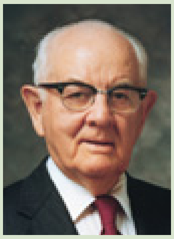

آزمائشوں سے بالاتر ہونا

"کیا [آسمانی باپ] کے ہمیں آزمائشوں میں ڈالنا حکمت نہیں ہے کہ ہم اُن سے بالاتر ہوں، ذمہ داریاں جو ہم نبھائیں، اور اپنے پٹھوں کو سخت کرنے کے لئے مشکل کام کریں، اور ہماری جانوں کو آزمانے کے لئے دکھ ہوں؟ کیا ہماری مضبوطی پرکھنے کے لئے ہم آزمائشوں کی زد میں نہیں، بیماری تاکہ ہم صبر سیکھیں، موت تاکہ لافانی اور جلالی ہو سکیں؟

"اگر سارے بیمار جن کے لئے ہم دعا کرتے ہیں شفا پاتے، سارے راست باز محفوظ ہوتے اور بدکار تباہ ہوتے، تو باپ کا سارا پروگرام رد ہو جاتا اور انجیل کا بنیادی اصول، آزاد مرضی، سب ختم ہو جاتی۔ کوئی انسان ایمان کے وسیلے زندگی نہیں گزارے گا۔"

صدر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل (۱۸۹۵–۱۹۸۵)، کلیسیائی صدور کی تعلیمات: سپنسر ڈبلیو۔ قمبل (۲۰۰۶)، ۱۵۔

جب میں نے ایمان کے اصول کا مطالعہ جاری رکھا، تو ایمان پر ایلما کے واعظ پر پہنچی جس میں اُس نے سکھایا ہے کہ ”اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تم اُن چیزوں کی اُمید رکھتے ہو جو دکھائی نہیں دیتیں لیکن سچ ہیں“ (ایلما ۳۲:۲۱)۔

اِس صحیفے پر غور وخوض کرنے سے، مجھے پتہ چلا کہ ایمان وہ نہیں ہے جو میں سوچتی تھی۔ ایمان، ایلما سکھاتا ہے، کہ یہ سچے اصولوں پر اُمید ہے۔ ایمان رکھنے سے مراد یہ نہیں کہ ہمارا یہ ایمان ہو کہ ہم جب بھی اور جو کچھ بھی آسمانی باپ سے مانگتے ہیں وہ ہمیں دے گا۔ مسیح پر ایمان رکھنا کہ وہ مجھے میری گردن کی درد سے آرام دے گا یا آئرن کو متلی سے پاک حمل عطا کرے گا یہ حقیقی اصولوں میں ایمان رکھنا نہیں ہے۔ تاہم، ہمارا یہ ایمان ہو سکتا ہے کہ مسیح کے پاس شفا کی طاقت ہے، وہ ہمیں یاد رکھتا ہے، وہ ہمیں مضبوطی بخشے گا، اور اگر ہم اچھے طریقے سے برداشت کریں گے، تو ہم ابدی زندگی کے معیار پر پورا اُتر سکتے ہیں۔

خداوند نے وعدہ کیا ”جو کچھ تم ایمان کے ساتھ مانگو گے اِس یقین کے ساتھ کہ مسیح کے نام پر اُنہیں پاؤ گے، وہ تمہیں مل جائے گا۔“ (انوس ۱:۱۵)۔ میں ایمان رکھتی ہوں کہ اِس وعدے میں قوت ”مسیح کے نام پر“ یقین رکھنے کی مشورت میں پائی جاتی ہے۔ بائبل کی لغت دعا کے بارے سکھاتی ہے: ”ہم مسیح کے نام میں دعا کرتے ہیں جب ہماری سوچ مسیح کی سوچ ہو، اور ہماری خواہشات مسیح کی خواہشات ہوں—جب ہم اُس میں قائم رہتے ہیں (یوحنا ۱۵:۷)۔ پھر ہم وہ چیزیں مانگتے ہیں خدا کے لئے عطا کرنا ممکن ہو۔ بہت سی دُعائیں بے جواب رہتی ہیں کیونکہ وہ مسیح کے نام میں بالکل بھی نہیں مانگی جاتی ہیں؛ وہ کسی بھی طرح سے اُس کی سوچ کی نمائندگی نہ کرتیں بلکہ ایک انسان کے دل کی خود غرضی سے پھوٹتی ہیں۔“

جب ہم کسی چیز کے لئے ایمان سے مانگتے ہیں جو خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے، تو وہ ہمیں ہماری خواہشات کے مطابق عطا کرتا ہے۔ آسمانی باپ ہمیں جانتا ہے، ہمیں پیار کرتا ہے، اور ہمارے لئے ہر ضروری چیز کی خواہش کرتا ہے جو ہمیں اُس کے پاس واپس لوٹنے کے قابل بناتی ہے۔ اور بعض اوقات اِس میں آزمائشیں، مصیبتیں، اور چنوتیاں بھی شامل ہوتی ہیں (دیکھئے ۱ پطرس ۱:۷)۔ اگر ہمارے کہنے کے باعث آسمانی باپ ہمیں ہماری چنوتیوں سے آزاد کرتا، تو وہ ہمیں ہماری نجات کے لئے ضروری تجربات سے انکار کرتا۔ لازمی ہے کہ ہم اپنے لئے خدا کے منصوبے کو سمجھیں اور اپنی مرضی اُس کی اطاعت میں گزاریں۔ جب ہم اپنی خواہشات کو خدا کی خواہشات کے مطابق کرتے ہیں اور مکمل طور پر اُس پر منحصر ہونے کا اقرار کرتے ہیں، تو ہم ”[اپنے] ایمان کا مقصد یعنی [اپنی] روحوں کی نجات حاصل کر سکیں“ (۱ پطرس ۱:۹)۔ ■

مصنفہ اورگن، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

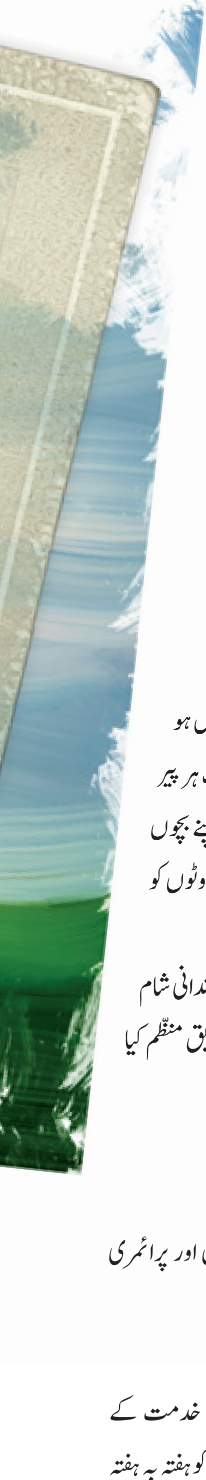

خاندانی شام — آپ یہ کر سکتے ہیں!

چاہے آپ کا خاندان کیسا بھی ہو، خاندانی شام آپ کو برکت دے سکتی ہے اور آپ کو مضبوط کر سکتی ہے۔

ایک باپ اپنے سارے دِن کے کام کے بعد تھکا ہارا گھر آتا ہے اور اپنے باقی ماندہ خاندان کو بھی ایسے ہی بدمزاج احساسات کے ساتھ نبرد آزما پاتا ہے۔ یہ پیر کی رات ہے، اور خاندانی شام کا انعقاد مشکل لگتا ہے۔ مدد کے لئے دعا کرنے کے بعد، باپ اور ماں نے چیزوں کو سادہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے خاندان کو اکٹھے بلایا، ایک گیت گایا، اور مل کر دعا کی۔ اُنہوں نے ہر ایک رکن کو روشن کرنے کے لئے ایک چھوٹی موم بتی دی کہ وہ کوئی ایک بات بتائے جس نے حال ہی میں اُن کو ترغیب بخشی ہو۔ تاریک کمرے میں، موم بتی کی روشنی الہام کی نمائندگی کرتی ہے اور بچوں کی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ جب گواہیاں بیان کی جاتی ہیں، تو گھر میں اطمینان اور محبت داخل ہوتا ہے۔ خاندان نے شام کا اختتام تشکر سے کیا کہ اُنہوں نے خاندانی شام منعقد کی۔

کیا آپ جانتے تھے کہ خاندانی شام ۱۰۰ سالوں سے کلیسیا کا پروگرام رہا ہے؟ اپریل ۱۹۱۵ء میں، صدارتی مجلس اعلیٰ نے ارکان کو ہدایت دی کہ ہر ہفتے ایک شام خاندانی دعا، موسیقی، انجیل کے سیکھنے، کہانیوں اور سرگرمیوں کے لئے مقرر کریں۔ (دیکھئے صفحہ ۸۰ صدارتی مجلس اعلیٰ کے خط کا ایک بیان)۔ نبیوں نے ہمیں خاندانی شام کی اہمیت کے بارے یاد دِلانا جاری رکھا۔ "ہم اِس آسمانی اور الہامی پروگرام کو نظرانداز کرنا برداشت نہیں کر سکتے،" صدر تھامس ایس مانسن نے فرمایا۔ "یہ خاندان کے ہر ایک رکن کے لئے روحانی نشوونما لاتا ہے، اُسکی اُن آزمائشوں کا مقابلہ کرنے میں مدد کرتے ہوئے جو ہر جگہ ہیں"[1]

یہاں ذہن نشین رکھنے کے لئے کچھ رویے ہیں جب آپ خاندانی شام کو اپنے ہفتے کا حصہ بناتے ہیں:

اِس کا اطلاق مجھ پر ہوتا ہے۔ "خاندانی شام میں ہر ایک کے لئے ہیں،" ایلڈر رایل۔ ٹام پیری نے فرمایا جو بارہ رسولوں کی جماعت سے ہے۔[2] ہم سب — شادی شدہ یا اکیلا، بچوں کے ساتھ یا بغیر — خاندان کو مضبوط کرنے اور انجیل سیکھنے کے لئے وقت وقف کر سکتے ہیں۔

میں وقت نکال سکتا ہوں۔ کلیسیا نے پیر کی شامیں کلیسیائی سرگرمیوں سے فارغ رکھ کر نمونہ قائم کیا ہے۔ آپ خداوند کو اور اپنے خاندان کو دکھا سکتے ہیں کہ جو نہایت اہم ہے آپ اُس کیلئے خوشی سے وقت نکال سکتے ہیں۔

میرے خاندان کے لئے کیا کام کرتا ہے میں وہ ڈھونڈ سکتا ہوں۔ اگر آپ کا خاندان جغرافیائی لحاظ سے الگ رہ رہا ہے، خاندان کے ارکان سے آن لائن یا فون پر بات کرنے کے لئے "آن لائن خاندانی شام" منانے کی کوشش کریں۔ کیا کسی کو دیر تک کام کرنا پڑتا ہے؟ "خاندانی شام کسی پارک" میں منائیں جو کام والی جگہ کے پاس ہو اور بریک کے دوران منائیں۔ ایک مطلقہ باپ ہر پیر کو "خط کے ذریعے خاندانی شام مناتا" ہے، اپنے بچوں کو خط لکھ کر جو دور دراز رہتے ہیں۔[3] آئیں رکاوٹوں کو زیادہ بہتر تخلیق کے لئے عمل انگیز بننے دیں۔

میں اِس ہفتے سے شروع کر سکتا ہوں۔ خاندانی شام کو اپنے گھر کے حالات اور ضرورتوں کے مطابق منظّم کیا جا سکتا ہے۔ یہاں کچھ عمومی تجاویز ہیں:

- دعا سے شروع اور ختم کریں۔
- موسیقی استعمال کریں، بشمول گیتوں اور پرائمری کے گیتوں کے۔
- صحائف اور جدید انبیاء سے سیکھیں
- انواع و اقسام کی جسمانی سرگرمیاں، خدمت کے منصوبے، اور انجیل پر مبنی سرگرمیوں کو ہفتہ بہ ہفتہ شامل کریں۔
- مزہ کریں! کھیل کھیلیں اور تفریح کریں۔
- مستقل مزاج بنو۔ اگر آپ یہ پیر کو نہیں کر سکتے تو کوئی اور مناسب دن دیکھیں۔

میں برکات چاہتا ہوں۔ نبیوں نے وعدہ کیا ہے اگر ہم خاندانی شام میں شریک ہوتے ہیں، تو اِس کے نتیجے

تاریخی فوٹوگراف بریگھم ینگ یونیورسٹی کا خصوصی تعاون: فوٹوگراف پینٹ ISTOCK/THINKSTOCK

میں عظیم برکات ملیں گی: گھر میں محبت اور فرماں برداری بڑھے گی۔ ایمان نوجوانوں کے دلوں میں فروغ پائے گا۔ خاندان "اپنے گرد شیطان اور آزمائشوں کے اثر سے مقابلہ کرنے کے لئے طاقت پائیں گے۔"[۴]

اگرچہ آپ کی خاندانی شامیں ہر وقت کامل تجربات تو نہیں ہو سکتی، تو بھی آپ کا خاندان آپ کی کوششوں سے مضبوط ہو گا اور برکت پائے گا۔ "ہر ایک خاندانی شام ہماری جانوں کے کینوس پر برش سٹروک کی مانند ہے،" ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار بارہ رسولوں کی جماعت نے بتایا۔ "بظاہر کوئی بھی واقعہ پر اثر اور قابل یادگار دکھائی نہیں دیتا ہے۔ لیکن جس طرح ۔۔۔ پینٹ کا ایک سٹروک ایک دوسرے کے لئے تکمیل کے مترادف ہے اور ایک پر اثر شاہکار پیدا کرتا ہے، اِسی طرح ہماری مستقل مزاجی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کی وجہ سے اہم روحانی نتائج کی طرف رہنمائی کر سکتی ہے۔"[۵]

حوالہ جات

۱۔ تھامس ایس۔ مانسن، "Constant Truths for Changing Times," لیحونا، مئی ۲۰۰۵ء، ۱۹۔

۲۔ ایل۔ ٹام پیری، "Therefore I Was Taught," ایزائن، مئی ۱۹۹۴ء، ۳۸۔

۳۔ "Family Home Evening: Any Size, Any Situation," ایزائن، دسمبر ۲۰۰۱ء، ۴۲۔

۴۔ جیمز آر کلارک، صدارتی مجلس اعلیٰ کے پیغامات، کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام، ۶ والیم، (۱۹۶۵—۷۵)، ۴:۳۳۹۔

۵۔ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، "More Diligent and Concerned at Home," لیحونا، نومبر ۲۰۰۹ء، ۱۹—۲۰۔

اعلیٰ ترین ترجیح دیں

"ہم والدین اور بچوں کو مشورت دیتے ہیں کہ وہ خاندانی دعا، خاندانی شام، مطالعہ انجیل اور ہدایت، اور صحت بخش خاندانی سرگرمیوں کو اعلیٰ ترین ترجیح دیں۔ چاہے دوسرے تقاضے یا سرگرمیاں کتنی ہی اہم اور اہل کیوں نہ ہوں، اُن کو الٰہی مقررہ کردہ فرائض سے تبدیل کرنیکی اجازت نہیں دینی چاہیے جو صرف والدین اور خاندان ہی مناسب طور پر ادا کر سکتے ہیں۔"

صدارتی مجلس اعلیٰ کا خط، فروری ۱۱، ۱۹۹۹ء

وہ جی اُٹھا ہے

مسیح پر غیر متزلزل ایمان آج دُنیا کی انتہائی اہم ضرورت ہے۔

صدر ڈیوڈ او۔ مکے
(۱۸۷۳–۱۹۷۰)

کلیسیا کا نواں صدر

ڈیوڈ او۔ مکے ۸ ستمبر، ۱۸۷۳ء کو پیدا ہوئے۔ ۹ اپریل ۱۹۰۶ء کو ۳۲ سال کی عمر میں رسول مقرر ہوئے، اور ۹ اپریل ۱۹۵۱ء کو کلیسیا کے نویں صدر کے طور پر آپ کی تائید کی گئی۔ درج ذیل بیان اُن کے ایک خطاب سے ہے جو اُنہوں نے اپریل ۱۹۶۶ء کی جنرل کانفرنس میں دیا۔ مکمل خطاب کے لئے اپریل ۱۹۶۶ء کی جنرل کانفرنس صفحہ ۵۵–۵۹ دیکھیں۔

اگر معجزہ ایک مافوق الفطرت واقعہ ہے جس کی پیشگی قوتیں انسان کی محدود دانائی سے بڑھ کر ہیں، تب پھر یسوع مسیح کا کفارہ سارے وقتوں کے لئے انتہائی حیران کن معجزہ ہے۔ اِسکے ذریعے خُدا کی حضوری کا اثر اور بشر کی لافانیت آشکارا ہوتی ہے۔

'قیامت ایک معجزہ ہے، تاہم اِس کا فہم صرف اور صرف انسان کی سوچ اور فہم سے بڑھ کر ہے۔ اُن سب کے لئے جو اِسے بطورِ حقیقت قبول کرتے ہیں، یہ محض قانونِ زندگی کی یکسانیت کا ظہور ہے۔۔۔۔

اِس کو حقیقت کے طور پر قائم کریں کہ یسوع بدن سمیت جی اُٹھا ایک جلالی جی اُٹھے شخص کے طور پر، اور آپ زمانوں سے پوچھے جانے والے سوال کا جواب دیتے ہیں: "اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جئے گا؟" (ایوب ۱۴:۱۴)

قیامت کی گواہی

مسیح کا قبر سے واقعی جی اُٹھنا شاگردوں کے لئے بھی ایک حقیقت تھا جو اُس کو یقینی طور پر جانتے تھے۔ اُن کے ذہنوں میں کسی بھی قسم کا کوئی شک نہ تھا۔ وہ اِس حقیقت کے گواہ تھے؛ وہ جانتے تھے کیوں کہ اُن کی آنکھوں نے دیکھا تھا، اُن کے کانوں نے سنا تھا، اور جی اُٹھے مخلصی دینے والے کی جسمانی موجودگی کو اُن کے ہاتھوں نے محسوس کیا تھا۔

پطرس، سردار رسول نے، اُس موقع پر جب گیارہ یہوداہ اسکریوتی کی جگہ لینے کے لئے کسی کو چُننے کے لئے اکٹھے ہوئے تھے، کہا، "پس اِن میں سے ایک مرد۔۔۔ اُس کے جی اُٹھنے کا ہمارے ساتھ گواہ بنے" (اعمال ۱:۲۱–۲۲)۔۔۔۔

ایک اور موقع پر پطرس نے اپنے دشمنوں کے سامنے کہا، یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے یسوع کو مصلوب کیا تھا: "اے اسرائیلو، یہ باتیں سنو؛۔۔۔ خدا نے موت کے بندھن کھول کر اُس کو جلایا، جس کے ہم سب گواہ ہیں" (اعمال ۲:۲۲، ۲۳)۔۔۔۔

اضافی گواہیاں

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام پطرس، پولوس، یعقوب، اور دیگر اُن سب ابتدائی رسولوں کے ساتھ کھڑی ہے جنہوں نے اُس کی قیامت کو نہ صرف حقیقی سچائی کے طور پر قبول کیا، بلکہ زمین پر مسیح کے الٰہی مشن کی تکمیل کے طور پر بھی قبول کیا۔

یسوع کے صلیب پر مصلوب ہونے کے اٹھارہ سو سال بعد، نبی جوزف سمتھ نے اعلان کیا کہ جی اُٹھا مسیح اُس پر ظاہر ہوا، یہ کہتے ہوئے: "میں نے دو ہستیاں دیکھیں، جن کا نور اور جلال بیان سے باہر ہے، وہ میرے اُوپر ہوا میں کھڑی تھیں۔ اُن میں سے ایک نے مجھ سے مخاطب ہوا، مجھے نام سے پکارتے ہوئے، دوسرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، کہا، - یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو!" جوزف سمتھ — تاریخ ۱:۱۷)۔۔۔

اگر صرف جوزف سمتھ کی گواہی ہی ہوتی، تو یہ، جیسے مسیح نے اپنی گواہی کی بابت کہا تھا، بے فائدہ ہوتی، مگر یسوع کو خُدا اور رسولوں کی بھی گواہی حاصل تھی۔ اور جوزف سمتھ کے پاس اور بھی گواہ ہیں [جن] کی گواہی بھی اِسی سے مطابقت رکھتی ہے، جس کی حقیقت اُن پر مرونی فرشتے کے ظہور سے عیاں کی گئی۔۔۔۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام [بھی] نبی جوزف سمتھ کی جلالی رویا کا اعلان کرتی ہے:

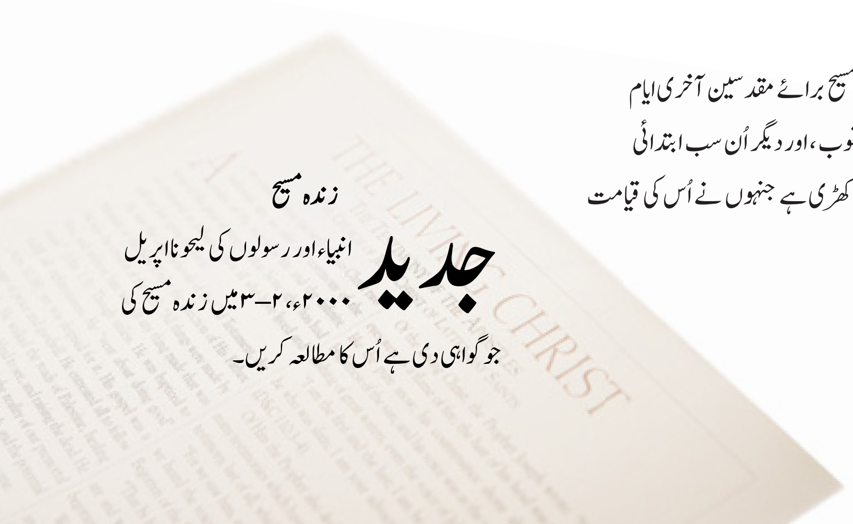

زندہ مسیح

جدید انبیاء اور رسولوں کی لیحونا اپریل ۲۰۰۰ء، ۲–۳ میں زندہ مسیح کی جو گواہی دی ہے اُس کا مطالعہ کریں۔

”اور اب، بہت ساری گواہیوں کے بعد جو اُس کے بارے دی گئی ہیں، یہ گواہی، جو سب سے بعد میں اُس کے لئے ہم دیتے ہیں: کہ وہ زندہ ہے!“ (تعلیم و عہد ۷۶:۲۲)۔۔۔۔

قدیم رسولوں کے ذریعے دی گئی ایسی خالص ترین گواہیوں کی روشنی میں—اِس واقعے کے چند سال بعد کی گواہیاں—زندہ مسیح کی اِس دور میں شاندار مکاشفہ کی روشنی میں، یہ سمجھنا کافی مشکل دکھائی دیتا ہے اب بھی لوگ اُس کو کیسے رد کر سکتے ہیں اور انسان کی لافانیت کے بارے شک کرتے ہیں۔

آج ہمیں کس کی ضرورت ہے

آج کی دُنیا کی اہم ترین ضرورت مسیح پر غیر متزلزل ایمان ہے۔ یہ محض ایک احساس سے بڑھ کر ہے۔ یہ ایک ایسی قوت ہے جو عمل بنتی ہے اور اسے انسانی زندگی میں تمام تر تحریک دینے والی قوتوں میں بنیادی ہونا چاہیے۔۔۔۔

اگر انسان اُس کی تاریک اور غمگین قبر کو نااُمیدی سے دیکھنے کی بجائے صرف ”اُسی کی مرضی پر عمل کریں،“ وہ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھائیں گے اور جان لیں گے کہ مسیح جی اُٹھا ہے!۔۔۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام ساری دنیا کے سامنے اقرار کرتی ہے کہ مسیح خدا کا بیٹا اور دنیا کا نجات دہندہ ہے! کوئی بھی حقیقی پیروکار اُس کو محض ایک عظیم اصلاح کار، مثالی معلم، یا کامل انسان کے طور پر قبول کرنے سے مطمعین نہیں ہوتا۔ وہ گلیلی مَرد نہ صرف شخصی طور پر بلکہ حقیقی طور پر بھی زندہ خدا کا بیٹا ہے۔۔۔۔

حقیقی طور پر نئے سرے سے پیدا ہونا

کوئی بھی شخص اپنی روز مردہ زندگی میں مخلص طور پر یسوع ناصری کی تعلیم کا اپنی شخصیت میں تبدیلی محسوس کیے بغیر اطلاق کرنے کا ارادہ نہیں کر سکتا۔ فقرہ ”نئے سرے سے پیدا ہونا“ اُس سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتا ہے جو لوگ اِس سے منسلک کرتے ہیں۔ خوش ہے وہ شخص جس نے حقیقی طور ترقی دینے والی اور تبدیل کرنے والی اِس قوت کو محسوس کر لیا ہے جو منجی سے اِس قربت، زندہ مسیح سے اِس رشتہ داری سے آتی ہے۔ میں شکر گزار ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ مسیح میرا مُخلصی دینے والا ہے۔۔۔۔

قیامت کا پیغام۔۔۔انتہائی تسلی دینے والا ہے، انسان کو کبھی بھی دیا جانے والا جلالی ترین پیغام ہے، کیوں کہ جب موت کسی عزیز کو ہم سے چھین لیتی ہے، تو ہمارے غمزدہ دل الٰہی یقین دہانی کے باعث ہلکے ہو جاتے ہیں جن کا ذکر کلام میں ملتا ہے؛ ”وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے!“ [دیکھئے متی ۲۸:۶؛ مرقس ۱۶:۶]۔

اپنی پوری جان کے ساتھ میں جانتا ہوں کہ یسوع مسیح نے موت پر فتح پائی ہے، اور چونکہ ہمارا مُخلصی دینے والا زندہ ہے تو ہم بھی ایسے ہی کریں گے۔ ■

ذیلی سُرخیاں تبدیل کر دی گئی ہیں، کیپٹلائزیشن اور پنکچوئیشن کو معیاری بنا گیا ہے۔

بائیں: فوٹوگرافی ڈیوڈ سٹوکر؛ تصویر: ہاتھ دیکھو، جیف وارڈ

خواتین

کیا ہم اپنی روحانی مضبوطی کی طاقت کو جانتی ہیں؟

سٹارلا آور کمپ بٹلر

بہت ساری شاندار اور فروتن خواتین نے کلیسیا میں بہت وقف ہو کر خدمت کی اِس بات کا احساس کئے بغیر کہ اُن کی زندگیاں دوسروں پر بہت زیادہ اثرپذیر ہوں گی — دنیاوی خدمات کے نمونوں کے طور پر، بلکہ بطورِ روحانی مضبوطی کا اثاثہ بھی ثابت ہوں گی۔ اِن میں سے ایسی ہی ایک خاتون میری دادی چیری پیٹرسن ہے۔ اُس نے اپنی ساری زندگی میں خاموش بلاہٹ کے ساتھ وفاداری سے خدمت کی ہے۔ اگر آپ اُس سے پوچھیں گے، وہ بتائے گی کہ اُس کے پاس دنیا کو دینے کے لئے بہت زیادہ صلاحیتیں نہیں ہیں۔ تاہم، جب میں نے اُس کی زندگی کے بارے جاننا شروع کیا، تو میں نے محسوس کیا کہ اُس کی روحانی مضبوطی نے میری زندگی کو کس قدر متاثر کیا ہے۔

جب چیری ابھی بچی ہی تھی تو اُس کے والدین نے چرچ جانا چھوڑ دیا اور اُن کی طلاق ہو گئی، پس اُس کی ماں فلورنس نے اُس کی پرورش کی، جو ہمیشہ کام کرتی تھی۔ ایک بچی کے طور پر فلورنس اور بھی زیادہ نظرانداز ہوئی تھی، کیونکہ وہ بورڈنگ سکول میں پلی بڑھی تو اُس کو ہمیشہ نظرانداز کیا گیا، جب کہ اُس کی ماں جارجیا ایک دنیاوی زندگی گزارنے والی عورت تھی۔ اپنی پرورش کے وقت چنوتیوں کے دوران ہی، چیری انجیل میں سرگرم رہی، اپنی پڑدادی الزبتھ کے خاندان اور اپنے دوستوں کے ساتھ وفاداری سے چرچ جاتی رہی۔ اُس نے اُن کے خاندانوں میں وہ کچھ دیکھا جو وہ اپنے آپ میں دیکھنا چاہتی تھی۔ وہ ٹھیک طور پر تو نہیں جانتی تھی کہ ایک خاندان کو کیسا ہونا چاہیے، مگر وہ یہ ضرور جانتی تھی کہ اِسے کیسا نہیں ہونا چاہیے، اور اُس نے پکا ارادہ کیا ہوا تھا کہ اُس کا مستقبل کا خاندان مختلف ہو گا۔

چیری کے شوہر — میرے دادا ڈیل نے ایک بار مجھے بتایا، ”گواہی دینے کے لئے گواہی پانا چاہیے۔ چیری ہمیشہ ایک گواہی پانا چاہتی تھی۔“ اگرچہ اُس کی شادی کے ابتدائی ایام جدوجہد سے بھرپور تھے، مگر وہ خاندان کے طور پر رہنے کا پکا ارادہ کئے ہوئے تھے۔ اپنی شادی کے پہلے سال کے دوران ڈیل کے کام کی مصروفیات کے باعث وہ کچھ غیر سرگرم رہے،

کا روحانی اثر

”ہم کلیسیا کی خواتین کو راستبازی کے لئے اکٹھے کھڑے ہونے کے لئے کہتے ہیں۔۔۔۔ میں اِس کو دنیا [میں] ایک روشن تابناک اُمید کے طور پر دیکھتا ہوں۔“

——صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰–۲۰۰۸)

مگر پرائمری کی بلاہٹ ملنے کے باعث چیری کو کچھ ترغیب ملی، اور بعد میں ڈیل کو بھی کلیسیا میں ڈیکن کورم کے مشیر کی بلاہٹ ملی۔ وہ دونوں تب سے ہی کلیسیا میں سرگرم اور مضبوط رہے۔ چیری کی خوشی سے خدمت کرنے اور ایک مضبوط خاندان کو پروان چڑھانے کے پکے ارادے نے میری والدہ کی ایک مضبوط خاتون بننے میں مدد کی، اور میری والدہ کے نمونے نے میری زندگی پر اثر ڈالا جب کہ اب میرا اپنا خاندان ہے۔

خواتین ہونے کے ناطے ہم اپنے اردگرد والوں کی زندگیوں پر گہرا روحانی اثر ڈال سکتی ہیں۔ درحقیقت، جوزف سمتھ نے سکھایا ہے کہ ہمارا کردار "نہ صرف غریبوں کو آسانی مہیا کرنا ہے، بلکہ جانوں کو بھی بچانا ہے۔"[1] یسوع مسیح نے اپنی کلیسیا کی خواتین کو اپنی شاگرد اور روحانی طور پر مضبوط ہونے کو کہا ہے۔ ہماری روحانی طاقت اور اثر نجات کے کام کی ترقی میں اہم ہے، اور ہمیں اپنے اردگرد کے لوگوں کو روحانی طور پر مضبوط کرنے کے موقع تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم ایسا کرتی ہیں تو ہمارے ایمان اور راست بازی کا اثر اُس سے کہیں بڑھ کر ہے جو ہم دیکھ سکتی ہیں۔

چار نسلیں: الزبتھ (بائیں)، اپنے پوتی فلورنس کو پکڑے ہوئے۔ اینی (درمیان میں) اپنے والدین کے ساتھ یوٹاہ آئی اور الزبتھ کی ماں ہے۔ جارجیا (دائیں) الزبتھ کی بیٹی، مگر جارجیا اور اُس کی بیٹی فلورنس نے کلیسیا کو چھوڑ دیا۔ یہ وفادار الزبتھ تھی جو اپنی پڑپوتی اور اُس کی نسل کو پھر سے انجیل کی طرف واپس لائی۔

شاگرد ہونے کی بلاہٹ

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر جیمز ای۔ تالمیج (۱۸۶۲–۱۹۳۳) نے لکھا، "خواتین اور نسوانیت کا عظیم ترین چیمپیئن یسوع مسیح ہے۔"[2] مثال کے طور پر، غور کریں، نئے عہد نامے میں اپنی دو خاتون شاگرد، بہنوں مریم اور مارتھا کو اُس نے کیا سکھایا۔[3] کتاب میری سلطنت میں بیٹیاں واضح کرتی ہے: لوقا ۱۰ مارتھا کے یسوع کے لئے اپنا گھر کھولنے کے واقعہ پر مشتمل ہے۔ اُس نے یسوع کی دنیاوی ضرورتوں کا خیال رکھ کر اُس کی خدمت کی، اور مریم نے مالک کے قدموں میں بیٹھ کر اُس کی تعلیمات پائیں۔

"ایک دور میں جب خواتین سے صرف یہ توقع کی جاتی تھی کہ وہ دنیاوی خدمات سر انجام دیں تو نجات دہندہ نے مارتھا اور مریم کو بتایا وہ اُس کے کام میں روحانی طور پر بھی شریک ہو سکتی ہیں۔ اُس نے اُن کو دعوت دی کہ وہ اُس کی شاگرد بن جائیں اور اُس کے نجات کے کام میں شریک ہوں، "کہ وہ اچھا حصہ" جو اُن سے کبھی بھی نہ لیا جائے گا۔"[3]

مارتھا کی طرح، بعض اوقات ہم بھی یہ سوچنے کی غلطی کرتے ہیں کہ خواتین کا بنیادی کردار دنیاوی خدمت کرنا ہے، جیسے کھانا کھلانا، سلائی کڑھائی کرنا، اور دوسروں کے لئے صفائی کا کام کرنا ہے۔ یہ خدمت ایک قابل قدر اور اہم قربانی ہے؛ تاہم، مگر نجات دہندہ بہنوں سے سلائی کڑھائی کرنے اور کھانا پکانے کی ضرورتوں سے کہیں بڑھ کر توقع کرتا ہے، خداوند کو بہنوں کی ایمانی و روحانی طاقت، راستبازی، اور عملی محبت کی ضرورت ہے جو اُن کی زندگیوں سے چمکے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک بہت زیادہ پیش کش کر سکتی ہے۔ یسوع مسیح ہم سب کو اپنے کام کو آگے بڑھانے کے لئے روحانی مضبوطی کو فروغ دینے اور مکاشفہ پانے اور عمل کرنے کی قابلیت پانے کے لئے بُلاتا ہے۔ لنڈا کے۔ برٹن، ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدر، نے بہنوں سے فرمایا ہے، "آپ کو زمین پر اِس زمانے میں اِس لئے بھیجا گیا ہے کہ آپ جانیں کہ آپ کون ہو اور آپ کو کس کام کے لئے تیار ہونا ہے! اِس بات سے قطع نظر کہ شیطان کیا کوشش کرتا ہے کہ ہم کیا سوچیں کہ ہم کون ہیں، ہماری حقیقی پہچان یہ ہے کہ ہم یسوع مسیح کی شاگرد ہیں!"[4]

خداوند ہمیں اور ہماری صورت حال کو جانتا ہے، اور اُس کے پاس ہم میں سے ہر ایک کے لئے زمین پر کرنے کو کام ہے۔ کوئی بھی بہن دوسروں کو مسیح کے پاس لانے اور اچھائی کے لئے روحانی اثر ہونے کے لئے بہت کم علم یا چند ایک خوبیاں نہیں رکھتی ہے۔ اِس الٰہی قوت کے ساتھ ہم پر یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے گھروں اور معاشرے میں روحانی رہنما بنیں۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ نے اعلان کیا، "اِس کلیسیا میں ہر ایک بہن جس نے خدا کے ساتھ عہد کیا ہے اُس کے پاس دوسروں کی جانوں کو بچانے، دنیا کی خواتین کی رہنمائی کرنے کا، صیون کے گھروں کو مضبوط کرنے کا، اور خدا کی سلطنت قائم کرنے کا ایک منشور ہے۔"[5]

ہمیں اُن کی جو ہمارے اردگرد ہیں ایسے انتخابات کرنے میں مدد دینے کے لئے اعلیٰ مرتبوں پر ہونے یا غیر معمولی کام کرنے کی ضرورت نہیں کی ضرورت نہیں جو اُنہیں یسوع مسیح کے قریب لائیں گے—— ہمارا سب سے اہم فرض یہی ہے۔ دونوں بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی باتیں جو ہم اِس دنیا میں ایک یا دو لوگوں کی زندگیوں میں کرتے ہیں، حتیٰ کہ اپنے خاندان کے درمیان، تو یہ بھی گہرا اثر رکھ سکتی ہیں۔

نجات کے کام میں خواتین

ایک محبوب گیت بیان کرتا ہے، "خواتین کو فرشتوں کا کام سونپا گیا ہے؛ اور یہ وہ تحفہ ہے، جس کا بہنوں کے طور پر ہم دعویٰ کرتی ہیں۔"[6] ہم جن سے پیار کرتی ہیں اُن کو دینے

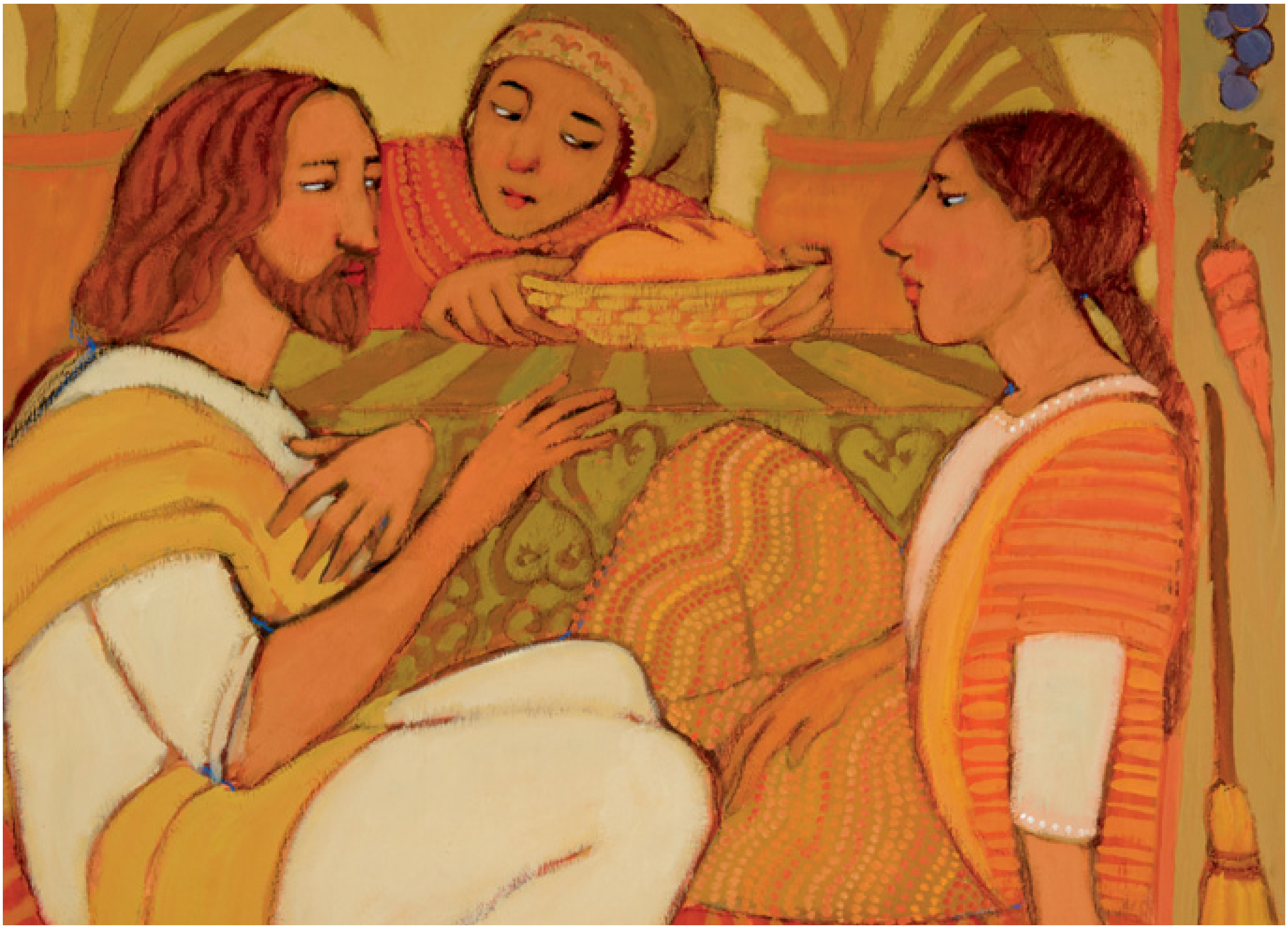

مصوری از اینی ہنری ناڈر؛ فوٹوگراف کے لئے مصنف کا خصوصی تعاون۔

کے لئے ہماری زندگیوں میں بہت کچھ ہے۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر چررڈ جی۔ سکاٹ نے کہانیاں بیان کی ہیں کیسے دوخواتین کی روحانی طاقت نے اُس کی زندگی کو متاثر کیا ہے:

''جب میں ایک چھوٹا بچہ تھا، تو میرا باپ چرچ کا رکن نہ تھا اور میری والدہ بھی غیر سرگرم رکن ہو چکی تھی۔۔۔۔ میری آٹھویں سال گرہ کے چند ماہ بعد، میری دادی وٹل ملک کے اُس پار سے ہمارے پاس آئی۔ دادی ماں کو فکر تھی کہ نہ تو میرا اور نہ ہی میرے بڑے بھائی کا بپتسمہ ہوا تھا۔ مجھے نہیں پتہ اِس بارے اُس نے میرے والدین کو کیا کہا تھا، مگر میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ ایک صبح اُس نے مجھے اور میرے بھائی کو لیا اور قریبی پارک میں لے گئی جہاں اُس نے بپتسمہ اور باقاعدگی سے چرچ جانے کی اہمیت کے بارے اپنے احساسات کا اظہار کیا۔ مجھے ٹھیک طرح سے تو یاد نہیں کہ اُس نے کیا کہا، مگر اُس کے الفاظ کے باعث میرے دل میں کچھ بھڑکا، اور جلد ہی میرا اور میرے بھائی کا بپتسمہ ہوا۔۔۔۔

''دادی ماں نے صرف حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کی درست مقدار کو استعمال کیا اور ہمارے باپ کی یہ درست پہچان کروانے میں مدد کی کہ وہ لازمی طور پر ہمیں چرچ کی میٹنگوں میں لے کے جایا کرے۔ ہر ایک مناسب طریقے سے، اُس نے ہماری زندگیوں میں انجیل کی ضرورت کا احساس دلانے میں ہماری مدد کی۔''

روحانی مضبوطی کا دوسرا ذریعہ ایلڈر سکاٹ کی بیوی جینی تھی۔ جب وہ ڈیٹنگ کر رہے تھے تب سے ہی اُنہوں نے مستقبل کے بارے بات چیت کا آغاز شروع کر دیا تھا۔ جینی، جو ایک مضبوط مشنری گھر میں پیدا ہوئی تھی، اُس نے اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ وہ واپس لوٹنے والے مشنری سے ہیکل میں شادی کرے گی۔ ایلڈر سکاٹ، جس نے پہلے مشن کی خدمت کے بارے زیادہ نہ سوچا تھا، اب اُس پر بہت زیادہ گہرا اثر ہوا۔ ''میں گھر گیا اور اِس کے علاوہ کوئی اور سوچ میرے ذہن میں نہ آئی۔ میں ساری رات جاگتا رہا۔۔۔۔ بہت ساری دعاؤں کے بعد میں نے اپنے بشپ سے ملنے کا فیصلہ کیا اور مشنری درخواست کا آغاز کیا۔[8] اگرچہ جینی نے اُس کی رہنمائی کی اور ضروری ترغیبات دی، ایلڈر سکاٹ نے بتایا، ''جینی نے مجھے کبھی بھی مشن کی خدمت اپنے لئے کرنے کو نہ کہا۔

''نجات دہندہ نے مارتھا اور مریم کو بتایا کہ خواتین اُس کے کام میں روحانی طور پر بھی شریک ہو سکتی ہیں۔ اُس نے اُن کو اپنی شاگرد بننے اور نجات کے کام میں شریک ہونے کی دعوت دی۔''

کیتھلین پیٹرسن

اُس نے اپنا احساس بانٹنے کے لئے مجھ سے بہت پیار کیا اور پھر مجھے اپنی زندگی کی سمت کا خود سے تعین کرنے کا موقع فراہم کیا۔ بعد میں جب ہم دونوں ہیکل میں سر بمہر ہوئے تو ہم نے مشن کی خدمت کی۔ جینی کی ہمت اور اور اپنے ایمان سے وقفیت نے مل کر گزارنے کے لئے ہماری زندگیوں میں فرق پیدا کیا۔ مجھے یقین ہے کہ اُس کے مضبوط ایمان اور پہلے خداوند کی خدمت کے اصول کے بغیر ہم کبھی بھی خوشی اور مسرت حاصل نہ کر پاتے۔ وہ حیران کن، راستباز نمونہ ہے۔[9]

اُس کی زندگی میں یہ اِن خواتین کا روحانی اثر ہی تھا جس نے ایک نوجوان شخص—ایلڈر سکاٹ—کی اپنی زندگی کے سب سے اہم ترین فیصلے کرنے میں مدد کی: بپتسمہ لینے، مشن کی خدمت کرنے، اور ہیکل میں شادی کرنے۔

ایک محبوب گیت بتاتا ہے، عورتوں کو فرشتوں کا کام دیا گیا ہے؛ اور یہ ایک ایسا تحفہ ہے، جس کا بہنوں کے طور پر ہم دعویٰ کرتی ہیں۔" جن سے ہم پیار کرتی ہیں ہمارے پاس اُن کو پیش کرنے کے لئے زندگی میں بہت کچھ ہے۔

ہم اپنے نمونوں، اعمال، الفاظ، اور ذاتی راست بازی کے باعث دوسروں کی اچھے انتخابات کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ بہن کیرول ایم۔ سٹیفنز، ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول نے اعلان کیا ہے، "ہم خداوند کی سلطنت میں عہد کردہ بیٹیاں ہیں، اور ہمارے پاس موقع ہے کہ اُس کے ہاتھوں میں آلہ کار بنیں۔۔۔۔ ہم ہر روز چھوٹے اور سادہ کاموں کے باعث نجات کے کام میں شامل ہوتی ہیں—ایک دوسرے کی نگرانی کرتے، مضبوط کرتے، اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہوئے۔"[10] جب ہم روح پر بھروسہ کرتی ہیں اور اپنی مخلص اور فروتن کوششوں میں اپنے اردگرد دوسروں کی مدد کرنے کی کوششوں میں آگے بڑھتی ہیں تو ہم مسیح کے قریب ہوتی ہیں، ہماری رہنمائی ہوتی ہے کہ ہم کیا کر سکتی ہیں اور وہ کام کرنے کی مضبوطی پاتی ہیں، اور ہم خداوند کے بچوں کو اُس کے پاس لانے کی خوشی محسوس کریں گی۔

روحانی اثر بنتے ہوئے

اپنے ذمہ داری کو جانتے ہوئے، ہم قدیم شاگردوں کی مانند پوچھ سکتی ہیں روحانی اثر

بننے کے لئے، ''ہم کیا کریں''؟ (اعمال ۲:۳۷) ایک حالیہ جنرل کانفرنس میں، بہن برٹن نے بہنوں کو نجات کے کام سے متعلقہ ''کچھ ممکنہ چاہی جانے والی'' روحانی مدد کی علامات کا تصور کرنے کی دعوت دی:

- چاہی جانے والی مدد: والدین کو اپنے بچوں کی پرورش روشنی اور سچائی میں کرنی چاہیے۔
- چاہی جانے والی مدد: بیٹیاں ---، اور بہنیں --- آنٹیاں ---، کزنز، دادادادیاں، اور حقیقی دوستوں کی ایک ایک وفادار مشیر کے طور پر اور عہد کے راستے کے ساتھ مددگار ہاتھوں کی پیش کش کرنی چاہیے۔
- چاہی جانے والی مدد: وہ جو پاک روح کی ترغیبات کو سنتے ہیں اور جو تاثر ملتا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں
- چاہی جانے والی مدد: وہ جو سادہ اور چھوٹے کاموں سے روزانہ انجیل کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔
- چاہی جانے والی مدد: خاندانوں کو ابدی طور پر منسلک کرنے کے لئے خاندانی تاریخ اور ہیکل میں کام کرنے والے۔
- چاہی جانے والی مدد: 'خوشخبری'— یسوع مسیح کی انجیل پھیلانے والے مشنری اور ارکان۔
- چاہی جانے والی مدد: وہ جو اپنا راستہ کھو چکے ہیں اُن کے بچانے والے بننا۔
- چاہی جانے والی مدد: حق اور سچ کے لئے کھڑے ہونے والے عہود باندھنے والے۔
- چاہی جانے والی مدد: یسوع مسیح کے حقیقی شاگرد۔''[11]

یہ نئی باتیں نہیں ہیں، لیکن جب ہم نجات کے کام میں شریک ہونے کے موقعوں کی تلاش کرتے ہیں، تو ہم اپنے اردگرد والوں کی مدد کے لئے اپنی قابلیت بہتر بنائیں گی۔ ایلڈر بیلرڈ نے فرمایا، ''اِس دنیا میں ایک راستباز خاتون کے اثر سے بڑھ کر کچھ بھی ذاتی نہیں، پرورش کے لائق نہیں یا زندگی کو تبدیل کرنے والی چیز نہیں ہے۔''[12] جب ہم ذاتی دعاؤں اور مطالعہ صحائف، مستحکم فرماں برداری، اور اپنے عہود پر وفادار رہنے کے باعث روحانی ترقی کو فروغ دیتے ہیں، تو ہم اپنا ایسا ہی اثر پیدا کرتی ہیں۔

جو ہم دیکھ سکتی ہیں اُس سے پرے

صدر بریگم ینگ (۱۸۰۱۔۱۸۷۷) نے کہا، ''کیا آپ اچھائی کی اُس مقدار کے بارے بتا سکتے ہو جو اسرائیل میں مائیں اور بیٹیاں کرنے کے قابل ہیں؟ نہیں، یہ ناممکن ہے۔ اور جو اچھائی وہ کریں گی وہ پوری ابدیت اُن کے ساتھ چلے گی۔''[13]

میری دادی ماں کے راستباز فیصلوں نے ماضی میں اُس کے خاندان کی نسلوں پر کافی اثر ڈالا جو اُس نے بطور ینگ وومن دیکھا تھا۔ تاہم، میرے خاندان میں خواتین کا روحانی اثر بہت پیچھے تک پھیلا ہوا ہے۔ چیری نے اپنے دادی ماں الزبتھ کو دیکھتے ہوئے اپنی روحانی طاقت میں بہت زیادہ اضافہ کیا (جو میری تین نسلیں پیچھے دادی تھی)۔ الزبتھ کے ایمان اور گواہی کی مثال پچھلی دو نسلوں کی غیر سرگرمی تک پہنچتی ہے جس نے اُس کی دادی ماں چیری کی مدد کی کہ وہ چرچ میں واپس لوٹ سکے اور ٹوٹے ہوئے خاندانوں کے رجحان کو روک سکے۔

جب ہم اُن کے لئے جو ہمارے اردگرد ہیں روحانی مضبوطی بنتے ہیں، تو ہمارا اثر اُس سے کہیں بڑھ جاتا ہے جو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰–۲۰۰۸) نے فرمایا، ''ہم کلیسیا کی خواتین کو کہتے ہیں کہ وہ راستبازی کے لئے اکٹھے مل کر کھڑی ہوں۔ لازمی ہے کہ وہ ایسا اپنے گھروں سے شروع کریں۔ وہ اِسے اپنی جماعتوں میں سکھا سکتی ہیں۔ وہ اِسکی آواز اپنے معاشروں میں اُٹھا سکتی ہیں۔۔۔

''میں اِس کو دنیا میں ایک چمک دار روشن اُمید کے طور پر دیکھتا ہوں، جو ذاتی تباہی کی جانب بڑھ رہی ہے۔''[14]

جب ہم اِس حکم کو پورا کرتی ہیں، تو خداوند کا کام دونوں طریقوں سے آگے بڑھے گا یعنی ہمارے گردِ دُنیا میں، اور اُس سے بڑھ کر ہمارے خاندانوں میں اور اُن کی زندگیوں میں بھی جن سے ہم پیار کرتی ہیں۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

حوالہ جات

۱۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ (۲۰۰۷)، ۴۵۳۔
۲۔ جیمز ای۔ تالمیج، یسوع المسیح، تیسرا ایڈیشن ۴۷۵۔
۳۔ میری سلطنت میں بیٹیاں: ریلیف سوسائٹی کے کام کی تاریخ (۲۰۱۱)، ۳–۴۔
۴۔ لنڈا کے۔ برٹن، "Wanted: Hands and Hearts to Hasten the Work," لیحونا، مئی ۲۱۰۴ء، ۱۲۲–۱۲۳۔
۵۔ ایم۔ رسل بیلرڈ، "Women of Righteousness," ایزائن، اپریل ۲۰۰۲، ۷۰۔
۶۔ "As Sisters in Zion," گیت نمبر ۳۰۹۔
۷۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، ''میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے'' لیحونا، مئی ۲۱۰۴ء، ۳۲۔
۸۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے،'' ۳۳۔
۹۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے،'' ۳۳۔
۱۰۔ کیرول ایم۔ سٹیفنز، ''ہمارے پاس خوش ہونے کی بڑی وجہ ہے'' لیحونا، نومبر ۲۱۰۳، ۱۱۷۔
۱۱۔ لنڈا کے۔ برٹن، "Wanted: Hands and Hearts to Hasten the Work," ۱۲۴۔
۱۲۔ ایم رسل۔ بیلرڈ، مائیں اور بیٹیاں''، لیحونا، مئی ۲۰۱۰ء، ۱۸۔
۱۳۔ بریگم ینگ کے واعظات، سلیکشن جان اے۔ وڈسٹو (۱۹۵۴) ۲۱۶۔
۱۴۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، ''مضبوط اور غیر متزلزل کھڑے ہونا'' عالم گیر قیادتی تربیتی میٹنگ، جنوری ۱۰، ۲۰۰۴ء، ۲۰۔

کمزور ہونا کوئی گناہ نہیں

وینڈی الرک

کیا میں خدا کے گھر میں داخل ہونے کے لئے واقعی اہل ہوں؟ اگر میں کامل نہیں تو میں کیسے ہو سکتی ہوں؟"

"کیا خدا واقعی میری کمزوریوں کو میری قوت میں بدل دیتا ہے؟ میں نے اپنے آپ سے اِس مسئلے کو دور کرنے کے لئے دعا کی اور روزہ بھی رکھا، مگر کچھ بھی تبدیل ہوتا دِکھائی نہ دیا۔"

"مشن کے دوران میں اپنی زندگی کے کسی بھی دَور سے زیادہ انجیل کے ساتھ مستحکم رہی، مگر میں اپنی خامیوں سے کبھی بھی اتنی باخبر نہیں رہی ہوں۔ کیوں، جب میں بہت اچھا بن رہی تھی، میں نے بعض اوقات بُرا محسوس کیا؟"

جب ہم اِن سوالوں کے بارے غور کرتے ہیں، تو یہ سمجھنا اہم ہے اگرچہ گناہ لازمی طور پر ہمیں خدا سے دور لے جاتا ہے، اِس کے برعکس کمزوریاں ہمیں خدا کی طرف لے جاتی ہیں۔

گناہ اور کمزوری کے درمیان امتیاز پیدا کرنا

عام طور پر ہم گناہ اور کمزوریوں کو اپنی جانوں کی چادر پر مختلف سائز کے سیاہ دھبوں کے طور پر خیال کرتے ہیں، خطا کی مختلف شدتیں۔ مگر صحائف بتاتے ہیں کہ گناہ اور کمزوریاں وراثتی طور پر مختلف ہیں، اور ان کے علاج بھی مختلف ہیں، اور مختلف نتائج پیدا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

ہم میں سے بہت سارے گناہ کے اقرار کی نسبت ویسے اِس سے زیادہ شناسا ہیں، آؤ اِس بات کا جائزہ لیں: گناہ ہمارے اندر خدا کے حکموں کے خلاف اور مسیح کی روشنی کے خلاف بغاوت کرنے کا انتخاب ہے۔ گناہ خدا کی نسبت شیطان پر بھروسہ کرنے کا انتخاب ہے، ہمیں ہمارے باپ کے ساتھ دشمنی پر

حدود اور کوتاہیاں گناہ نہیں اور نہ ہی ہمیں صاف ہونے اور روح کے اہل ہونے سے دور رکھتے ہیں۔

اوپر: فوٹو گرافس ISTOCK/THINKSTOCK; نیچے: فوٹو گرافس PHOTODISC/THINKSTOCK

لاتے ہوئے۔ ہمارے برعکس، یسوع مسیح مکمل طور پر گناہ سے پاک تھا اور اُس لئے ہمارے گناہوں کا کفارہ دے سکتا تھا۔ جب ہم مخلصی کے ساتھ توبہ کرتے ہیں—بشمول ہمارے ذہن، دل، اور رویے کی تبدیلی کے؛ مناسب معافیوں اور اعترافات کی پیش کش؛ جہاں ممکن ہو وہاں ازالہ کرنا؛ اور مستقبل میں وہ گناہ دوبارہ نہ کرنا—ہم یسوع مسیح کے کفارے تک رسائی پا سکتے، خدا سے معافی پا سکتے، اور پھر سے پاک ہو سکتے ہیں۔

پاک ہونا ضروری ہے کیوں کہ کوئی بھی ناپاک چیز خدا کی حضوری میں داخل نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر ہمارا مقصد صرف اُتنے ہی معصوم ہونا تھا جتنے ہم تب تھے جب ہم نے خدا کی حضوری کو چھوڑا تھا، ہم سب کے لئے باقی ماندہ زندگی اپنے پالنوں میں آرام سے لیٹے رہنا بہتر ہوتا۔ بلکہ، ہم زمین پر تجربے سے نیکی اور بدی میں امتیاز کرنا، دانائی اور مہارت میں ترقی کرنا، جن قدروں کا ہم خیال کرتے ہیں اُن کے مطابق جینے، اور خدائی خوبیوں کو حاصل کرنا سیکھنے کے لئے آئے تھے—ترقی جو ہم پنگوڑے میں رہ کر حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔[۲]

کفارے کا وعدہ

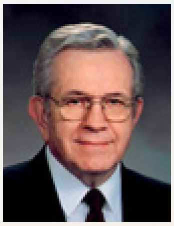

"جس کی بحالی آپ نہیں کر سکتے اُس کی بحالی سے، جن زخموں کو شفا نہیں دے سکتے اُن کی تندرستی سے، اُس کو جوڑنا جس کو توڑ کر جوڑ نہیں سکتے مسیح کے کفارے کا یہی مقصد ہے۔۔۔۔

"میں پھر یہ بات کہتا ہوں، ماسوائے چند ایک کی بربادی کے، کوئی ایسی عادت نہیں، کوئی عادی پن نہیں، کوئی بغاوت نہیں، کوئی خطا نہیں، کوئی برگشتگی نہیں، کوئی جرم نہیں جو مکمل معافی کے وعدے سے مستثنیٰ ہو۔ مسیح کے کفارے کا وعدہ یہی ہے۔"

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر، "The Brilliant Morning of Forgiveness," ایزائن، نومبر ۱۹۹۵ء، ۱۹–۲۰۔

انسانی کمزوریاں فانیت کے لازمی مقاصد میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جب مرونی پریشان ہوا کہ تحریر میں اُس کی کمزوریوں کے باعث غیر قومیں مقدس باتوں کا مذاق اُڑائیں گی، تو خداوند نے اِن الفاظ کے ساتھ یقین دہانی کروائی:

اور اگر انسان میرے پاس آئیں تو میں اُن کو اُن کی کمزوریاں دکھاؤں گا۔ میں انسان کو اسلئے کمزور کرتا ہوں تاکہ وہ فروتن ہو، اور میرا فضل اُن تمام انسانوں کے لئے کافی ہے جو اپنے آپ کو میرے سامنے فروتن کرتے ہیں؛ کیونکہ اگر وہ اپنے آپ کو میرے سامنے فروتن کریں اور مجھ پر ایمان لائیں، تب میں کمزوریوں کو مضبوطی میں بدل دوں گا۔" (عیتر ۱۲:۲۷؛ ۱ کرنتھیوں ۵:۴۲–۴۴، ۲ کرنتھیوں ۱۲:۷–۱۰؛ ۲ نیفی ۳:۲۱ اور یعقوب ۴:۷ بھی دیکھئے)۔

اِس مشہور صحیفے کی تجاویز نہایت پُر بصیرت ہیں اور ہمیں گناہ (شیطان اِس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے) اور کمزوریوں میں (یہاں پر ہمیں خدا کی طرف سے "دی" گئی حالت کے طور پر بیان کی گئی ہے) امتیاز کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔

ہم کمزوریوں کو اپنی حکمت، قوت، اور تقدس کیلئے محدودات تصور کرتے ہیں جو انسان ہونے کے ناطے آتی ہیں۔ فانی انسان ہونے کے ناطے ہم بے یار و مددگار اور دوسروں پر انحصار کرنے والے، بہت سارے جسمانی نقائص اور رغبتوں کیساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ ہم دوسرے کمزور فانی لوگوں سے پروان چڑھتے اور گھرے ہوئے ہیں، اور اُن کی تعلیمات، نمونے اور ہم سے سلوک ناقص اور بعض اوقات نقصان پہنچانے والے ہیں۔ اپنی کمزور فانی حالت میں ہم جسمانی اور جذباتی بیماری، بھوک اور تھکن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ہم انسانی جذبات جیسے غصہ، دکھ، اور

گناہ اور کمزوری میں امتیاز کرنا

	گناہ	کمزوری
تعریف؟	خدا کی جان بوجھ کر نافرمانی کرنا	انسانی حد، خطا
ذریعہ؟	شیطان سے حوصلہ افزائی	ہماری فانی فطرت کا حصہ
نمونے؟	جان بوجھ کر خدا کے حکموں کو توڑنا، خدا کی نسبت شیطان پر ایمان رکھنا۔	آزمائش، جذبات، تھکن، جسمانی اور ذہنی بیماری، نظر اندازی، رغبت، زخم، اور موت کے بارے حساس
کیا یسوع رکھتا تھا؟	نہیں	ہاں
ہمارا جواب ہونا چاہیے؟	توبہ	فروتنی، مسیح پر ایمان، اور غالب آنے کی کوششیں
خدا بدلے میں جواب دیتا ہے؟	معافی	فضل ـــــ ایک قابل بنانے والی قوت
جسکا نتیجہ؟	گناہ سے پاک ہونا	قدوسیت، مضبوطی حاصل کرنا

خوف کا تجربہ کرتے ہیں۔ ہم میں حکمت، مہارت، قوت اور طاقت کی کمی ہے۔ اور ہم مختلف آزمائشوں کے ماتحت ہیں۔

اگر چہ وہ بے گناہ تھا، تو بھی یسوع مسیح مکمل طور پر ہماری فانی کمزوریوں میں شامل ہو گیا (دیکھئے ۲ کرنتھیوں ۱۳:۴)۔ وہ ایک بے یار و مددگار شیر خوار کے طور پر فانی بدن میں پیدا ہوا اور غیر کامل لوگوں کی حفاظت میں پرورش پائی۔ اُس کو چلنا، بات کرنا، کام کرنا اور دوسروں کے ساتھ ملنا جلنا سیکھنا پڑا۔ اُس کو بھوک بھی لگی اور وہ تھکا بھی، انسانی جذبات کو بھی محسوس کیا، اور بیمار بھی ہوا ہو گا، تکلیف اُٹھائی، خون بہایا اور مرا۔ وہ "سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا، تو بھی بے گناہ رہا" خود کو فانیت کے تابع کرتے ہوئے تاکہ وہ "ہماری کمزوریوں کے احساس سے چھوا جائے" اور ہمیں ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں میں اُٹھا سکے (دیکھئے عبرانیوں ۴:۱۵؛ ۷:۱۱-۱۲ بھی دیکھئے)۔

ہم محض کمزور ہونے کے باعث پچھتا نہیں سکتے ـــــ نہ ہی کمزوریاں ہمیں ناپاک کرتی ہیں۔ جب تک ہم گناہ کو رد نہیں کرتے ہم روحانی طور پر ترقی نہیں کر سکتے، مگر ہم اُس وقت تک بھی روحانی طور پر ترقی نہیں کر سکتے جب تک ہم اپنی انسانی کمزوریوں کی حالت کو قبول نہیں کرتے ہیں، اور فروتنی اور ایمان سے اِس کا جواب نہیں دیتے ہیں، اور خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی کمزوریوں سے سیکھتے نہیں ہیں۔ جب مرونی اپنی کمزور تحریروں کے بارے پریشان ہوا، تو خدا نے اُس کو توبہ کرنے کو ونہ کہا۔ اِس کی بجائے، خداوند نے اُسے فروتن ہونے اور مسیح پر ایمان لانے کو کہا۔ جب ہم فروتن اور وفادار ہوتے ہیں، تو خدا کمزوری کے تریاق کے طور پر فضل ـــــ نہ کہ معافی ـــــ کی پیش کش کرتا ہے۔ بائبل کی لغت فضل کو خدا کی طرف سے ایسی قابل بنانے والی قوت قرار دیتی ہے جو ہم اپنے طور پر نہیں کر سکتے (دیکھئے بائبل ڈکشنری، "فضل") ایک مناسب خدائی طریقہ علاج جس کے ذریعے وہ کمزور چیزوں کو مضبوط بناتا ہے۔"

فروتنی اور ایمان کی مشق کرنا

ہمارے ابتدائی کلیسیائی تجربات سے، ہمیں توبہ کے اہم عناصر سکھائے گئے ہیں، مگر ہم کتنا مکمل طریقے سے فروتنی اور ایمان کی پرورش کرتے ہیں؟ درج ذیل کے بارے سوچیں:

- **غور کریں اور دعا کریں۔** کیوں کہ ہم کمزور ہیں تو ہم نہیں جان سکتے اگر ہم گناہ (دل، دماغ، اور رویے کی فوری اور وسیع حالت) کے ساتھ یا کمزوری (فروتن ہونے، تائید کی کوشش کرنے، سیکھنے، اور بہتر کرنے) کے ساتھ دوچار ہیں۔ یہ چیزیں جن کو ہم دیکھتے ہیں ان کا انحصار ہماری پرورش اور بالیدگی پر کس طرح سے ہے۔ ہو سکتا ہے اِس ایک رویے میں گناہ اور کمزوری کی علامتیں ہوں۔ یہ کہنا کہ گناہ ہی ایک کمزوری ہے تو یہ توبہ کی بجائے جوازیت پسندی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ یہ کہنا کہ گناہ ایک کمزوری ہے اِس کا نتیجہ ہماری شرمساری، الزام، مایوسی، اور خدا کے وعدوں کو ترک کرنا ہے۔ غور و خوض کرنے اور دعا کرنے سے ہمیں اِن کا امتیاز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

فوٹو از: ISTOCK/THINKSTOCK

- **ترجیحات۔** چونکہ ہم کمزور ہیں اس لئے ہم اپنی ضرورت کردہ تبدیلی کو ایک دم نہیں بدل نہیں سکتے۔ جب ہم فروتنی اور وفاداری سے بعض اوقات مختلف کمزوریوں کے پہلوؤں سے نبرد آزما ہوتے ہیں، تو ہم بتدریجی طور پر جہالت کو کم کرتے ہیں، اچھی عادتوں کو فروغ دیتے ہیں، اپنی جسمانی اور جذباتی صحت اور قوت کو بڑھاتے ہیں، اور خداوند پر اپنے بھروسے کو مضبوط کرتے ہیں۔ ہمیں کہاں سے شروع کرنا ہے یہ جاننے میں خدا ہماری مدد کر سکتا ہے۔
- **منصوبہ۔** کیوں کہ ہم کمزور ہیں، مضبوط ہونے کے لئے ہمیں راست باز ہونے اور بہت زیادہ ذاتی نظم و ضبط کی خواہش کی ضرورت ہے۔ ہم منصوبہ سازی، غلطیوں سے سیکھنے، زیادہ پراثر حکمت عملیوں کو فروغ دینے، اپنے منصوبوں کو دہرانے، اور پھر سے کوشش کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ہمیں صحائف سے مدد، متعلقہ کتابوں، اور دوسرے لوگوں سے بھی مدد کی ضرورت ہے۔ ہم بہتری کے ساتھ چھوٹی خوشی کا آغاز کرتے ہیں، اور خطرات مول لیتے ہیں (اگرچہ وہ ہمیں غیر محفوظ اور کمزور کرتے ہیں)۔ اچھے انتخابات کرنے کے لئے ہمیں معاونت کی ضرورت ہوتی ہے حتیٰ کہ جب ہمارے حوصلے پست ہوں یا ہم تھکے ہوئے ہوں اور راہ پر واپس آنے کے لئے جب ہم پھسل جائیں۔
- **باصبر مشق۔** کیوں کہ ہم کمزور ہیں، تو تبدیلی میں وقت لگ سکتا ہے۔ جیسے ہم اپنے گناہوں کو ترک ہیں اِس طرح سے ہم اپنی کمزوریوں کو ترک نہیں کرتے ہیں۔ فروتن شاگرد خوشی سے وہ کرتے ہیں جس کی ضرورت ہوتی ہے، لچک کے بارے جانتے ہیں، کوشش کرتے رہتے ہیں، اور اِس کو ترک نہیں کرتے ہیں۔ فروتنی ہمیں اپنے آپ سے اور دوسرے جو کمزور ہیں اُن کے ساتھ صبر کے ساتھ رہنے میں مدد کرتی ہے۔ صبر خداوند پر ہمارے ایمان کا اظہار، ہم پر اُس کے اعتماد کے لئے اظہار تشکر، اور اُس کے وعدوں پر بھروسہ ہے۔

حتیٰ کہ جب ہم مخلصی سے اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، معافی پاتے ہیں، اور پھر سے صاف ہوتے ہیں، تو ہم کمزور رہتے ہیں۔ ابھی تک ہم بیماری، جذبات، نظر اندازی، رغبت، تھکن، اور آزمائش کے ماتحت رہتے ہیں۔ مگر کمزوریاں اور کوتاہیاں گناہ نہیں ہیں اور ہمیں روح کے اہل ہونے اور پاک صاف ہونے سے نہیں روکتی ہیں۔

کمزوری سے مضبوطی

اگرچہ شیطان اِس بات کا خواہش مند ہے کہ ہماری کمزوریوں کو اُبھار کر ہم سے گناہ کروائے، جب کہ خدا انسان کی کمزوریوں کو سکھانے، مضبوط کرنے اور برکت دینے کے

تعمیری خطا (الٰہی افسوس) اور فروتنی میں امتیاز کرنا جو شرمندگی کے غیر مفید جعلی پن سے آتی ہے

تعمیری خطا — گناہ کے لئے الٰہی افسوس	ایمان اور فروتنی — کمزوری میں مسیح کی مانند عاجزی	تخریبی شرمندگی — غیر مفید جعلی پن
ہمارا رجحان: • اپنے اخلاقی رویے کی خلاف ورزی کے لئے اچھا محسوس نہ کرنا۔ • توبہ کرنا، ہمارے ذہن، دل، اور رویے کی تبدیلی • کشادہ ہوں، اپنی غلطیوں کا اعتراف کریں، اور اُن کو سنواریں۔ • نشوونما پائیں اور سیکھیں۔ • اپنے آپ کو موروثی طور پر اچھا، اہل دیکھیں۔ • اپنی مثبت ذاتی شبیہ کے ساتھ اپنے رویے کو مطابق بنانے کی خواہش کرنا۔ • مسیح کے کفارے کی مخلصی دینے والی قوت پر مکمل طور پر بھروسہ کرنا۔	ہمارا رجحان: • آرام دہ یقین دہانی، اور ذاتی قبولیت کا احساس پائیں، حتیٰ کہ اپنے تمام نقائص میں۔ • ترقی کرنے اور حصہ ڈالنے کے لئے خطرہ مول لیں۔ • غلطیوں کے لئے ذمہ داری قبول کریں، بہتر ہونے کی خواہش رکھیں۔ • غلطیوں سے سیکھیں اور پھر سے کوشش کریں۔ • مزاح کی حس کو فروغ دیں اور زندگی اور باقی چیزوں میں خوش ہوں۔ • اپنی کمزوریوں کو دوسروں کے ساتھ ہمیں یکساں سلوک دینے والے کے طور پر دیکھیں۔ • دوسروں کی کمزوریوں اور خامیوں کے ساتھ صابر ہوں۔ • خدا کی محبت اور مدد میں اعتماد کے ساتھ بڑھیں۔	ہمارا رجحان: • نااہل اور مایوس محسوس کرنا۔ • اپنی کمزوریوں کو دوسروں سے چھپانے کی کوشش کرنا • ظاہر ہونے کا خوف۔ • دوسروں کو مسائل کے لئے الزام دینا • خطرہ مول لینے سے بچنا، ناکامی کو ذلت کے طور پر دیکھنا۔ • اپنے آپ کا مقابلہ اور موازنہ دوسروں کے ساتھ کرنا۔ • دفاعی اور ہٹ دھرم یا کمزور بننا • طنز آمیز یا بہت زیادہ سنجیدہ ہونا۔ • اپنی ناکامی یا برتری کے بارے ڈوبے رہنا۔ • خدا سے رد کئے جانے اور اُس کی نفرت کا خوف

لئے استعمال کرتا ہے۔ اُس کے برعکس جس کی ہم توقع یا اُمید رکھتے ہیں، خدا ہمیشہ ہماری کمزوریوں کو دور کر کے "کمزور چیزوں کو مضبوط نہیں بناتا ہے" جب پولوس رسول نے بار بار خدا سے دعا کی کہ خدا میرے "بدن سے کانٹے کو نکالے جو اُسے چبھویا گیا ہے، خدا نے پولوس کو بتایا، "میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیوں کہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے" (۲ کرنتھیوں ۱۲:۷،۹)۔

بہت سے طریقے ہیں جن سے خُداوند "کمزور چیزوں کو مضبوط بناتا ہے۔" جب کہ وہ ہماری اُمید کردہ کمزوری کو کرشماتی طور پر دور کر سکتا ہے، مگر میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ ایسا بہت شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، میں نے ایسا کوئی ثبوت نہیں دیکھا کہ خدا نے مرونی کی کمزوری کو بدلا ہو جب اُس نے عیتر ۱۲ کی مشہور آیت لکھی۔ جب ہم اپنی کمزوریوں کے لئے کام کرتے ہیں، مزاح کی حس مناسب طور پر حاصل کرتے ہیں یا اُنہیں اِس تناظر سے سوچتے ہیں، اور بتدریجی طور پر اُن میں بہتری پاتے ہیں تو خدا ہماری کمزور باتوں کو مضبوطی میں بدل سکتا ہے۔ مضبوطی اور کمزوری میں اکثر تعلق بھی ہوتا ہے (ثابت قدم رہنے کی مضبوطی اور ہٹ دھرمی کی کمزوری کی مانند)، اور ہم مضبوطی کی قدر کرنا اور کمزوری کو بہتر کرنے سیکھ سکتے ہیں جو اِس کے ساتھ چلتی ہے۔

ایک اور زیادہ طاقتور طریقہ ہے جس سے خدا ہمارے لئے کمزور چیزوں کو مضبوط بناتا ہے۔ خداوند نے مرونی سے عیتر ۱۲:۷-۳ میں کہا، "چونکہ تم نے اپنی کمزوری دیکھ لی ہے، تو اتنا مضبوط کیا جائے گا کہ اُس جگہ بیٹھے گا جو میں نے اپنے باپ کے مکانوں میں تیار کی ہے۔"

یہاں خدا مرونی کی کمزوری کو تبدیل کرنے کی پیش کش نہیں کر رہا ہے، بلکہ مرونی کو بدلنے کی بات کر رہا ہے۔ انسانی کمزوری کی چنوتیوں کا مقابلہ کرنے کے باعث، مرونی اور ہم محبت، ترس، عاجزی، صبر، ہمت، برداشت، دانائی، قوت، معافی، لچک، تشکر، تخلیق اور دوسروں کی خوبیوں کے بارے سیکھ سکتے ہیں جو ہمیں زیادہ سے زیادہ ہمارے آسمانی باپ کی مانند بناتی ہیں۔ یہی وہ خصوصیات ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے ہم زمین پر آئے، مسیح کی مانند خصوصیات جو ہمیں آسمانی منزل کے لئے تیار کرتی ہیں۔

خدا کی محبت، دانائی، اور مخلصی کی قوت کا اِس سے بڑھ کر کہیں اور ثبوت نہیں مل سکتا جتنا اُس کی قابلیت میں کہ وہ انسانی کمزوری کے ساتھ ہماری کوشش کو انتہائی گراں قدر خدائی خوبیوں میں تبدیل کر دیتا ہے جو ہمیں زیادہ سے زیادہ اُس کی مانند بناتی ہیں۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

تصویری وضاحت کولن لنگر ٹ ووڈ

ایلڈر ڈبلیو۔ کرسٹوفر
وڈِل
ستر کی جماعت سے

خالص مذہب

بے لوث خدمت—اپنے آپ کو فراموش کرنا، دوسروں کی ضرورتوں کا جواب دینا، اور اُن کی خدمت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کرنا—یسوع مسیح کے شاگردوں کی ہمیشہ سے یہ خصوصیت رہی ہے۔

متی ۱۲ باب میں ہمیں ایک خاص سبق کے بارے سکھایا گیا ہے جس سے اُس نے ایک سوال کا جواب نہ دیا جو یوحنا بپتسمہ دینے والے کے شاگرد نے اُٹھایا:

"یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سن کر اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پچھوا بھیجا،

"کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟

"یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کر دو:

"کہ اندھے دیکھتے ہیں اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں، کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں، اور مُردے زندہ کئے جاتے اور غریبوں کو خوش خبری سنائی جاتی ہے" (متی ۱۱:۲–۵)۔

یہ بیان کرنے لئے کہ در حقیقت وہ "ہی تھا جو آنے والا تھا،" ایک مختصر تعلیمی وضاحت پیش کرنےکی بجائے، منجی نے اُس سے جواب دیا جو اُس نے کیا تھا،—اپنی خدمت کا نمونہ۔

اپریل ۲۰۱۴ء کی جنرل کانفرنس میں، بارہ رسولوں کی جماعت سے، ایلڈر رچرڈ جی سکاٹ نے ہمیں یاد دِلایا: "ہم راست باز طریقے سے دوسروں پر اثر ڈالتے ہوئے اور اُن کی خدمت کرتے ہوئے بہترین طریقے سے خدمت کر سکتے ہیں۔ عظیم ترین مثال جو زمین پر کبھی بھی چلا وہ ہمارا نجات دہندہ یسوع مسیح ہے۔"[1]

بے لوث خدمت—اپنے آپ کو فراموش کرنا، دوسروں کی ضرورتوں کا جواب دینا، اور اُن کی خدمت کے لئے اپنی جانوں کو قربان کرنا—یسوع مسیح کے شاگردوں کی ہمیشہ سے یہ خصوصیت رہی ہے۔ جیسا کہ نجات دہندہ کی پیدائش سے ۱۰۰ برس پہلے بنیامین بادشا "جب تم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہو تو تم فقط اپنے خُدا کی خدمت کر رہے ہوتے ہو" (مضایاہ ۲:۱۷)۔

یعقوب ہمیں یاد دلاتا ہے کہ "خالص مذہب" کا لازمی پہلو ہمارا دوسروں کی خدمت کرنے میں پایا جاتا ہے جب ہم "یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں" (یعقوب ۱:۲۷)۔ "خالص مذہب" عقیدے کے اعلان سے کہیں بڑھ کر ہے؛ یہ عقیدے کا اظہار ہے۔

اپنے ساتھی مسافروں سے پیار کریں

جولائی ۱۹۸۴ء کے وسط میں، میری اپنی بیوی، کیرول سے لاس اینجلس کیلی فورنیا، ہیکل میں شادی ہونے کے صرف ہفتوں بعد، ہم یوٹاہ جا رہے تھے، جہاں میں نے اپنے پیشے کا آغاز کرنا تھا اور کیرول نے اپنی تعلیم مکمل کرنی تھی۔ ہم الگ الگ کاروں میں سفر کر رہے تھے۔ ہم دونوں گاڑیوں میں، اپنی ملکیت کی ساری چیزوں کو لے کر جا رہے تھے۔

ہماری منزل کے آدھے سفر میں، کیرول میری کار کے برابر آئی اور مجھے اشارہ دینا شروع کیا۔ یہ موبائل فون، اور سمارٹ فون اور ٹیکسٹ میسج اور ٹویٹر کے زمانے سے پہلے کی بات ہے۔ اُس کی کار کی کھڑکی سے اُس کے چہرے کا تاثر دیکھ کر، میں بتا سکتا تھا کہ وہ اچھا محسوس نہ کر رہی تھی۔ اُس نے کہا کہ وہ ڈرائیونگ جاری رکھ سکتی تھی، مگر میں اپنی نئی دلہن کے لئے پریشان تھا۔

جب ہم یوٹاہ کے چھوٹے سے شہر بیور میں پہنچے، تو وہ پھر ایک طرف کو ہوئی، اور میں بتا سکتا تھا کہ اُس کو رک جانے کی ضرورت تھی۔ وہ بیمار تھی اور سفر جاری نہ رکھ سکتی تھی۔ ہماری دونوں گاڑیاں کپڑوں اور شادی کے تحائف سے لدی ہوئی تھیں، مگر بدقسمتی سے ہمارے پاس پیسے بہت کم تھے۔ ہوٹل کے کمرے کا کرایہ ہم ادا نہ کر سکتے تھے۔ مجھے سمجھ نہ آ رہی تھی کہ کیا کروں؟

ہم دونوں میں سے کوئی بھی کبھی بیور نہ گیا تھا، اور حقیقتاً نہ جانتے ہوئے کہ میں کیا تلاش کر رہا تھا، ہم نے آس پاس چند منٹ گاڑی چلائی اور پھر ایک پارک دیکھا۔ ہم پارکنگ والی جگہ پر گئے اور وہاں درخت کا سایہ ملا، جہاں میں نے ایک کمبل بچھایا کہ کیرول کچھ آرام کر لے۔

چند منٹ بعد ایک اور گاڑی اُس پارک میں پارکنگ والی خالی جگہ پر آئی جو ہماری دونوں گاڑیوں سے آگے تھی۔ ایک خاتون جس کی عمر ہماری ماؤں جیسی ہوگی، وہ کار سے نکلی اور پوچھا کیا کوئی مسئلہ ہے اور کیا وہ ہماری کوئی مدد کر سکتی ہے۔ اُس نے بتایا کہ جب وہ ہمارے پاس سے ڈرائیو کرتے ہوئے گزر رہی تھی تو اُس نے محسوس کیا کہ اُس کو رکنا چاہیے۔

جب ہم نے اپنی صورت حال بتائی، تو اُس نے فوری طور پر ہمیں دعوت دی کہ اُس کے ساتھ اُس کے گھر چلیں، جہاں ہم جب تک چاہیں ٹھہر سکتے ہیں۔

ہمیں جلد ہی اُس کے گھر کے ٹھنڈے تہہ خانہ کی خوابگاہ میں آرام دہ بستر مل گیا۔ جب ہم وہاں ابھی سیٹ ہی ہوئے تھے، اِس عزیز بہن نے بتایا کہ اُسکے ابھی کئی کرنے والے کام ہیں اور کہ ہمیں چند گھنٹے اکیلے ہی رہنا پڑے گا۔ اُس نے ہمیں کہا کہ اگر ہمیں بھوک لگی ہے، تو ہم کچن میں جا کر کچھ بھی کھا سکتے ہیں، اور کہ اگر ہم اُس کے آنے سے پہلے واپس چلے جائیں تو مہربانی سے سامنے والا دروازہ بند کر جائیں۔

انتہائی ضروری نیند پوری کرنے کے بعد، کیرول نے بہتر محسوس کیا اور کچن کے لئے رکے بغیر ہم نے اپنا سفر جاری رکھا۔ جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو وہ مہربان عورت ابھی گھر واپس نہ لوٹی تھی۔ اپنی جلدی میں ہم نے اُس کے پتے کے بارے غور نہ کیا اور کبھی بھی اپنے نیک سامری کو مناسب طور پر شکریہ ادا نہ کر سکے، جو ہمارے لئے اُس راہ میں رکی اور ضرورت مند اجنبیوں کے لئے اپنے گھر کا دروازہ کھولا۔

جب میں اِس تجربے پر غور کرتا ہوں، تو صدر تھامس ایس۔ مانسن کے الفاظ جس نے نجات دہندہ کی مانند نصیحت کی ''جاؤ اور ایسا ہی کرو'' (دیکھئے لوقا ۱۰:۳۷) جہاں تک کوئی فانی انسان ہمارے ذہن میں آتا ہے: ''اگر ہم اپنے اِس فانی سفر میں ساتھی مسافروں سے پیار نہیں کرتے تو ہم خدا سے حقیقی طور پر پیار نہیں کر سکتے ہیں۔''[2]

جہاں کہیں ہمیں ''ساتھی مسافروں'' کا سامنا کرنے پڑے — سڑک پر یا گھر پر، کھیل کے میدان میں یا اپنے سکول میں، ورکشاپ یا چرچ میں — جب ہم تلاش کرتے، دیکھتے، اور عمل کرتے ہیں تو ہم راہ میں اُن کی خدمت کرتے ہوئے اور اُن کے لئے برکت کا باعث بنتے ہوئے زیادہ سے زیادہ مسیح کی مانند بن جائیں گے۔

تلاش کرنا

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر نیل اے۔ میکسوئیل (۱۹۲۶–۲۰۰۴) نے سکھایا:

''ہم اپنے عزیز نجات دہندہ کی طرح نوع انسان کے لئے گناہوں کا کفارہ تو نہیں دے سکتے! مزید برآں، یقیناً ہم ساری فانی بیماری، خطاؤں، اور دکھوں کو بھی برداشت نہیں کر سکتے ہیں (دیکھئے ایلما ۷:۱۱–۱۲)۔

''تاہم، ہم چھوٹے سے پیمانے پر، جیسا کہ یسوع نے دعوت دی ہے، تو ہم حقیقت میں اُس کی مانند بننے کی کوشش تو کر سکتے ہیں جیسا کہ [وہ] تھا۔ (۳ نیفی ۲۷:۲۷)۔[3]

جب ہم اُس کی مانند بننے کے خواہاں ہوتے ہیں، اپنے ساتھی مسافروں کو مخلص خواہش کے ساتھ برکت دینے کے لئے، ''تو ہمیں اپنے آپ کو فراموش کرنے اور دوسروں کو بلند کرنے کے مواقع مہیا کیے جائیں گے۔ یہ موقع اکثر مشکل ہو سکتے ہیں، مالک کی مانند بننے کی ہماری حقیقی خواہش کا امتحان کرتے ہوئے، جس کی سب سے بڑھ کر خدمت، اُس کا لامحدود کفارہ ہے، سب کچھ تھا مگر سہل نہ تھا۔ ''تاہم،'' وہ فرماتا ہے، ''جلال باپ ہی کو ملے، اور میں نے بنی نوع انسان کے لئے اپنی تیاریوں کو مکمل کیا اور اِس میں شریک ہوا'' (تعلیم و عہد ۱۹:۱۹)۔

زیادہ مخلصی سے نجات دہندہ کی مانند بننے کی خواہش سے ہمیں وہ کچھ دیکھنے کی اجازت ملتی ہے جو بصورت دیگر ہم نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ ہماری نیک سامری روح کے بہت قریب تھی جس نے فوری طور پر ترغیب کا جواب دیا اور ایک اجنبی کی ضرورت میں مدد کے لئے پہنچ گئی۔

دیکھئے

روحانی آنکھوں سے دیکھنے کے لئے چیزوں کو حقیقی طور پر دیکھنا ہے اور اُن ضرورتوں کو پہچاننا ہے جن پر بصورت دیگر ہم غور نہیں کرتے سکتے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی تمثیل میں، نہ تو اُن لوگوں نے جنہوں نے ''برکت پائی'' اور نہ ہی وہ جن پر ''لعنت'' کی گئی تھی اُنہوں نے نجات دہندہ کو بھوک، پیاس، ننگے پن یا جیل میں پہچانا تھا۔ اُنہوں نے یہ پوچھتے ہوئے جواب دیا، ''ہم نے تمہیں کب دیکھا؟'' (دیکھئے متی ۲۵:۳۴–۳۹، ۴۰–۴۴)

صرف وہ جنہوں نے روحانی آنکھوں سے دیکھا، ضرورتوں کو پہچانا، عمل کیا اور جنہوں نے دکھ اُٹھایا اُن کو برکت دی۔ ہماری نیک سامری خاتون نے ضرورت کو پہچانا جب اُس نے روحانی آنکھوں سے دیکھا۔

عمل

ہم اپنے گرد ضرورتوں کو دیکھ سکتے ہیں مگر یہ جان کر جواب میں کوتاہی محسوس کرتے ہیں کہ ہماری پیش کش ناکافی ہو گی۔ جب ہم اُس کی مانند بننے کے خواہاں ہوتے ہیں اور جب ہم روحانی آنکھوں سے اپنے ساتھی مسافروں کی ضروریات کو دیکھتے ہیں، تو ہمیں لازمی طور پر بھروسہ کرنا چاہیے کہ خداوند ہمارے وسیلے سے کام کر سکتا ہے، اور پھر لازمی طور پر ہمیں عمل کرنا چاہیے۔

ہیکل میں داخل ہوتے ہوئے پطرس اور یوحنا کا سامنا ایک شخص سے ہوا "جو پیدائشی لنگڑا تھا" جس نے اُن سے بھیک مانگی (دیکھئے اعمال ۳:۱–۳)۔ پطرس کا جواب ہم میں سے ہر ایک کے لئے نمونہ اور دعوت ہے:

"میرے پاس سونا اور چاندی تو نہیں؛ مگر جو کچھ میرے پاس ہے میں تمہیں دیتا ہوں: یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اور چل۔

"اور اُس نے اُس کو دائیں ہاتھ سے اُٹھا کھڑا کیا" (اعمال ۳:۶–۷)۔

ہم اپنا وقت اور صلاحیت، ایک مہربان لفظ، ایک مضبوط کمر دیتے عمل کر سکتے ہیں۔ جب ہم دیکھتے اور تلاش کرتے ہیں، ہم کو ایسے حالات اور صورت حال میں رکھا جائے گا جہاں ہم عمل کر سکیں اور برکت دے سکیں۔ ہماری نیک سامری نے عمل کیا۔ وہ ہمیں اپنے گھر لے گئی اور جو کچھ اُس کے پاس تھا ہمیں مہیا کیا۔ نتیجہ کے طور پر اُس نے کہا، "جتنا مجھے دیا گیا میں نے تم کو دیا۔" یہ بالکل وہی تھا جس کی ہمیں ضرورت تھی۔

صدر مانسن نے یہی اصول سکھائے ہیں:

"ہم میں سے ہر ایک فانیت کے سفر میں، اپنے یریحو کی راہ میں سفر کرے گا۔ تمہارا تجربہ کیا ہو گا؟ میرا کیا ہو گا؟ کیا میں اُن پر غور کرنے میں ناکام ہوں گا جو چوروں میں گھر گئے ہیں اور میری مدد کی ضرورت ہے؟ کیا تم کرو گے؟

"کیا میں وہ ہوں گا جو زخمیوں کی خبر گیری کرنے والا اور التجاؤں کو سننے والا ہے، مگر دوسری جانب سے گزر جاتا ہے؟ کیا آپ بھی؟

"یا میں وہ ہوں گا جو دیکھتا ہے، سنتا ہے، رکتا ہے اور مدد کرتا ہے؟ کیا آپ کرو گے؟

"یسوع ہمیں خبر گیری کا لفظ مہیا کرتا ہے، 'جاؤ، اور ایسا ہی کرو۔' جب ہم اِس اعلان کی فرماں برداری کرتے ہیں، تو خوشی کا ایک ابدی منظر کھل جاتا ہے جو کبھی ختم نہیں ہونے والا ہے۔"[4]

جب ہم تلاش کرنے، دیکھنے، اور عمل کرنے سے اور زیادہ نجات دہندہ کی مانند بنتے ہیں، تو ہم بنیامین بادشاہ کے الفاظ کی سچائی کے بارے جانتے ہیں: "جب تم اپنے ہمسائے کی خدمت کرتے ہو تو تم فقط اپنے خدا ہی کی خدمت کر رہے ہوتے ہو" (مضایاہ ۲:۱۷)۔ ■

حوالہ جات

۱۔ رچرڈ جی سکاٹ، "میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا ہے" لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء، ۳۵۔

۲۔ تھامس ایس۔ مانسن، "محبت—انجیل کا جوہر" لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء، ۹۱۔

۳۔ نیل اے۔ میکسوئیل، "Apply the Atoning Blood of Christ," اینزائن، نومبر ۱۹۹۷ء، ۲۲۔

۴۔ تھامس ایس۔ مانسن، "Your Jericho Road," اینزائن، مئی ۱۹۷۷ء، ۷۱۔

عمل کرو اور برکت دو۔ | روحانی آنکھوں سے دیکھیں | مخلصی سے تلاش کرو

합소서
Need Thee Every Hour

”مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے“

جب ہم نہیں جانتے تھے کہ مزید کیا سکھانا ہے، میرے ساتھی نے تجویز دی ہم یہ یہ گیت گائیں۔

جوناتھن ایچ۔ ویسٹ اوور

ایک خوشگوار سنڈے کی دوپہر جب میرا مشن بلسان کوریا میں تھا، تو میں اور میرا ساتھی چرچ میٹنگ ختم ہونے کے بعد ارکان کو الوداع کہہ رہے تھے اور تبلیغ کے لئے جانے والے تھے جب وارڈ مشن رہنما نے ایک ۱۲ سالہ لڑکے کو ہم سے ملوایا، جس کا نام کونگ سنگ گیان تھا۔ اُس نے اُسی دن چرچ میں شرکت کی تھی اور انجیل کے بارے مزید جاننا چاہتا تھا۔

بے شک اُس کو سکھانے کے لئے ہم بہت پُر جوش تھے، مگر میں اتنے چھوٹے بچے کو تعلیم دینے کے بارے کچھ نروس بھی تھا۔ ہم نے اِس بات کا فیصلہ کیا کہ پہلے وہ اپنے والدین کی اجازت لے، پس ہم اُس کے گھر گئے اور اُس کے والدین سے مختصر بات چیت کی۔ میں حیران ہوا جب اُس کی ماں نے کہا، کہ وہ خوش ہے کہ اُس کا بیٹا چرچ کے بارے جان رہا ہے اور وہ خوش ہو گی کہ ہم اُس کے گھر میں اُس کے بیٹے کو تعلیم دیں۔

غیر متوقع متلاشیان

اگلی شام ہم لڑکے کے گھر پہنچے جو سیکھنے کے لئے تیار تھا۔ ہم دیکھ کر حیران ہوئے کہ پاک می جنگ چاہتی تھی کہ ہم اُس کی بیٹی کونگ سو جن کو بھی تعلیم دیں۔ اور چونکہ ہم اُن کے گھر میں اجنبی تھے، پاک می جنگ سبق میں ساتھ بیٹھنا چاہتی تھی۔ بے شک ہم جتنے لوگ بیٹھتے اُن سب کو پڑھانے میں خوشی محسوس کرتے۔

جب اُنہوں نے ہماری خاطر مدارت کی تو اُس کے بعد، ہم اکٹھے بیٹھے اور بات چیت شروع کی۔ بجائے اِس کے کہ ہم سبق سے شروع کرتے، پاک می جنگ ہمارے بارے اچھے طریقے سے جاننا چاہتی تھی اور اپنے خاندانی حالات کے بارے بھی بتانا چاہتی تھی۔ اُس نے ہمیں حالیہ مصیبتوں اور سختیوں کے بارے بتایا جن میں سے وہ گزر رہے تھے، بشمول اپنے بیٹے کی کینسر کے ساتھ لڑی جانے والی جنگ کے۔ وہ شعاعوں کے طریقہ علاج سے کامیابی سے گزرا تھا، اور ابھی کینسر میں کچھ افاقہ تھا، مگر ڈاکٹروں نے اُن کو آگاہ کیا تھا کہ یہ کسی بھی وقت واپس آسکتا ہے۔ اس کے لئے خاندان کو بہت کچھ ادا کرنا پڑا۔ وہ مزدور طبقے سے تعلق رکھنے والا خاندان تھا، اور باپ کو اُنکے سر پر چھت اور میز پر خوراک مہیا کرنے کے لئے بہت سخت محنت کرنا پڑتی تھی۔

میں اُن کی زندگی کی مشکلات کے باعث بہت غمگین ہوا اور مجھے دھچکا لگا۔ زندگی اُن کے لئے آسان نہ تھی، مگر اُن کا خاندانی پیار اور قربت دوسروں خاندانوں سے کہیں بڑھ کر تھی جن سے میں کوریا میں ملا تھا۔ جب ہم اُس شام اُن کے گھر سے نکلے تو ہم اُس خاندان کے بارے بہتر طور پر جان چکے تھے اور اُن کے ساتھ انجیل کا پیغام بیان کرنے کا موقع بھی ملا۔

اُسی ہفتے میں اور میرا ساتھی کئی دفعہ تعلیم دینے کے لئے اُن کے گھر گئے، ہر بار ہمیں پہلی جیسی گرم جوشی اور فیاضی کا تجربہ ہوا جو پہلی ملاقات میں ہوا تھا۔ جب بپتسمہ کا موضوع سامنے آیا، دونوں بچے کلیسیا میں شمولیت کے لئے کافی بے قرار تھے۔ تاہم، اُن کی ماں اُن جیسی پُرجوش نہ تھی۔ اگرچہ ہماری تعلیمات اُس کے لئے ایک گونج تھیں اور وہ اُمید رکھتی تھی کہ یہ سچی ہیں، اس نے محسوس نہ کیا کہ وہ اُس قسم کے وعدے باندھ اور قائم کر سکتے تھی جو کلیسیا میں شمولیت کے لئے متقاضی تھے۔ اُس نے یہ بھی محسوس کیا کہ

خاکہ کشی جے بی ایل ییٹس؛ پس منظر کا فن ISTOCK/THINKSTOCK

جب ہم نے آخری آیت کو مکمل کیا تو کمرے میں روح بہت مضبوط تھا۔ پاک می جنگ نے میری آنکھوں میں دیکھا اور کہا، "مجھے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔"

اُسکے لئے اپنے شوہر کے بغیر بپتسمہ لینا مناسب نہیں ہوگا، جس سے ہم ابھی تک ملے بھی نہ تھے۔ تاہم، وہ ہم سے ملنا بھی جاری رکھنا چاہتی تھی اور اپنے بچوں کے ساتھ چرچ میں شامل بھی ہونا چاہتی تھی۔

دوسرے ہفتے کے اختتام پر، جب ہم نے اُس کے گھر میں تعلیم دینا جاری رکھا، تو ہم اُس کے شوہر، کونگ کک وان سے بھی ملے —— جو ایک فروتن، شاندار، اور فیاض انسان تھا۔ وہ آخری حتمی اسباق میں ہمارے ساتھ شامل ہوا اور فوری طور پر اُن باتوں پر ایمان لے آیا جو ہم نے سکھائی تھیں، بشمول اُس تعلیم کے جن کو دوسروں کو اکثر سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے جیسے کہ دہ یکی اور حکمت کا کلام۔ اُن کی مالی بدحالی کی صورت حال کے باجود، اُنھوں نے دہ یکی دینا شروع کی۔ باپ کے لئے صرف ایک ہی مشکل تھی اور وہ اتوار کو کام کرنا تھا۔ وہ ہر اتوار سیول کے انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر کام کرتا تھا، پس وہ باقی خاندان کے ساتھ چرچ میں شرکت نہ کر سکتا تھا۔ اُس کی کام کے شیڈول کے باوجود، اُس نے اور اُس کی بیوی نے آنے والے اتوار اپنے بچوں کے بپتسموں کا بندوبست کیا۔

بچوں کے بپتسمہ کے بعد، ہم نے کثرت سے خاندان کے گھر جا کر ملنا جاری رکھا۔ ہم نے خاندانی شام منعقد کی، صحائف اور ترقی کرنے والے تجربات بتائے، اور اُن کا تعارف وارڈ کے ارکان سے کروایا۔ تاہم، جاری انجیلی تجربات کے باوجود، والدین ابھی بپتسمہ پانے کے قریب بھی نہ تھی۔

اِسی اثنا میں میرے ساتھی کی تبدیلی ہوگئی، اور میرا نیا ساتھی سیدھا مشنری تربیتی مرکز سے آیا ایک ایلڈر تھا۔ وہ ایمان، طاقت، اور جوش سے لبریز تھا، اور دیانتداری سے بتاؤں تو مجھے اُس کے ساتھ وقت گزارنے میں بالکل مشکل نہ ہوئی۔ کونگ کک وان اور پاک می جنگ سے چند موقعوں پر ملنے کے بعد، میرے ساتھی نے مجھ سے پوچھا کیا میں نے اور میرے سابقہ ساتھی نے اُن کے ساتھ روزہ رکھا تھا۔ ہم نے نہیں رکھا تھا۔ دراصل، ایسا خیال میرے ذہن میں آیا ہی نہ تھا۔ پس ہم خاندان سے ملے اور روزے کی تجویز پیش کی۔ میں جان کر حیران ہوا کہ وہ دونوں تو پہلے ہی اپنے بیٹے کی صحت اور کام کے اوقات کار میں تبدیلی کے لئے وقفہ وقفہ سے روزے رکھ رہے تھے جو کونگ کک وان کو چرچ میں شرکت کرنے کی اجازت دے۔ جب میں نے اور میرے ساتھی نے اُن کے ساتھ مل کر روزہ رکھا، تو ہماری دعاؤں کا جواب ملا اور کونگ کک وان کے کام کے اوقات کار بدل گئے۔ مگر پاک می جنگ ابھی تک بپتسمہ نہ لینے پر سختی سے قائم تھی۔

ایک الہامی خیال

پھر میرے ساتھی کو ایک اور شاندار خیال ملا۔ اُس نے اپنی پاکٹ سائز گیتوں کی کتاب نکالی اور کہا کیا ہم اُن کے ساتھ گیت گا سکتے ہیں۔ اگرچہ پچھلے کئی موقعوں پر ہم اکٹھے گیت گا چکے تھے، میں نے کبھی بھی پاک می۔ جنگ کو گاتے نہ دیکھا تھا اور صرف یہ سوچا کہ اُس کو گانا پسند نہیں یا وہ آرام دہ محسوس نہیں کرتی کیوں کہ یہ موسیقی اُس کے لئے نئی تھی۔ میرے ساتھی نے اُس سے پوچھا کیا اُس کا کوئی پسندیدہ گیت ہے، میری

حیرانگی کو، اُسکا گلا رندھ گیا اور جواب دیا جب سے وہ چھوٹی بچی تھی، اُس کا پسندیدہ گیت "مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے" رہا ہے۔ (گیت نمبر ۹۸)۔ ہم نے چہار حصوی ہم آہنگی کے ساتھ گانا شروع کیا، باپ کے ساتھ میلوڈی میں گایا اور ماں کے ساتھ آلٹو، میرے ساتھی نے ٹینر میں گایا اور میں نے بیس میں گایا۔

کمرے میں روح بہت مضبوط تھا۔ جب ہم نے تیسری آیت گائی، تو وہ جذبات سے مغلوب ہوئی، اور جب ہم جاری رکھے ہوئے تھے تو اُس کی آواز کپکپائی۔

مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے،
خوشی میں یا تکلیف میں۔
جلدی سے آؤ اور اِس کی تعمیل کرو،
نہیں تو زندگی بے سود ہے۔
مجھے تمہاری ضرورت ہے، او، مجھے تمہاری ضرورت ہے؛
ہر پل مجھے تمہاری ضرورت ہے!
اوہ میرے نجات دہندہ اب مجھے برکت دے؛
میں تیرے پاس آتا ہوں!

جب ہم نے چوتھی اور آخری آیت کو مکمل کیا، تو وہ سسک رہی تھی۔ جب اُس کے شوہر نے اُس کو تسلی دینے کی کوشش کی، آخر کار وہ اپنے آپ کو سنبھالنے کے قابل ہوئی۔ اُس نے سیدھا میری آنکھوں میں دیکھا، "مجھے بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے۔"

کونگ کک وان اور پاک می جنگ کے لئے بپتسمہ کی سروس سنڈے کی دوپہر میرے مشن کا انتہائی روحانی تجربہ تھا۔ بچوں نے پروگرام میں شرکت کی، اور بہت سارے مقامی رہنماؤں نے وارڈ میں نئے ترین تبدیل ہونے والے خاندان کی بپتسمہ کی رسم میں شامل ہو کر معاونت کا اظہار کیا۔ میں نے اور میرے ساتھی نے خصوص گیت گایا: "مجھے ہر پل تیری ضرورت ہے۔"

آخر کار میں نے مشن ختم کیا اور گھر واپس آ گیا۔ کالج میں ایک سال گزارنے کے بعد میں گرمیوں میں انٹرنشپ کے لئے واپس کوریا گیا، اور ہر ہفتے میں خاص دوستوں اور خاندانوں سے ملتا جن کو میں اپنے مشن پر مل چکا تھا۔ چند ہفتے بعد، میں واپس بلسان گیا اور اِس خاص خاندان سے ملا۔ اُن کے گھر پہنچنے پر، میں نے غور کیا کہ اُن کا بیٹا نہیں تھا۔ اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ پاک می جنگ نے مجھے اطلاع دی: اُن کے بیٹے کا کینسر واپس آ گیا تھا، ۱۴ سال کی عمر میں وہ زندگی کی بازی ہار گیا۔

جب میں نے تعزیت اور اُس دکھ کا اظہار کرنے کی کوشش کی جو میں نے محسوس کیا تھا، کونگ کک وان نے مجھے یقین دلایا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ وہ انجیل سے محبت کرتے تھے، وفاداری سے چرچ میں حاضر ہوتے تھے، اور اُس دِن کے منتظر تھے جب اُن کا خاندان وقت اور ابدیت کے لئے سیول کوریا ہیکل میں اکھٹے سر بمہر ہو سکے۔ دل کے درد کے باوجود جو وہ محسوس کرتے تھے، خاندان جانتا تھا کہ وہ پھر سے کونگ سنگ گیان کو دیکھیں گے اور پھر سے متحد ہوں گے۔ پاک می جنگ نے یہ بھی بتایا کہ روز گیت گانے سے مضبوطی پانے میں مدد ملتی ہے اور وہ پاک روح کے امن کو محسوس کرتی ہے۔

جب میں نے اُس شام اُن کے گھر کو چھوڑا، تو میں نے پاک می جنگ کے پسندیدہ ترین گیت کے الفاظ پر غور کیا۔ میں شکر گزار ہوں کہ آسمانی باپ نے کونگ سنگ گیان کے چلے جانے کے بعد خاندان کو تسلی کی برکت دی، اور میں خاص طور پر پاک می جنگ کی تبدیلی میں روح کے کردار کا شکر گزار ہوں، جس نے خاندان کو ہیکل کی ابدی برکات کے اہل اور قابل بنایا۔ ■

مصنف یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتا ہے۔

گیت غم زدوں کو تسلی دیتے ہیں۔

"چند عظیم ترین پیغامات گیت گانے کے باعث سنائے جاتے ہیں۔ گیت ہمیں توبہ اور اچھے کاموں کی طرف لاتے ہیں، گواہی اور ایمان پیدا کرتے ہیں، تھکے ہوؤں کو آرام دیتے ہیں، غم زدوں کو تسلی دیتے ہیں، اور ہمیں آخر تک برداشت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔"

"صدارتی مجلس اعلیٰ کا پیش لفظ،" گیت، ix۔

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر
بارہ رسولوں کی
جماعت کے صدر

نجات دہندہ کی بے لوث اور مقدس قربانی

خداوند ہمیشہ موجود ہے۔ اُس نے ہمارے لئے دکھ سہا اور تاوان دیا ہے اگر آپ اُس کو اپنے مخلصی دینے والے کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

ہم روحانی قرض پر جیتے ہیں۔ کسی نہ کسی طرح سے ہمارا اکاؤنٹ بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اگر آپ اِس کو ساتھ ساتھ ادا کرتے ہیں، آپ کو فکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ جلد ہی آپ نظم وضبط سیکھنا شروع کرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ آگے یومِ حساب آنے والا ہے۔ آپ اپنے روحانی اکاؤنٹس کی ادائیگی باقاعدہ طور پر ادا کرنا سیکھیں نہ کہ اِس میں سود در سود جمع کرتے رہیں۔

کیوں کہ تم آزمائے گئے ہو، تو یہ توقع کی جاتی ہے کہ تم ضرور کوئی غلطی کرو گے۔ میں سوچتا ہوں کہ آپ نے اپنی زندگی میں بہت سارے قابل افسوس کام کئے ہوں گے، ایسے کام جن کے لئے آپ معافی بھی نہیں مانگ سکتے، جو بہت غلط ہیں، اِس لئے آپ بوجھ اٹھائے پھرتے ہیں۔ اب لفظ قصور وار استعمال کرنے کا وقت ہے جو نہ مٹنے والی سیاہی کی مانند ایک داغ ہے اور

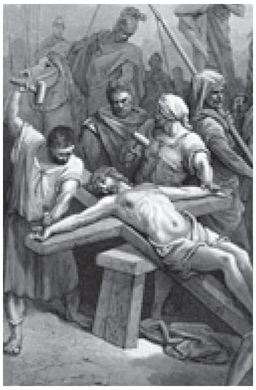

آسانی سے دھویا نہیں جا سکتا ہے۔ قصور کا سوتیلا بچہ مایوسی، یعنی کھوئی ہوئی برکات اور موقعوں کے لئے افسوس ہے۔

اگر آپ قصور کے ساتھ نبرد آزمائی کر رہے ہیں، تو آپ مورمن کی کتاب کے لوگوں سے مختلف نہیں ہیں جن کو نبی نے کہا، ”اور اُنہی کی بدی کے سبب کلیسیا بھٹکنے لگی ہے؛ اور کہ وہ نبوت کی روح اور مکاشفے کی روح کا انکار کرنے لگے ہیں اور خدا کی سزا اُن کے چہروں کو گھورتی ہے“ (ہیلیمن ۴:۲۳)۔

اکثر ہم قصور کے مسائل کو ایک دوسرے کو بتانے کے باعث اور اپنے آپ کو بتانے کے باعث حل کرتے ہیں کہ یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔ مگر کسی حد تک، اندر گہرائی میں ہم اِس پر یقین نہیں رکھتے ہیں۔ اگر ہم ایسا کہتے ہیں تو ہم اپنے آپ پر بھی ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ ہم بہتر جانتے ہیں۔ اِس کا کوئی مسئلہ نہیں!

بائیں: PHOTOS.COM/THINKSTOCK؛ ... ISTOCK/THINKSTOCK سے ...

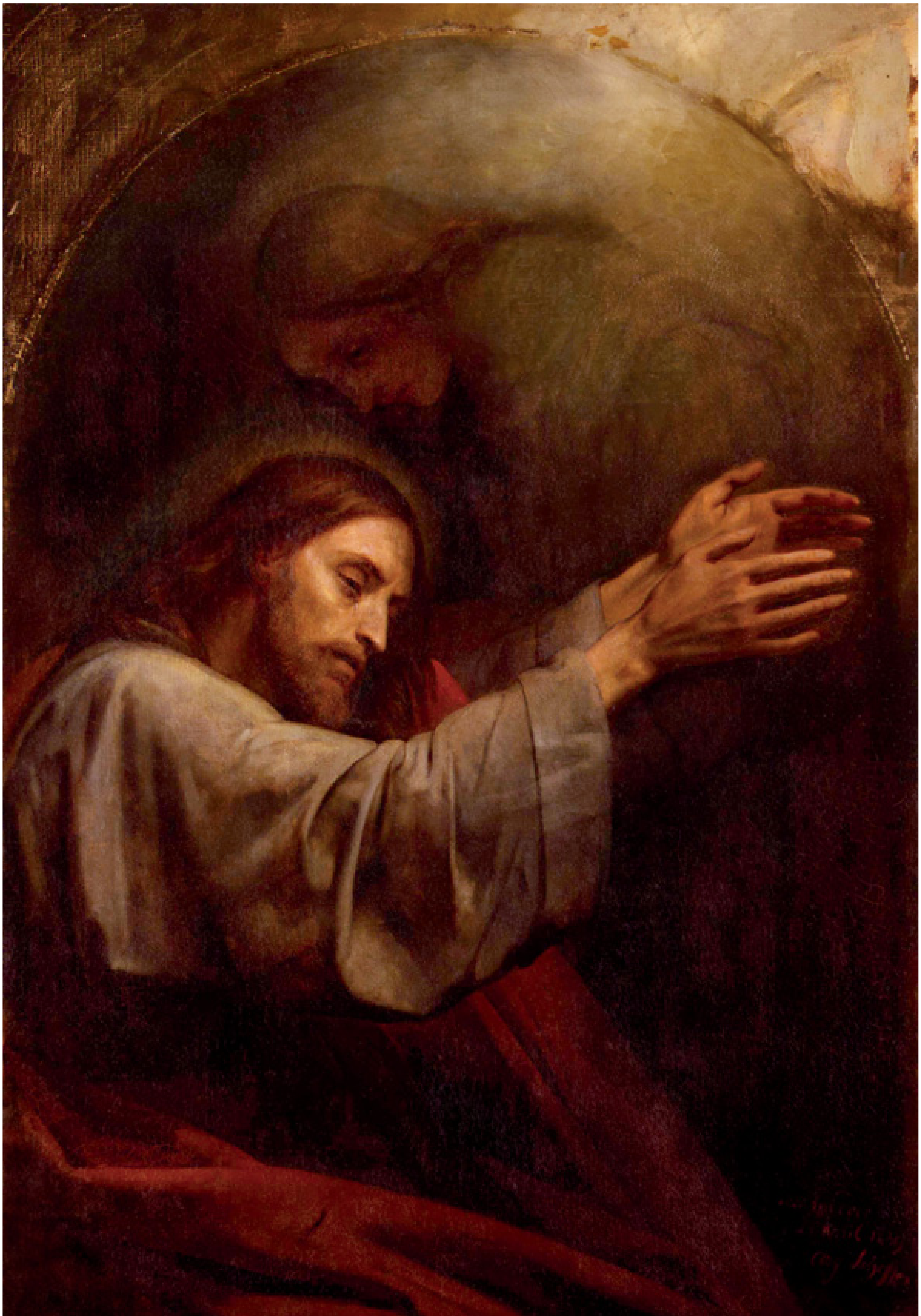

نبیوں نے ہمیشہ توبہ کی تعلیم دی ہے۔ ایلما نے کہا، ”دیکھو، وہ اُن کو مخلصی دینے کے لئے آتا ہے جو اُس کے نام پر ایمان لانے کے وسیلے توبہ کر کے بپتسمہ لیتے ہیں“ (ایلما ۹:۲۷)۔

ایلما نے اپنے بگڑے ہوئے بیٹے کو واضح طور پر کہا، ”اب، توبہ انسانوں کو میسر نہ ہوتی جب تک سزا نہ ہوتی جو روح کی زندگی کی مانند ابدی بھی تھی خوشی کے منصوبے کے برعکس مقرر بھی تھی“ (ایلما ۴۲:۱۶)۔

فانی زندگی کے دو بنیادی مقاصد ہیں۔ پہلا بدن حاصل کرنا، جو اگر ہم چاہیں، پاک اور سرفراز اور سدا کے لئے جیتا رہ سکتا ہے۔ دوسرا مقصد آزمائے جانا ہے۔ آزمائش میں ہم یقیناً غلطیاں کریں گے۔ لیکن اگر ہم کریں گے، تو ہم اپنی غلطیوں ہی سے سیکھیں گے۔ ”اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو اُس کو جھوٹا ٹھہراتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے“ (ایوحنا ۱:۱۰)۔

شائد آپ، بدن اور سوچ میں کم تر محسوس کر سکتے ہیں یا کسی روحانی بیان کی وجہ سے جو ماضی میں روا رہا ہے اُس کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں اور اُس کے مسئلے کا شکار ہیں۔ ”جب آپ خود کے آمنے سامنے ہوتے ہیں تو غور و خوص کے اُن خاموش لمحات میں (جن سے ہم میں سے بہت سارے بچتے ہیں)، کیا کوئی غیر حل شدہ باتیں ہیں جو ابھی تک آپ کو پریشان کرتی ہیں؟ کیا آپ کے ضمیر پر کوئی چیز ہے؟ کیا آپ ابھی تک، ایک یا دوسرے درجے میں، کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے بارے قصوروار ہیں؟

ہمیں کثرت سے اُن سے خطوط موصول ہوتے ہیں جنہوں نے بڑی گھمبیر غلطیاں کی ہیں اور بوجھ تلے دبے ہیں۔ وہ درخواست کرتے ہیں: ”کیا مجھے کبھی بھی معافی مل سکتی ہے؟ کیا میں کبھی بھی بدل سکتا ہوں؟“ جواب ہاں ہے!

پولوس نے کرنتھیوں کو بتایا، ”تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تا کہ تم برداشت کر سکو“ (۱ کرنتھیوں ۱۰:۱۳)۔

انجیل ہمیں بتاتی ہے کہ توبہ سے عذاب اور خطا سے سکون مل سکتا ہے۔ ماسوائے چند ایک کے — جو بہت ہی قلیل ہیں — جو کاملیت کو جاننے کے بعد بھی شیطان کی پیروی کرنے کی غلطی کرتے ہیں، کوئی عادت نہیں، کوئی لت نہیں، کوئی بغاوت نہیں، کوئی خطا نہیں، کسی چھوٹے بڑے کے لئے کوئی ناراضگی نہیں، جو کہ مکمل معافی کے وعدے سے مستثنیٰ ہو۔ اِس سے کوئی غرض نہیں آپ کی زندگی میں کیا وقوع ہوا ہے، خدا نے آپ کے لئے واپس آنے کے لئے ایک راہ تیار کی ہے اگر آپ روح کی ترغیبات پر توجہ دو گے۔

کچھ لوگ اِس قسم کی مجبور کرنے والی خواہش سے لبریز ہوتے ہیں کہ وہ آزمائش جو سوچ میں ہو، وہ شائد ایک عادت اور پھر عادی پن بن جاتی ہے۔ ہم کچھ خطاؤں اور گناہ کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور معقولیت کی طرف بھی کہ ہم نے کوئی قصور نہیں کیا کیوں کہ ہم پیدا ہی ایسے ہوئے تھے۔ ہم دھوکہ کھاتے ہیں اور اِس طرح سے اُس تکلیف اور عذاب میں پڑتے ہیں جس کی شفا صرف منجی کے پاس ہے۔ آپ کے پاس روکنے اور مخلصی پانے کی قوت ہے۔

شیطان خاندان پر حملہ کرتا ہے

صدر میرین جی رومنی (۱۸۹۷—۱۹۸۸) نے مجھے ایک بار بتایا، ”اُن کو محض سمجھانے کی غرض سے نہ بتائیں، بلکہ اس لئے کہ وہ اِس کو غلط نہ سمجھ سکیں۔“

نیفی نے کہا: کیوں کہ میری جان بے باکی کے سبب شادمان ہے کیوں کہ خداوند خدا اِس طرح بنی آدم کے درمیان کام کرتا ہے۔ کیوں کہ خداوند خدا سمجھنے کے لئے روشنی بخشتا ہے“ (۲ نیفی ۳۱:۳)۔

پس سنو! میں بے باکی سے بات کروں گا جیسا کہ کوئی بلاہٹ یافتہ فرض کے تحت کرتا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ ایک دشمن ہے۔ صحائف اِن کو اس طرح سے بتاتے ہیں: "وہ قدیم سانپ، جو شیطان ہے،۔۔۔ جو تمام جھوٹوں کا باپ ہے" (۲ نیفی ۱۸:۲)۔ اُس کو آغاز سے ہی نکال پھینکا گیا (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۹: ۳۶-۳۸) اور فانی بدن سے انکار کیا۔ اب اُس نے "خوشی کے عظیم منصوبے میں" انتشار پھیلانے کی قسم کھائی ہے۔ (ایلما ۸:۲۴) اور ساری راستبازی کا دشمن بنا ہے۔ وہ اپنا حملے کا مرکز خاندان کو بناتا ہے۔

آپ ایسے دَور میں رہتے ہیں جب فحاشی نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ اِس سے بچنا بہت مشکل ہے۔ فحاشی آپ کی فطرت کے اُس حصے پر مرکوز ہے جس کے باعث آپ کے پاس زندگی پیدا کرنے کی طاقت آتی ہے۔

فحاشی میں ملوث ہونے سے آپ مشکلات، طلاق، بیماریاں، اور درجنوں قسم کے مسائل میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اِس کے کسی حصہ میں معصومیت نہیں ہے۔ اِس کو جمع کرنا، اِس کو دیکھنا، یا اِس کو کسی بھی صورت میں پاس رکھنا ایسے ہی ہے جیسے آپ نے اپنی پشت پر تھیلے میں سانپ ڈالا ہو۔ یہ آپ کی روحانی زندگی کو اس حد تک متاثر کرتا ہے جیسے کسی انتہائی خطرناک زہریلے سانپ نے ڈنگ مارا ہو۔ کوئی بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے، کہ یہ دنیا کیا ہے، کہ آپ تقریباً بڑی معصومیت سے اِس کے خطرناک نتائج کو محسوس کیے بغیر اس کا سامنا کر سکتے، اِسے پڑھ سکتے، اِسکو دیکھ سکتے ہیں۔ اگر یہ آپ کی بابت بیان کرتا ہے، تو میں آپ کو انتباہ کرتا ہوں۔ ابھی ختم کرو!

مورمن کی کتاب بتاتی ہے کہ سب "آدمیوں کو اتنی ہدایت دی گئی کہ وہ نیکی اور بدی میں پہچان کریں" (۲ نیفی ۵:۲)۔ اِس میں آپ بھی شامل ہیں۔ آپ نیکی اور بدی کو سمجھتے ہیں۔ احتیاط کریں اور حد کو پار نہ کریں۔

اگرچہ بہت ساری غلطیوں کا اقرار نجی طور سے خداوند کے سامنے کیا

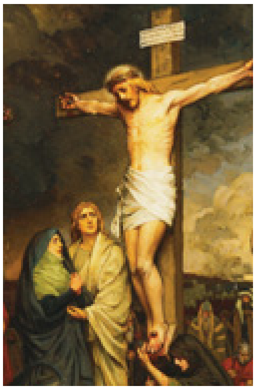

ساری انسانی تاریخ میں صرف ایک ہی ہے جو مکمل طور پر بے گناہ ہے، پوری نوعِ انسانی کے گناہوں اور خطاؤں کا جواب دینے کے لئے معیار پر پورا اُترتا ہے۔

جا سکتا ہے، مگر کچھ خطائیں ایسی بھی ہیں جن کی معافی کے لئے زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ کی غلطیاں نہایت قبیح ہیں، تو اپنے بشپ سے ملیں۔ بصورتِ دیگر، عمومی اعتراف، خاموشی سے اور ذاتی طور پر کیا جا سکتا ہے۔ مگر یاد رکھیں، کہ معافی کی عظیم صبح یکدم طلوع نہیں ہو سکتی۔ اگر پہلے پہل آپ لڑکھڑاتے بھی ہیں، تو بھی ترک مت کریں۔ مایوسی کا غالب ہونا بھی امتحان کا ایک حصہ ہے۔ ترک مت کریں۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے مشورت دی ہے، ایک بار جب آپ نے گناہوں کا اعتراف کر لیا اور وہ معاف ہو گئے، تو پھر پیچھے مت دیکھیں۔

نجات دہندہ نے ہمارے گناہوں کی خاطر دکھ سہا۔

خداوند ہمیشہ موجود ہے۔ اُس نے دکھ سہا اور گناہوں کا تاوان ادا کیا، اگر آپ اُس کو اپنے مخلصی دینے والے کے طور پر قبول کرنے کو تیار ہیں۔

فانی ہونے کے ناطے، ہم در حقیقت، مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتے، کہ نجات دہندہ نے اپنے کفارے کی قربانی کی تکمیل کس طرح سے کی۔ مگر اُس کے دکھوں کا کیسے اتنا اہم جتنا کہ کیوں ہے۔ اُس نے آپ کے لئے، میرے لئے، سارے انسانوں کے لئے ایسا کیوں کیا؟ اُس نے ایسا خدا کی اور سارے انسانوں کی محبت کے لئے کیا۔ "اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے" (یوحنا ۱۵:۱۳)۔

گتسمنی میں مسیح اپنے رسولوں سے الگ ہو کر دعا کرنے چلا گیا۔ وہاں جو کچھ وقوع ہوا جاننے کی ہماری قوت سے بڑھ کر ہے۔ لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ اُس نے ہمارے لئے کفارے کی تکمیل کی۔ اُس نے خوشی سے خود پر ہماری غلطیاں، گناہ اور خطائیں، اور پوری دنیا کے شکوک اور خوف لے لئے۔ اُس نے ہمارے لئے دکھ سہا کہ ہمیں دکھ نہ سہنا پڑے۔ بہت سارے فانی انسانوں نے عذاب سہا اور دکھ بھری خطرناک موت مرے۔ مگر اُس کی اذیت سب سے بڑھ کر تھی۔

کونٹول کا تاج: گیتسمنی سے مسیح کی مصلوبیت تک تفصیلات خصوصی تعاون کلیسیائی تاریخ کا میوزیم

میری اس عمر میں، میں نے جانا ہے کہ جسمانی تکلیف کیا ہوتی ہے، اور یہ کوئی مذاق نہیں۔ اِس دنیا میں کوئی بھی شخص اِس زندگی میں ایک یا دو تکالیف سہے بغیر فرار نہیں ہو سکتا ہے۔ مگر اُس ذاتی اذیت کو میں بیان نہیں کر سکتا جو اِس بات سے آتی ہے کہ میں نے کسی دوسرے کو دکھ دیا ہے۔ اِس سے مجھے نجات دہندہ کی جان کنی کی حالت کی ایک تصویر ملتی ہے جس کا تجربہ اُس نے گتسمنی میں کیا۔

اُس کی تکالیف ہمارے سامنے دوسروں کی تکالیف سے مختلف تھیں کیوں کہ اُس نے اپنی مرضی سے وہ ساری سزائیں اپنے اوپر لیں جو کبھی بھی نوعِ انسانی سے سرزد ہوئی تھیں۔ اُس کا تصور کریں! اُس کو کوئی قرض ادا نہ کرنا تھا۔ اُس نے کوئی غلط کام نہ کیا تھا۔ تاہم، اُس نے اجتمائی خطاؤں، دکھ اور درد، تکلیف اور زیادتی، ساری ذہنی، جذباتی اور جسمانی اذیت جس کو کوئی انسان جان سکتا ہے— اُس نے اُن سب کا تجربہ کیا۔ ساری انسانی تاریخ میں صرف ایک ہی ہے جو مکمل طور پر بے گناہ ہے، جس نے ساری نوعِ انسانی کی خطاؤں اور گناہوں کا جواب دیا اور اُن کے لئے وہ تکلیف سہی جو اُن کو سہنی تھی۔

اُس نے اپنی جان دی اور کہا، ”کیوں کہ میں ہی ہوں جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے“ (مضایاہ ۲۶:۲۳)۔ وہ مصلوب ہوا؛ وہ موا۔ وہ اُس سے اُس کی جان نہ لے سکتے تھے۔ اُس نے اپنی مرضی سے جان دی۔

مکمل معافی ممکن ہے

اگر آپ کسی بھی وقت بھٹک گئے ہیں یا کھو گئے ہیں، اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ دشمن نے آپ کو جکڑا ہوا ہے، تو آپ ایمان کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں اور دنیا میں مزید اِدھر اُدھر نہ بھٹکیں۔ کچھ لوگ ہیں جو آپ کی رہنمائی امن اور حفاظت کی طرف کرنے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ جیسا کہ صحائف میں وعدہ کیا گیا ہے خدا کا فضل ”سب کچھ کرنے کے بعد“ ہی آتا ہے (۲ نیفی ۲۵:۲۳)۔ یہ ممکن ہونا، میرے لئے، جاننے کے لئے اہم ترین سچائی ہے۔

میں وعدہ کرتا ہوں کہ معافی کی شاندار صبح آ سکتی ہے۔ پھر ”خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے“ (فلپیوں ۴:۷) ایک بار پھر آپ کی زندگی میں آتا ہے، طلوعِ آفتاب کی طرح، اور خداوند ”[آپ] کے گناہ کو یاد نہ کرے گا۔“ (یرمیاہ ۳۱:۳۴)۔ آپ کیسے جانیں گے؟ آپ جانیں گے! (دیکھئے مضایاہ ۴:۱–۳)

اور آپ جو مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں میں آپ کو اِس کی تعلیم دینے آیا ہوں۔ جن مسائل کو آپ حل نہیں کر سکتے وہ آگے بڑھ کر حل کرے گا، مگر آپ کو قیمت ادا کرنی ہے۔ اور یہ ادا کرنے سے آپ کو کچھ نہیں ملے گا۔ وہ اِس لحاظ سے کافی مہربان حکمران ہے کہ اُس نے ضروری قیمت ادا کی ہے، مگر وہ چاہتا ہے کہ آپ وہ کریں جو آپ کو کرنا چاہیے، اگرچہ یہ تکلیف دہ ہے۔

میں خداوند سے پیار کرتا ہوں، اور میں اُس باپ سے بھی پیار کرتا ہوں جس نے اُس کو بھیجا۔ ہمارے مایوسی بھرے بوجھ، گناہ اور قصور پہلے ہی اُس پر لادے گئے ہیں، اور اُس کی فیاض شرائط سے اوپر بیان کردہ ہر ایک چیز کی ”کلی قیمت ادا“ کی جا چکی ہے۔

”اب آؤ، اور باہم حجت کریں، خداوند نے فرمایا ہے: اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں، وہ برف کی مانند سفید اُجلے ہو جائیں گے؛ اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔“ یسعیاہ جاری رکھتے ہوئے فرماتا ہے، ”اگر تم راضی اور فرماں بردار ہو“ (یسعیاہ ۱:۱۸–۱۹)۔

اُس کے پاس آؤ

صحیفہ ”اپنی جوانی میں حکمت سیکھ، اور اپنی جوانی میں خدا کے احکام کی پابندی کرنا سیکھ“ (ایلماء ۳۷:۳۵) یہ ایک ایسی دعوت ہے

جو دشمن سے حفاظت اور سلامتی کا وعدہ ہے۔ ”کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے؛ بلکہ تو ایمان داروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن“ (۱ تیمتھیس ۴:۱۲)۔

یہ توقع نہ کریں کہ آپ کی زندگی میں سارے کام آرام سے ہوں گے۔ حتیٰ کہ وہ لوگ بھی جو اپنی زندگی میں ایسے رہتے ہیں جیسے کہ اُن کو رہنا چاہیے، بعض اوقات بالکل اُس کے اُلٹ ہو گا۔ زندگی کی ہر ایک چنوتی سے پُراُمید اور یقین کے ساتھ مقابلہ کریں، تو اب اور مستقبل میں ایمان اور اُمید آپ کی تائید کریں گے۔

وہ جن کے پاس ابھی تمام برکات نہیں ہیں آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو اِن کو پانے کی ضرورت ہے، میں پختہ ایمان رکھتا ہوں کہ تم جو وفاداری سے زندگی گزارتے ہو کہ آپ کو کسی بھی مخلصی اور نجات کے لازمی موقع یا تجربہ سے انکار نہ کیا جائے گا۔ اہل بنے رہیں؛ پُراُمید ہوں، باصبر ہوں، اور دعا گو ہوں۔ چیزیں اپنے طریقے سے کام کرتی ہیں۔ روح القدس کا تحفہ آپ کی رہنمائی کرے گا اور آپ کے اعمال میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔

اگر آپ اُن میں سے ایک ہیں جو غلطیوں کے نتیجے میں قصور، مایوسی، یا پریشانی سے نبرد آزما ہیں، یا اُن برکات سے جو ابھی تک آپ کی زندگی میں نہیں آئی ہیں، تو گیت ”یسوع کے پاس آؤ“ میں پائی جانے والی یقینی تعلیمات کا مطالعہ کریں۔“

یسوع کے پاس آؤ، اے بوجھ تلے دبے لوگو،
جو مدت سے پریشان اور مدہوش ہیں، اور گناہ کے باعث مظلوم ہیں۔
وہ حفاظت سے آپ کی رہنمائی آسمانوں کی طرف کرے گا۔
جہاں پر وہ تمام رہتے ہیں جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔

یسوع کے پاس آؤ؛ وہ ہمیشہ آپ کی بات توجہ سے سنتا ہے،
اگرچہ آپ تاریکی میں بھٹک گئے ہیں۔

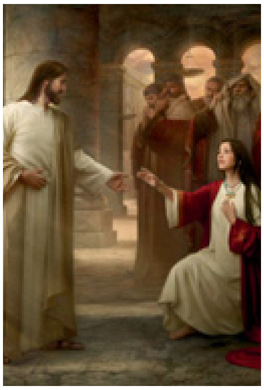

ہمارے مایوسی بھرے بوجھ، گناہ اور قصور پہلے ہی اُس پر لادے گئے ہیں، اور اُس کی فیاض شرائط سے اوپر بیان کردہ ہر ایک چیز کی ”کلی قیمت ادا“ کی جا چکی ہے۔

اُس کی محبت آپ کو ڈھونڈ نکالے گی اور بڑے آرام سے آپ کی رہنمائی کرے گی۔
تاریک رات سے دن میں۔

یسوع کے پاس آؤ؛ یقیناً وہ آپ کی سنے گا،
اگر آپ فروتنی سے اُس کی محبت کے لئے التجا کرتے ہو۔
او، کیا جانتے نہیں کہ فرشتے آپ کے پاس ہیں۔
اوپر روشن ترین مسکنوں سے؟[1]

میں، اپنے رسول بھائیوں کے ساتھ، خُداوند یسوع مسیح کا خاص گواہ ہونے کا یہ دعویٰ کرتا ہوں۔ اِس گواہی کی ہر بار تصدیق ہوئی جب میں اپنے اندر یا دوسروں میں اُسکی مقدس قربانی کے پاک کرنے والے اثرات محسوس کرتا ہوں۔ کہ میری اور میرے بھائیوں کی گواہی سچی ہے۔ ہم خداوند کو جانتے ہیں۔ وہ اپنے نبیوں، رویا بینوں اور مکاشفہ بینوں کے لئے اجنبی نہیں ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ آپ کامل نہیں ہو، مگر آپ اُس رستے پر چل رہے ہو۔ حوصلہ رکھیں۔ یہ بات جانیں کہ ایک شخص جس کا بدن ہے وہ اُس پر زور آور ہے جس کا بدن نہیں ہے۔[2] شیطان کو بدن سے انکار کیا گیا ہے پس اگر آپ آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں، تو جانیں کہ آپ اِن ساری آزمائشوں سے بالاتر ہیں اگر آپ باغ عدن میں آدم اور حوا کو، اور پھر اِس نسل تک منتقل کی گئی مختاری کی مشق کرتے ہیں۔

اگر آپ اُمید سے آگے دیکھتے ہیں اور وہ کرنیکی خواہش کرتے ہیں خُداوند آپ سے کروانا چاہیگا—یہ سب سے جس کی توقع کی جاتی ہے۔ ■

ایک عبادتی خطاب سے، ”Truths Most Worth Knowing,“ [سچائیاں جنکا جاننا قابلِ قدر ہے] جو بریگم ینگ یونیورسٹی میں ۶ نومبر ۲۰۱۱ء کو دیا گیا۔ انگریزی میں مکمل متن کے لئے speeches.byu.edu پر جائیں۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے ”Come unto Jesus,“ گیت نمبر ۱۱۷۔

۲۔ دیکھئے کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ (۲۰۰۷)، ۲۱۱۔

ISTOCK/THINKSTOCK ... PHOTOS.COM/THINKSTOCK

اپنا پسندیدہ گیت گاؤ

میں نے ابھی اپنی بیٹی، ربیقہ کو جنم دیا ہی تھا۔ میری زچگی کا عمل بہت شدید تھا، اور میں کافی تھک گئی تھی۔

جب ربیقہ کو میرے بازوؤں میں دیا گیا، تو یہ احساس غالب ہوا کہ مجھے اپنا پسندیدہ گیت ”میں ہوں طفلِ خدا“ گانا چاہیے (گیت نمبر ۳۰۱)۔ میرا ابتدائی جواب تھا، ”نہیں، میں بہت تھکی ہوں۔ میں اِس کے لئے بعد میں گاؤں گی۔“ لیکن پھر خیال آیا۔ پس، اگرچہ میں تھکی ہوئی تھی، تو بھی میں نے پہلی آیت گانی شروع کی۔ میرا شوہر اور میری ماں بھی شامل ہو گئے۔

جب ہم نے گیت ختم کیا، میں نے کمرے میں خاص احساس محسوس کیا۔ حتیٰ کہ ڈاکٹر، جو اُس وقت تک پیشہ ور اور قدرے الگ تھلگ تھی، اُس کی چہرے پر بھی آنسو ٹپک پڑے۔ اُس نے اتنا خوبصورت گیت گانے کے لئے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے کہا اُن سارے سالوں میں اُس نے بچوں کو جنم دیا تھا، اُس نے کبھی ایسا محسوس نہ کیا تھا جیسا کہ اِس بار۔

میں نے اُس تجربے پر توجہ دی اور حیران ہوئی آیا میں اِس گیت کی ریکارڈنگ ڈھونڈ کر اُسے دوں۔ بدقسمتی سے، میں زندگی میں مصروف ہو گئی اور اِس کے بارے بھول گئی۔

پھر میرے پوسٹ پارٹم چیک اپ کا دن آ پہنچا۔ جب ڈاکٹر کمرے میں آئی، اُس کا چہرہ چمکا، اور اُس نے مجھے گلے لگایا۔ اُس نے کہا کہ اُس کے ذہن سے وہ گیت نہیں نکلا بلکہ انٹرنیٹ پر اِس کی موسیقی بھی ڈھونڈی ہے کہ اپنے خاندان کے ساتھ گا سکوں۔ پھر روح القدس نے مجھے یاد دلایا کہ مجھے اُس کے سننے کے لئے اِس کی موسیقی والی کاپی حاصل کرنی چاہیے۔ میں نے اُس سے وعدہ کیا کہ ایک ہفتے کے اندر میں موسیقی والی کاپی لے کر آؤں گی۔

اُس رات میں نے اُس کے لئے دعا کی کہ خداوند اُس کے گیت پانے کے لئے بہترین انتظامات کرے اگلی دوپہر کو میں نے سی ڈی کا آرڈر کیا جس میں گیت بھی تھا۔ چند دن بعد جب یہ ڈاک پہنچی، تو میں نے فوراً اُس کے حوالے کر دی۔

اُس نے بڑے جوش سے اِس کو قبول کیا اور اِس تحفے کے لئے میرا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے بتایا کہ وہ یقین سے تو نہیں کہہ سکتی کیوں، مگر یہ گیت وہ لازمی طور پر اپنے خاندان کو سنانا چاہتی تھی۔ جب ہم نے بات جاری رکھی، تو نہ صرف میں نے گیت کے حوالے سے اُس کو اپنی محبت کے بارے بتایا بلکہ اُن سادہ سچائیوں کی گواہی کے بارے بھی جو اِس میں بتائی گئی ہیں۔

اُس روز جب ہم گھر گئے، میں نے آسمانی باپ کی محبت کو اُس کی ایک بیٹی کے لئے محسوس کیا-- جو میری ڈاکٹر تھی۔ وہ جانتا ہے اور اُس سے پیار کرتا ہے، اور وہ اُس کو سمجھانا چاہتا ہے کہ ایک روز وہ بھی ایک بار پھر اُس کے ساتھ رہنے کے لئے واپس لوٹ سکتی ہے۔ ■

انجیلا اولسن سنٹر، اوہائیو، یو ایس اے

جب ہم نے گیت ختم کیا، جو اُس وقت تک صرف ایک پیشہ وارانہ ڈاکٹر تھی اور قدرے الگ تھلگ تھی، اُس کے چہرے پر آنسو ٹپک رہے تھے۔

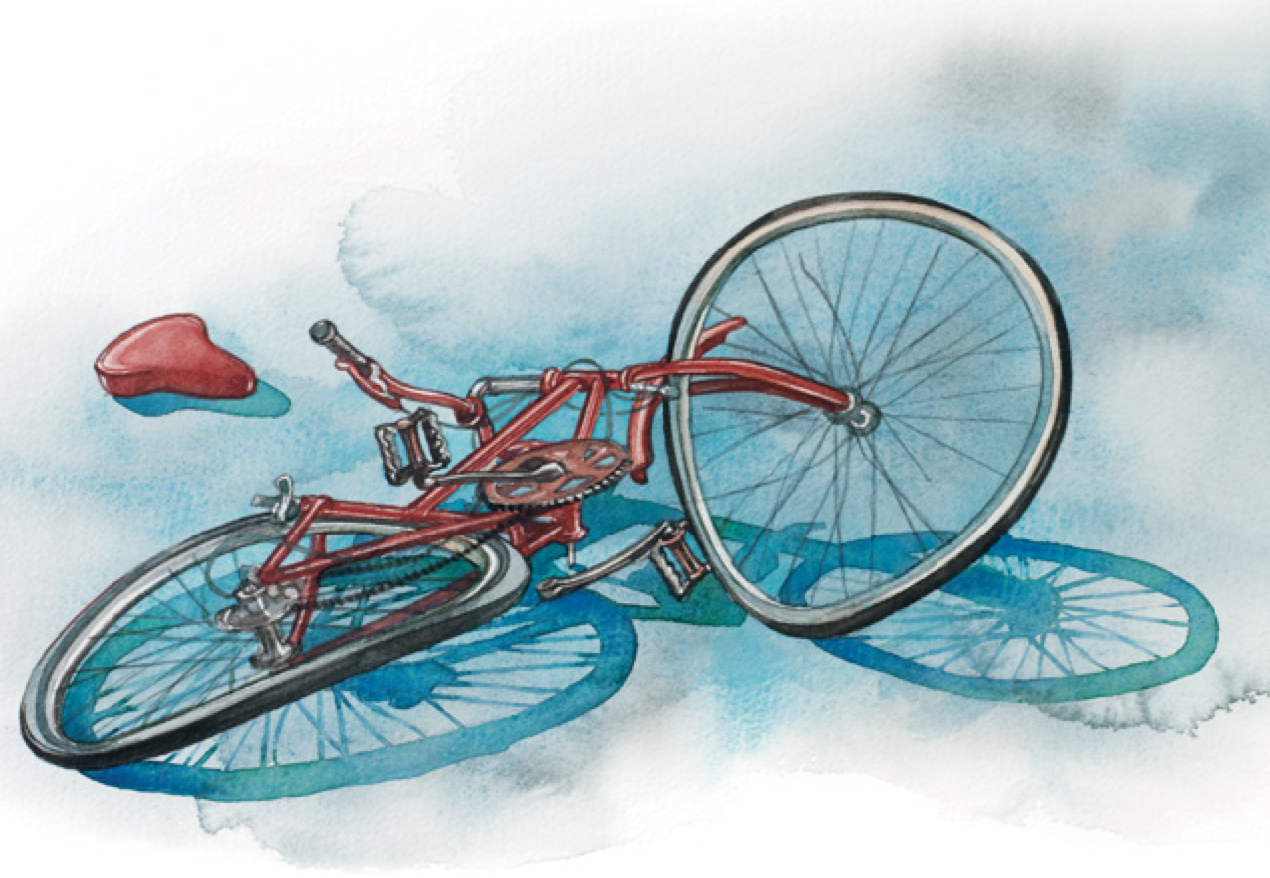

تو پھر آسمانی باپ "ہمیشہ" ہماری نگرانی اور ہمیں آگاہی کیوں نہ دے؟

ہمیشہ کے لئے اُس کا وعدہ

ساکرامنٹ میٹنگ میں بیٹھ کر جب میں روٹی کی دعا پر غور کر رہی تھی، تو لفظ خود بخود میرے ذہن میں آ رہے تھے: "کہ اُس کا روح ہمیشہ اُن کے ساتھ ہو" (مرونی ۴:‏۳؛ تعلیم و عہد ۲۰:‏۷۷)۔

"ہمیشہ"، یہ کہتی ہے—صرف ایک خاص وقت کے لئے نہیں۔ پھر، کیوں، کئی ماہ پہلے، مجھے اور میرے شوہر کو ترغیب نہ ملی کہ ہم اپنے ۱۱ سالہ بیٹے کو کیسے بچا سکیں جو ایک بائیسکل اور آٹو موبائل کے حادثہ میں فوت ہو گیا تھا؟ آسمانی باپ "ہمیشہ" ہماری نگرانی اور ہمیں انتباہ کیوں نہیں کرتا؟

مجھے پرائمری میں سکھایا گیا تھا اور ایمان رکھتی تھی کہ روح القدس ہماری حفاظت کرتا ہے۔ وہ ہماری نگرانی کے لئے، رہنمائی کے لئے اور ہمیں خطرہ سے آگاہ کرنے کے لئے خاموش، ساکن آواز کو استعمال کرے گا۔ یہ خیال میرے ذہن میں اُس وقت سے تھا جب سے بن فوت ہوا تھا۔ میں نے اُس کو بہت زیادہ یاد کیا اور میرا دل فہم اور تسلی پانے کے لئے کڑھتا تھا۔

میری آگاہی کی آواز کہاں تھی؟ روح القدس کہاں تھا؟ میں نے محسوس کیا کہ ہم راستباز ہونے کے لئے بہترین کام کرتے ہیں۔ ہم اپنی دہ یکی دیتے ہیں، میٹنگوں میں شامل ہوتے ہیں، اور جب کبھی ہمیں کہا جاتا ہے ہم خدمت کرتے ہیں۔ ہم کاملیت سے تو بہت دور تھے تو بھی ہم خاندانی شام اور مطالعہ صحائف باقاعدگی سے کرتے تھے۔ ہم کوشش کر رہے تھے۔

جب میں ریلیف سوسائٹی کی جماعت میں بیٹھی تھی جب معلّمہ نے اپنے قریبی رشتہ داری کی ایک کہانی بتائی۔ جب وہ سٹاپ لائٹ پر انتظار کر رہی تھی، تو رشتہ دار نے ایک خاص تاثر کو محسوس کیا کہ وہ جہاں ہے وہیں رُکے، جب لائٹ سبز ہو گی۔ اُس نے اُس پر ترغیب آواز پر توجہ دی، اور تقریباً فوراً ہی ایک بڑا ساٹرک اشارے کو کاٹتے ہوئے تیزی سے سرخ بتی کی طرف آیا۔ اگر اُس نے آواز سن کر اُس پر عمل نہ کیا ہوتا، تو وہ اور اُس کے بچے زخمی ہوتے یا مارے جاتے۔

یہ کہانی میرے دل کو لگی، لیکن جب میں آنسوؤں کے ساتھ اپنی کرسی پر بیٹھی ہوئی اور کمرے سے باہر جانے کی تیاری کر رہی تھی، میں نے تسلی محسوس کی کہ روح القدس درحقیقت میرے ساتھ تھا۔ میری حالت میں وہ آگاہی دینے والے کے طور پر تو نہ تھا مگر تسلی دینے والے کے طور پر تھا۔

بن کے حادثہ سے اب تک، میں نے خود سے بڑھ کر مضبوطی پائی تھی اور اپنے آسمانی باپ کی محبت کے باعث تسلی پائی تھی۔ بعض اوقات میرے فہم میں کمی آئی کہ بعض کام کیوں وقوع ہوتے ہیں، مگر میں نے کبھی بھی اُس کی محبت پر شک نہ کیا۔

میرا ایمان تھا کہ خدا ساری چیزوں کو سمجھتا ہے اور مجھے کبھی بھی تسلی کے بغیر نہ رہنے دے گا۔ روح القدس ہماری زندگیوں میں کئی قسم کے کردار ادا کرتا ہے۔ وہ ہمیں بچا سکتا ہے، مگر وہ ہماری رہنمائی بھی کرتا ہے، ہمیں تسلی دیتا ہے، ہمیں تعلیم دیتا ہے، اور فہم اور دیگر برکات بھی مہیا کرتا ہے۔

میں نے جانا کہ آسمانی باپ اپنے وعدوں پر قائم رہتا ہے۔ وہ "ہمیشہ" ہمارے ساتھ رہا ہے۔ ■

روبیان کیپر، یوٹاہ، یو ایس اے

رضاحت بریٹ لے اچ۔ کلارک

میں نے دو لڑکوں پر غور کیا ایک کی عمر سات اور دوسرے کی پانچ برس تھی جو سٹور کی پارکنگ والی جگہ پر بھاگ رہے تھے اور اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے

روح نے مجھے سرگوشی کی

"ہائے، لڑکو! واپس آؤ!" ایک بدحواس سی آواز نے بُلایا۔

میں نے مڑ کر دو لڑکوں پر غور کیا ایک کی عمر سات اور دوسرے کی پانچ برس تھی جو سٹور پارکنگ والی جگہ پر بھاگ رہے تھے اور اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ سیلز مین جس نے اُن کو آواز دی وہ اُن کے بارے فکر مند تھا۔

جب میں واپس اپنی گاڑی کی طرف مڑی، تو روح نے سرگوشی کی، "آپ یہاں مدد کے لئے ہو۔" وہ آواز کچھ دھیمی مگر واضح تھی کہ ایک ہی لمحہ میں، مَیں پارکنگ ایریا میں اُن لڑکوں کی طرف گئی۔

میں نے بڑے لڑکے کو ایک براؤن رنگ کی منی وین کے پاس کھڑے دیکھا۔ میں اُس کے پاس گئی اور گھٹنوں کے بل ہو گئی۔

"ہائے۔ میرا نام کرسٹینا ہے۔ کیا آپ ٹھیک تو ہو؟"

میرے الفاظ پر وہ اور زور سے چلایا اور اپنے چہرے کو اپنی بانہوں سے چھپالیا۔ سیلز مین اور ایک اور لڑکا بھی ہمارے پاس آ گئے۔

سیلز مین نے مجھے بتایا "شائد وہ صرف فرانسیسی بولتے ہیں۔" "ہم نے اُن کو سٹور میں بھی بھاگتے اور گم ہوتے دیکھا ہے۔"

میں نے فرانسیسی زبان میں پھر سے لڑکوں کو اپنا تعارف کروایا۔ فرانسیسی میری مادری زبان تھی، مگر جب سے مجھے انگریزی بولنے والے خاندان نے اپنایا تھا تو میں نے بچپن سے یہ زبان نہیں بولی تھی۔ عام طور پر میری فرانسیسی بہت کمزور تھی۔ اُس لمحے، اگرچہ، یہ نہ تو اتنی بری تھی اور نہ ہی بہت اچھی تھی۔ جب میں نے لڑکوں کو تسلی دی تو الفاظ میرے ذہن میں اور آواز میں واضح تھے۔

سسکیوں کے ساتھ بڑے لڑکے نے فوری طور پر بتایا کہ اُس نے اور اُسکے بھائی نے سٹور میں اپنے والدین کو کہیں بھی نہیں پایا اِس لئے وہ اُن کو دیکھنے سٹور سے باہر دوڑ کر آئیں ہیں۔ جب میں نے سنا، تو میں یہ جان کر حیران رہ گئی کہ نہ صرف میں فرانسیسی میں آسانی سے بات کر رہی ہوں بلکہ اُن خوف زدہ بچوں کو سمجھا بھی رہی ہوں اور اُنہیں تسلی بھی دے رہی ہوں۔ "وہ اپنے والدین سے الگ ہو گئے تھے اور اب اُن کی کار کے پاس اُن کا انتظار کر رہے تھے،" میں نے سیلز مین کو بتایا۔

چھوٹے بیٹے نے اپنے والدین کے نام مجھے بتائے، جو میں نے سیلز مین کو دیئے تاکہ وہ اُن کو ڈھونڈ سکے۔ چند منٹ بعد لڑکے نے اپنے باپ کی طرف اشارہ کیا جو سٹور سے باہر آ رہا تھا اور بھاگ کر اُس سے ملنے چلا گیا۔

جب میں لڑکے کے پیچھے اُس کے باپ کے پاس گئی، تو میں نے دیکھا کہ میں تو فرانسیسی میں الوداع بھی نہ کر سکتی تھی۔ میں نے بے سود کچھ بھی کہنے کی کوشش کی جو لڑکے سمجھ سکتے، مگر میں صرف چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ سے زیادہ کچھ نہ کہہ سکی۔ آخر کار، میں نے لڑکوں کو انگریزی زبان میں بائے کہا۔ آپ سے مل کر اچھا لگا۔"

جب میں نے لڑکوں کو اُن کے والدین کے پاس چھوڑا، تو میں تشکر سے معمور تھی۔ آسمانی باپ نے اِن دو چھوٹے بچوں کو تسلی دینے کے لئے مجھے استعمال کیا۔ میں فروتن ہوئی کہ خدا نے اپنے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے میری محدود قوتوں کو بڑھایا۔ میں اِس گواہی کے لئے شکر گزار ہوں جو اُس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب ہم خدا کی ذمہ داری کی پیش کش کو قبول کرتے ہیں، چاہے حالات ناساز گار ہی کیوں نہ ہو۔ ■

کرسٹینا البرچٹ ائیرہارٹ، واشنگٹن، یو ایس اے

ہمیں لازمی طور پر اب ہیکل جانا چاہیے!

اتوار کی صبح حال ہی میں بپتسمہ لینے والی رکن کا تعارف وارڈ میں کروایا گیا۔ اُس کا نام لیڈیا تھا۔ اُس نے ایک دم ہمارے دلوں کو جیت لیا۔

لیڈیا بوڑھی تھی اور اندھی بھی تھی اور کئی سالوں سے ذیابیطس کے مرض سے نبرد آزما تھی۔ اُس نے جلد ہی وارڈ کے ارکان کو اُن کی آوازوں سے اور قدموں کی چاپ سے پہنچاننا شروع کر دیا۔ وہ ہمارے نام پکارتی اور ہاتھ ملاتی، اور ہم کبھی بھی اِس بات کو نہ بھلاتے کہ وہ اندھی تھی۔

ایک سال کے متقاضی انتظار کے بعد، اپنا ہیکل کا اجازت نامہ پانے کے لئے لیڈیا بشپ اور سٹیک کے صدر سے ملی۔ ایک اتوار ریلیف سوسائٹی میں، اُس نے مجھے اپنے ساتھ بٹھایا اور کہا، ”سٹیک کے صدر نے مجھے بتایا ہے کہ مجھے جلد از جلد ہیکل جانا چاہیے۔ کیا تم مجھے لے جاؤ گی؟“

یہ دسمبر کا پہلا ہفتہ تھا— ہم میں سے ہر ایک کے لئے مصروف وقت۔ میں نے عمومی بہانا بنایا اور کہا، ”کیا ہم جنوری تک انتظار نہیں کر سکتے ہیں؟“

”نہیں، ہمیں ابھی لازمی جانا ہے!“

وارڈ میں سے عورتوں کا ایک گروہ ہر مہینے ہیکل جاتا تھا، پس میں نے اُن سے رابطہ کیا کہ وہ اپنے ساتھ لیڈیا کو بھی لے جائیں۔ وہ بھی بہت مصروف تھیں۔ مگر لیڈیا نے، اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ، پھر ہمیں بتایا کہ سٹیک کے صدر نے اُس کو جلد از جلد جانے کو کہا ہے۔

پس اِس بات پر ہم اگلے ہفتے ۱۵۰ میل (۲۴۱ کلو میٹر) کا سفر کرنے پر راضی ہو گئیں۔ راستے میں ہم نے دوستی اور بات چیت کے لئے مزید آٹھ خواتین کو اپنے ساتھ لے لیا۔ لیڈیا اپنے ہیکل کے تجربات سے بہت خوش تھی اور اپنی اینڈومنٹ کی برکات پانے کی برکت سے بھی۔

جنوری کے پہلے ہفتے، لیڈیا کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی اور وہ ایمرجنسی کیئر کے لئے ہسپتال داخل ہو گئی۔ ایک ہفتے بعد وہ وفات پا گئی۔ مگر لیڈیا ابدی برکات کے ساتھ گئی جو اُس نے ہیکل میں صرف چند ہفتے پہلے ہی پائی تھیں۔

بعد میں، میں نے سٹیک کے صدر کو اپنے ہیکل کے دورے کی کہانی سنائی اور بتایا کہ میں کس قدر متاثر تھی کہ اُس نے لیڈیا کے لئے ترغیب کو محسوس کیا تھا کہ اُس کو فوری ہیکل جانا چاہیے۔

”میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ابھی جائے،“ صدر نے بتایا۔ ”میں تو ہمیشہ نئے اجازت نامہ پانے والوں کو کہتا ہوں کہ وہ جلد ہیکل جائیں۔ روح نے لیڈیا سے بات کی تھی، نہ کہ میں نے!“

لیڈیا نے ہم سب کو بتایا کہ روح کی سنیں اور اُس پر فوری عمل کریں۔ میں خاموش اور چھوٹی آواز سننے کے لئے اُس کی شکر گزار ہوں۔ ■

میری ہولمز ایبون، کیلی فورنیا، یو ایس اے

”**سٹیک** کے صدر نے مجھے بتایا کہ میں جتنی جلدی ممکن ہو سکتا ہے ہیکل جاؤں،“ لیڈیا نے کہا۔ ”کیا تم مجھے لے جاؤ گی؟“

ایلڈر انتھونی ڈی۔ پارکنز
ستر کی جماعت سے

ایمان میں آگے بڑھو

آپ نوجوان بالغ آپ اُس دَور میں رہ رہے ہیں جو "فیصلہ کا عشرہ" کہلاتا ہے۔ آپ اپنی زندگی کے انتہائی اہم انتخابات کر رہے ہیں، جیسے کہ "ہیکل جانا، مشن کی خدمت کرنا، تعلیم حاصل کرنا، پیشہ کا انتخاب کرنا، اور ساتھی کا انتخاب کرنااور ہیکل میں وقت اور ساری ابدیت کے لئے سر بمہر ہونا۔"[1]

میں خاص طور پر اُن سے مخاطب ہوں جو اِن میں سے ایک یادو اہم فیصلوں سے نبرد آزما ہیں-- کچھ تو شاید غلط فیصلے کرنے کے خوف کی وجہ سے تقریباً مفلوج ہو چکے ہیں یا پہلے سے کیے گئے فیصلہ میں جراتمند رہنے کے لئے مزید کے ضرور تمند ہیں۔

الہامی فیصلے کے چار اسباق جو نیفی نے بتائے، اگر اطلاق کیا جائے، آپ کے خوف کو کم کر سکتے ہیں اور آگے بڑھنے کے لئے آپکے اعتماد کو بڑھا سکتے ہیں۔

۱۔ حکموں پر عمل کریں

نیفی کے مقدس ریکارڈ کی آخری آیت اُس کی زندگی کے بارے یوں بتاتی ہے: "کیوں کہ خداوند نے مجھے حکم دیا ہے اور مجھے یقیناً اُس کی فرماں برداری کرنی ہے" (۲ نیفی ۳۳:۱۵)۔

نیفی کا نجات دہندہ پر ایمان اور محبت اُسکی خُدا کے حکموں کی فرمانبرداری سے عیاں تھا۔ اُس نے دعا کی (دیکھئے ۱ نیفی ۲:۱۶)۔ اُس نے صحائف کا مطالعہ کیا (دیکھئے ۱ نیفی ۲۲:۱)۔ اُس نے زندہ نبی کی ہدایت کو دیکھا اور اُس پر عمل کیا (دیکھئے ۱ نیفی ۱۶:۲۳–۲۴)۔ ایسی فرماں برداری ہی کی وجہ سے نیفی کے ساتھ رہنے کے لئے روح القدس کو اجازت ملی پوری زندگی میں اور ذاتی مکاشفہ پانے میں۔

آپ کو بھی خداوند کے حکموں کی پیروی کے باعث اُس کے قریب ہونا چاہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ چھوٹی چیزوں کے لئے مستقل فرماں برداری جیسے کہ پاک کلام کا مطالعہ، روز دعا کرنا، کلیسیائی میٹنگوں میں شامل ہونا، نبیوں کی مشورت کو سننا، اور دوسروں کی خدمت کرنا آپ کو روح کے معیار کے لئے اہل بنائے گا۔۔۔اور اُس مکاشفے کو بھی جو اِس سے ملتا ہے۔

ذاتی مکاشفہ کیلئے کاملیت کوئی شرط نہیں ہے۔ روز توبہ کرنا شرط ہے (دیکھئے رومیوں ۲:۲۳)۔ اگر آپ کی توبہ مخلص اور پوری ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۵۸:۴۲–۴۳)، کفارے کی صاف کرنے والی طاقت زندگی کے بھاری فیصلوں میں آپکو راہنمائی دینے کے لئے روح کو لائے گی۔

۲۔ ایمان میں آگے بڑھو

خود کو نیفی کی جگہ رکھو۔ آپ کا باپ آپ کو بتاتا ہے کہ اپنے خاندان کو، اپنی دولت کو چھوڑ خدا کے حکم پر بیان

THE SPIRIT OF PRAYER سے تفصیلات کلاؤڈیو رابرٹ ایگوارادا مرامس

خدا کے حکموں کی فرماں برداری میں
نیفی کا نجات دہندہ کے لئے ایمان اور
پیار ایک نمونہ ہے۔

بان میں چلا جا۔ تو کیا آپ اپنے سفر اور منزل کے بارے جاننے میں دلچسپی رکھیں گے؟

میرے خیال میں تو نیفی بھی پر جوش ہو گیا ہوتا اگر خداوند اُسکا مستقبل واضح طور پر منکشف کر دیتا۔

مگر خدا نے نیفی کے ساتھ ایسے کام نہیں کیا، اور آپ کے ساتھ بھی ایسے کام نہیں کرے گا۔

جب نیفی کا خاندان بیابان سے گزرا، تو اُس کو صرف "وقت بہ وقت" ہدایات ملیں (۱ نیفی ۱۶:۲۹؛ ۱۸:۱)۔ جب اُس کی زندگی کے سفر کو خاص طور پر دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ اُس کی روحانی مضبوطی اور ایمان کو قائم رکھنے کے لئے کوئی ایسے تجربات مہیا نہ کئے گئے جو مسیح کی مانند بننے میں اُس کی مدد کرتے۔ اگر آپ خدا کے منتظر ہیں کہ وہ آپ پر منکشف کرے کہ اپنی تعلیم میں کیا کرنا ہے، کس سے شادی کرنی ہے، کون سی ملازمت کرنی ہے، کہاں رہنا ہے، کون سے گریجوایٹ سکول میں جانا ہے، اور کتنے بچے پیدا کرنا ہیں، پھر تو آپ اپنے مسکن سے بھی باہر نہ نکلیں گے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ ذاتی مکاشفہ صرف "وقت بہ وقت" آئے گا۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم بڑھیں، اور اس میں حقائق کا جائزہ لینے، رائے زنی کرنے، اور فیصلے کرنے کی اہلیت کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔ مگر وہ یہ بھی دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنے فیصلے اُس کے سامنے دعا میں رکھیں (دیکھئے تعلیم اور عہد ۹:۷–۹)۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رچرڈ جی سکاٹ نے سکھایا ہے کہ ہماری دعاؤں کے جوابات اِن "تین میں سے ایک جواب کے ساتھ آتے ہیں"[2]

یقین دہانی کی تصدیق

"پہلا" ایلڈر سکاٹ نے فرمایا، "آپ امن، تسلی، اور یقین دہانی کو محسوس کر سکتے ہیں جو اِس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ آپ کے فیصلے درست ہیں۔"[3] میری بیوی کرسٹی اور میں نے پایا ہے کہ زندگی کے بڑے متاثر کن فیصلوں کا ابلاغ اکثر ہیکل کی عبادت کے بعد، صحائف کے ذریعے ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر بہت زیادہ غور و فکر اور دعا کے بعد، ہم نے ٹیکس میں اپنے نئے خوبصورت گھر کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا، اور ملازمت میں تبدیلی کو قبول کر کے چھ چھوٹے بچوں کے ساتھ بیجنگ، چین چلے گئے۔ مگر ہم اِس انتہائی اہم ہجرت کے لئے شدت سے روحانی تصدیق کے خواہش مند تھے۔ ہمیں الہیٰ طور پر یقین دہانی ملی—ہیکل میں—جب ہم نے تعلیم و عہد سے یہ الفاظ پڑھے: "یہ میری مرضی ہے کہ تم کو۔۔۔ اِس جگہ مزید دِن قیام نہیں کرنا چاہیے؛۔۔۔ اپنی جائیداد کے بارے نہ سوچو۔ مشرقی زمین پر جاؤ" (تعلیم و عہد ۶۶:۵–۷)۔

صحائف میں یسوع مسیح کی آواز، روح القدس کے طاقتور احساس کے ہمراہ تھی، اِس بات کی تصدیق تھی کہ چین جانے کا ہمارا فیصلہ درست تھا۔

خوف کم کرنا اور اعتماد بڑھانا

۱۔ حکموں کی فرماں برداری
۲۔ ایمان میں آگے بڑھو
۳۔ حال میں زندگی گزارو
۴۔ دوسروں کی مضبوطی سے فائدہ اُٹھائیں۔

اُنکی خوشی کامل کی، از والٹر رین، تصویر کی تعاون کلیسیائی تاریخ کے میوزیم

میرے خیال میں تو نیفی بھی پرجوش ہو گیا ہوتا اگر خداوند اُسکا مستقبل واضح طور پر منکشف کر دیتا۔ مگر خدا نے نیفی کے ساتھ ایسے کام نہیں کیا، اور وہ آپ کے ساتھ بھی ایسے کام نہیں کرے گا۔

بے چین احساس

دوسرا طریقہ جس سے آسمانی باپ ہماری دعاؤں کے جوابات دیتا ہے وہ "بے چین احساس" ہے خیالات غیر واضح ہوں تو سمجھ لیں کہ آپ کا انتخاب غلط ہے۔[۴]

تائیوان میں مشن کے بعد، میں نے سوچا کہ بین الاقوامی قانون میرے پیشے کے لئے بہترین انتخاب ہوگا۔ جب کرسٹی نے اور میں نے اِس ممکنہ مستقبل کے بارے سوچا، تو ہم جان گئے کہ مہنگی تعلیم کے پانچ مزید سال آگے ہیں۔ یو ایس کی معاشی حالت بہت زیادہ خراب تھی اور ہمارے پاس فنڈ بھی محدود تھے، پس ہم نے سوچا کہ ایئر فورس کو جوائن کرنا میری سکول فیس ادا کرنے کے لئے بہترین انتخاب تھا۔ مگر جب میں نے ضرورت کردہ امتحان دیئے اور کاغذات مکمل کئے، تو وہ ذمہ داری لینے میں ہم نے تسلی نہ پائی۔ نہ تو کوئی غیر واضح خیال آیا یا کوئی اور احساس—صرف سکون کی عدم موجودگی تھی۔

بظاہر اُوہ غیر منطقی مالیاتی فیصلہ الہامی تھا، کیوں کہ میں بہت بُرا وکیل ہوتا!

الٰہی اعتماد

تیسرا طریقہ جس سے خدا دعاؤں کا جواب دیتا ہے: کوئی جواب نہیں۔ "جب آپ اہل طور پر زندگی بسر کرتے ہیں اور آپ کا انتخاب نجات دہندہ کی تعلیمات سے مطابقت رکھتا ہے اور آپ کو اُس کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے،" تو ایلڈر سکاٹ نے کہا ہے، "اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں۔"[۵]

پیتل کے اوراق کو حاصل کرنے کے لئے نیفی کی آخری کوشش یہ واضح کرتی ہے کہ ہمیں الٰہی بھروسے کے ساتھ کیسے آگے بڑھنا چاہیے۔ اُس نے قلم بند کیا ہے:

"اور روح نے میری راہنمائی کی مجھے پہلے سے معلوم نہ تھا کہ مجھے کیا کرنا ہے۔

"پھر بھی میں آگے بڑھا" (۱ نیفی ۴:۶–۷)۔

آپ کے عشروں کے فیصلے کے دوران ایسے لمحات بھی آئیں گے جب آپ مزید تاخیر نہیں کر سکتے اور آپ کو عمل کرنا ہوتا ہے۔ میں نے سیکھا ہے کہ، جیسا کہ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن ایچ او کس نے سکھایا ہے، "ہم روح کی ترغیبات پائیں گے جب ہم ہر وہ کام کر چکے ہونگے جو ہم کر سکتے ہیں، جب ہم ہدایات کے لئے پہلا قدم اُٹھانے کے واسطے سایہ دار درخت میں بیٹھنے کی بجائے دھوپ تلے کام کر رہے ہوں گے۔"[۶]

جیسا کہ نیفی کے ساتھ ہوا، روح بروقت آپکے منتخب راستے پر آگاہی یا استحکام دے گا۔

۳۔ حال میں زندگی گزاریں

موعودہ سرزمین کے سفر پر جانے کا نیفی کا وعدہ اُس کے بھائیوں لامن اور لیموئیل کے فیصلے کے برعکس تھا۔ اُنہوں نے جانے کا فیصلہ تو کر لیا، مگر اُن کا دل یروشلیم سے کبھی جدا نہ ہوا تھا۔ نیفی اپنی ٹوٹی ہوئی کمان کو جوڑ رہا تھا کہ وہ خوراک کے لئے شکار کریں اور کشتی بنانے کے لئے دھات ڈھونڈ رہا تھا جب کہ اُس کے بھائی خیمے میں آرام کر رہے تھے۔

آج دنیا میں بہت سارے لامن اور لیموئیل ہیں۔ مگر خدا کو نیفی کی طرح وفادار اور وعدے کے پکے مرد و زن کی ضرورت ہے۔ آپ زندگی میں عظیم ترقی کا تجربہ کریں گے جب آپ اپنے فیصلوں کے ساتھ مکمل طور پر وفادار ہوتے ہیں اور اپنے حالیہ حالات میں سرفرازی پانے کی کوشش کرتے ہیں حتیٰ کہ جب مستقبل کے لئے آپ کی آنکھ بھی کھلی ہوتی ہے۔

نیفی صدر تھامس ایس۔ مانسن کی دانا مشورت کا نمونہ ہے: "ماضی کے خواب دیکھنے اور مستقبل کی خواہش تسلی مہیا کر سکتی ہے مگر حال میں رہنے کی جگہ نہیں لے سکتی ہے۔ یہ ہمارے زمانے میں ایک موقع ہے، اور ہمیں لازمی طور پر اِسے حاصل کرنا چاہیے۔"[۷]

۴۔ دوسروں کی مضبوطی سے فائدہ اُٹھائیں

حتیٰ کہ جب ہم روح کے خواہاں ہوتے ہیں، اپنے فیصلوں میں آگے بڑھتے ہیں، اور مکمل طور پر وفادار ہوتے ہیں، تو بھی شک جنم لیتے ہیں اور ہمیں اپنے فیصلوں پر سوالات اُٹھانے کا سبب بنتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک بااعتماد خاندانی رکن یا دوست مشورت دے سکتا ہے اور راہ پر رہنے کے لئے مضبوطی مہیا کر سکتا ہے۔ میں تجویز دوں گا کہ اِس کی راہ پر، نیفی کی بیوی اُسکا اعتماد بنی تھی۔

جب میں کلیسیائی تاریخ کے عجائب گھر میں گیا تو نیفی کی

بیوی کے کردار کو میں نے سراہا۔ مجھے ایک پینٹنگ نے مسحور کر دیا جس میں نیفی نے جہاز کے مستول کو پکڑا ہوا ہے، اور اُس کا لباس طوفان سے بھیگا ہوا ہے۔[۸]

نیفی کے پہلو میں اُس کی بیوی اور اُسکا بچہ تھا۔ وہ بھی نیفی کی مانند اِس طوفان اور چنوتیوں کا تجربہ کر رہی تھی، مگر اُس کی آنکھیں دلیر تھی اور اُس کے مضبوط بازو اُس کے کندھوں کے گرد لپٹے ہوئے تھے۔ اُس لمحے میں، میں نے محسوس کیا میں بھی بہت بابرکت ہوں کہ مجھے ایک جانثار بیوی ملی ہوئی ہے جو مجھے امتحان کے اوقات میں مضبوطی کی پیش کش کرتی ہے۔ مجھے اُمید تھی کہ میں بھی اُس کے لئے ایسی ہی اُمید تھا۔

ایک قابلِ اعتماد خاندانی رکن اور دوست راہ پر رہنے کے لئے مضبوطی اور مشورت مہیا کر سکتا ہے۔

بھائیو، جو طاقت آپ فروغ دیتے ہو اُس کو محفوظ کرنا اور بڑھانا (یا بھی فروغ دینا ہے) ایک مشنری کے طور پر یا دیگر راست باز خدمات میں ایک قابل خواہش شوہر اور باپ بننے کے لئے آپ کا ایک سرمایہ ہے۔ بہنو، روحانی حساسیت، ایمان، اور یسوع مسیح کی پیروی کرنے کے لئے ہمت، بطور بیوی اور ماں آپ کی بہترین خوبیوں میں سے ہیں۔

میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ اِس قسم کے شخص بنیں کہ آپ کا حالیہ یا مستقبل کا جیون ساتھی دانا مشورت اور مضبوطی کے لئے آپ کی طرف توجہ کر سکے۔ ایک پاکباز شخص اور ایک پاکدامن خاتون، وقتی یا پوری ابدیت کے لئے ہیکل میں سر بمہر ہوتی ہے، وہ مساوی شریک حیات کے طور پر مشکل کام کر سکتی ہے۔

میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ فیصلوں کا انتخاب کرنے کے معاملے میں نیفی اور جدید نبیوں سے سیکھے ہوئے اسباق کا اطلاق کریں گے، تو آپکی "وقت بہ وقت" ذاتی مکاشفے سے راہنمائی ہو گی۔ جب آپ عشروں کے فیصلے کے ذریعے ترقی کرتے ہیں، تو آپ بھی جس طرح نیفی نے ایمان سے کہا، کہہ سکتے ہیں:

"روح نے میری رہنمائی کی مجھے پہلے سے معلوم نہ تھا کہ کیا کرنا ہے۔

"پھر بھی میں آگے بڑھا" (۱ نیفی ۴:۶–۷)۔ ■

ایک عبادتی خطاب سے، "بہر حال میں آگے بڑھا،" جو بریگھم ینگ یونیورسٹی میں ۴ فروری ۲۰۱۴ء کو دیا گیا۔ انگریزی میں مکمل خطاب کے لئے *speeches.byu.edu* **پر جائیں۔**

حوالہ جات

۱۔ رابرٹ ڈی۔ ہیلز، "To the Aaronic Priesthood: Preparing for the Decade of Decision," لیحونا مئی ۲۰۰۷ء، ۴۸۔

۲۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، "Using the Supernal Gift of Prayer," لیحونا، مئی ۲۰۰۷ء، ۱۰؛ emphasis in original

۳۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، "Using the Supernal Gift of Prayer," ۱۰۔

۴۔ رچرڈ جی سکاٹ، "Using the Supernal Gift of Prayer," ۱۰۔

۵۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، "Using the Supernal Gift of Prayer," ۱۰۔

۶۔ ڈیلن ایچ اوکس، "In His Own Time, in His Own Way," لیحونا، اگست ۲۰۱۳ء، ۲۶۔

۷۔ تھامس ایس۔ مانسن، "In Search of Treasure," لیحونا، مئی ۲۰۰۳، ۲۰۔

۸۔ دیکھئے *Helpmeet,* by K. Sean Sullivan, in "The Book of Mormon: A Worldwide View," لیحونا، دسمبر ۲۰۰۰ء، ۳۷۔

اُس کو ڈھونڈو

”تم زندہ کو مردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟
وہ یہاں نہیں ہے، بلکہ وہ جی اُٹھا ہے۔“
(لوقا ۲۴:۵–۶)

اتوار کے اسباق

اِس مہینے کا عنوان:
برگشتگی اور بحالیت

جوزف کی
کی وجہ سے

چھ طریقے دریافت کریں (یا کر سکتے ہیں)
کہ آپ کی زندگی نبی جوزف سمتھ کی وجہ سے مختلف ہے۔

ٹیڈ برنیس
کہانتی شعبہ

جوزف سمتھ ۱۷۰ سال پہلے فوت ہوا۔ وہ صرف ۳۸ برس تک زندہ رہا، زیادہ تر وقت ایسے انجان مقامات پر گزارتے ہوئے کہ آپ شائد اُن کو ماسوائے تفصیلی نقشوں کے نہ پا سکیں۔ غالباً آپ اُن بہت سارے کاموں سے شناسا ہوں جو اُس نے اپنی زندگی میں کیے۔ لیکن کیا آپ نے سوچا ہے کہ یہ آپ کی شخصیت کو کیسے متاثر کرتے ہیں؟ اگرچہ وہ طریقے گننے میں بے شمار ہیں، مگر آپ اِن چھ سے شروع کر سکتے ہیں۔

جوزف سمتھ کی وجہ سے:

۱۔ آپ سمجھتے ہیں کہ حقیقت میں خدا اور مسیح کون ہیں۔

اگر جوزف اِن پر نہ بھی ایمان رکھتا، تو بھی آپ ابھی تک خدا باپ اور یسوع مسیح پر ایمان رکھتے۔ آپ کے پاس بائبل کی گواہیاں ہوتیں۔ مگر سوچیں کہ جو کچھ جوزف نے بحال کیا اُس کی وجہ سے آپ کا فہم کتنا زیادہ اور گہرا ہے—— مورمن کی کتاب، تعلیم و عہد، اور بیش قیمت موتی کی مصدقہ، دلیرانہ گواہی۔ مثال کے طور، آپ اُس چیز کے بارے جانتے ہیں جس کو دنیا نہیں جانتی ہے: کہ جی اُٹھا مسیح امریکہ میں ظاہر ہوا-- اپنے کلام میں یہ ثابت کرنے کے لئے

وہ صرف اسرائیل ہی کا خدا نہیں ہے [بلکہ] پوری زمین کا خدا ہے (۳ نیفی ۱۱:۱۴)۔

یہ سوچیں کہ نیفی، ایلما اور مرونی نبیوں کی طاقتور گواہیوں کی وجہ سے آپ کی آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے بارے گواہی کتنی مضبوط ہوئی ہے۔ جوزف سمتھ کے ذکر کے بغیر، جس نے اعلان کیا: "وہ موجود ہے! ہم نے اُسے خدا کے داہنے ہاتھ پر دیکھا" (تعلیم و عہد ۷۶:۲۲–۲۳)۔ ایک ایسے دور میں جب خدا اور یسوع مسیح پر ایمان کی چنوتی کا سامنا ہے اور اکثر ترک کر دیا جاتا ہے، تو اِس اضافی روشنی کو پانا کیسی بڑی برکت ہے!

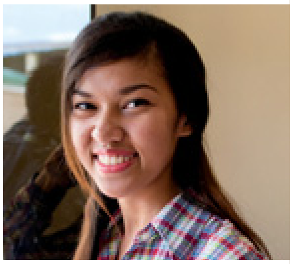

۲۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ طفلِ خدا ہیں——اور ہر کوئی ہے۔

شائد سب سے اہم سچائی جس کو جوزف سمتھ نے بحال کیا وہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کے بارے ہے۔ اوہ حقیقی طور پر ہمارا باپ ہے۔ کیا آپ نے کبھی رک کر اُن باتوں کے بارے سوچا ہے جو اِس حقیقت سے نکلتی ہیں؟ یہ اُس تناظر کو بدلتی ہے جس آپ خود کو دیکھتے ہیں: اِس بات سے قطع نظر کہ دنیا آپ کے بارے کیا سوچتی ہے، آپ جانتے ہیں کہ آپ خدا کے عزیز بچے ہو، اور اُس جیسی خوبیاں آپ کے اندر بھی ہیں۔ یہ اُس تناظر کو بھی بدلتی ہے جس سے آپ دوسروں کو دیکھتے ہیں: اچانک ہر کوئی——ہر کوئی آپ کا بھائی اور بہن ہے۔ یہ اُس تناظر کو بدلتی ہے جس میں آپ خود زندگی کو دیکھتے ہیں: اُس کی ساری خوشیاں اور امتحانات آسمانی باپ کے منصوبے کا حصہ ہیں کہ اُس کی مانند بننے میں آپ کی مدد کر سکیں۔ کسی چیز کے لئے برا نہیں آپ پرائمری میں گاتے ہیں![2]

بائیں: میرے دل کی خواہشات (پکی روبا) والٹر رین؛ اوپر: آسنسیون پیراگوائے ہیکل

۳۔ آپ کا خاندان ابدی ہو سکتا ہے۔

کیوں بہت سارے لوگ شادی اور خاندان کی اہمیت کے بارے بہت پریشان ہیں؟ ہو سکتا ہے کہ وہ تعلیم کو نہ جانتے ہوں، جو جوزف سمتھ نے بحال کی، کہ شادی اور خاندان خدا کی طرف سے مقرر ہیں اور وہ ابدی ہیں۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۹:۱۵؛ ۱۳۲:۷)۔ یہ محض انسان کی بنائی ہوئی روایات نہیں ہیں جو ہمارے معاشرے میں پروان چڑھی ہیں——وہ آسمان کی ابدی ترتیب کا حصہ ہیں۔ اور کہانتی کنجیوں اور ہیکل کی رسومات کا شکریہ جن کو جوزف سمتھ کے ذریعے بحال کیا گیا، کہ آپ کا ابدی خاندان یہاں زمین پر شروع ہو سکتا ہے۔

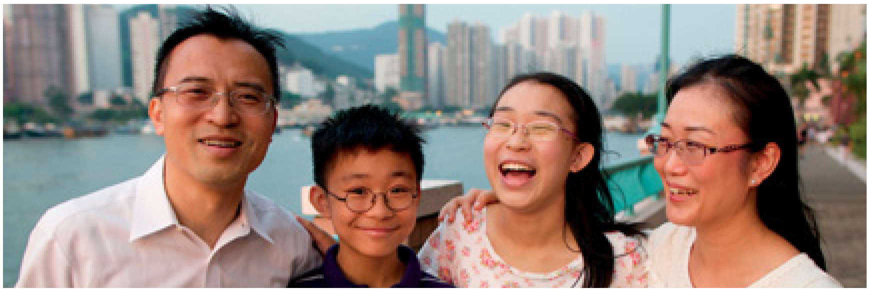

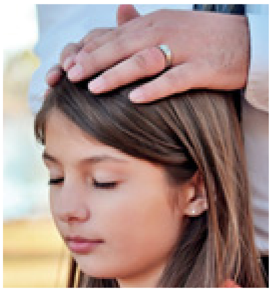

۴۔ آپ کی رسائی کہانت اور اِس کی برکات تک ہے۔

کیوں کہ خدا نے اپنی کہانت جوزف سمتھ کے ذریعے بحال کی، آپ بپتسمہ اور روح القدس کی نعمت پا سکتے ہیں۔ آپ شفا، تسلی، اور رہنمائی کی کہانتی برکات بھی پا سکتے ہیں۔ آپ مقدس عہود باندھ سکتے ہیں جو آپ کو خدا سے باندھتے ہیں۔ اور جب آپ ساکرامنٹ میں شریک ہوتے ہیں تو آپ ہر ہفتے اپنے عہود کی تجدید بھی کر سکتے ہیں۔ کہانتی رسومات کے ذریعے، خدا کی طاقت آپ کی زندگی میں داخل ہوتی ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۴:۲۰–۲۱)۔ اِن میں سے کوئی بھی کام جوزف سمتھ کے ذریعے پورے کیے گئے کام کے بغیر ممکن نہ ہو سکتا تھا۔

۵۔ آپ نقصان دہ چیزوں کی لت سے آزاد ہیں۔

یا آپ ہو سکتے ہیں اگر آپ بہت پہلے ۱۸۳۳ء میں جوزف سمتھ کے پائے ہوئے مکاشفہ پر عمل کرتے ہیں—کلینکلی طور پر ثابت ہونے سے بہت پہلے کہ تمباکو طبی طور پر پھیپھڑوں کے کینسر اور الکحل جگر کی بیماری کا سبب ہیں۔ جب آپ کے پاس خدا کی حکمت منکشف کرنے کے لئے نبی ہے، تو پھر آپ دنیاوی حکمت کے پیچھے یا اُس کے انتظار میں کیوں ہیں؟ حکمت کا کلام یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ خدا نہ صرف ہماری روحوں کی حفاظت کرتا ہے بلکہ ہمارے بدنوں کی بھی۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۸۹)۔ اب سب کچھ کرنے کے بعد، جیسا کہ جوزف سمتھ کا مکاشفہ ظاہر کرتا ہے، ایک بدن ہمیں آسمانی باپ کی مانند بناتا ہے، جو خود بھی گوشت اور ہڈیوں کا بدن رکھتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۳۰: ۲۲)۔

گفتگو میں شامل ہوں

اتوار کے لئے قابلِ غور باتیں

- میں نبی جوزف سمتھ کی اپنی گواہی کو کیسے مضبوط کر سکتا ہوں؟
- اپنے الفاظ اور اعمال کے ذریعے میں زندہ نبی کے لئے تشکر کا اظہار کیسے کر سکتا ہوں؟

کام جو آپ کر سکتے ہیں۔

- کلیسیا میں، اپنے خاندان اور دوستوں کو، یا سماجی میڈیا پر، بتائیں کہ نبی جوزف سمتھ نے آپ کی زندگی کو کیسے متاثر کیا ہے۔
- جس طرح سے جوزف سمتھ نے کیا، آپ بھی آسمانی باپ سے اپنے سوالات پوچھیں۔
- گھٹنوں پر ہو کر دعا کرنے کے لئے وقت نکالیں اور اُس سے رہنمائی پائیں۔
- اِس کے بعد، خیالات و احساسات کا انتظار کریں اور توجہ سے سنیں۔ اپنے روزنامچے میں اپنے خیالات ریکارڈ کریں۔
- بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن کے اکتوبر ۲۰۱۴ کی جنرل کانفرنس سے پیغام ''جوزف سمتھ'' کا مطالعہ کریں۔ جوزف سمتھ کی اپنی گواہی بتانے اور تعمیر کرنے کے لئے اُس نے جو تجاویز دیں اُن کے اطلاق کا منصوبہ بنائیں۔

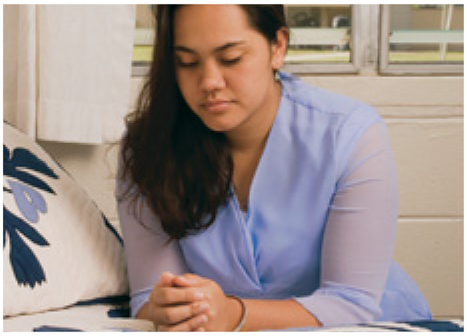

۶۔ آپ روح القدس کے ذریعے خود بھی سچائی کو جان سکتے ہیں۔

۱۸۲۰ء میں جب نوجوان جوزف نے مقدس جھنڈ میں قدم رکھا، تو بہت سارے چرچوں کا مشترکہ خیال یہ تھا کہ مکاشفہ ماضی کا واقعہ تھا۔ مگر جوزف کی پہلی رویا نے یہ سب غلط کر دیا۔ آسمان کھلے ہیں—اور صرف نبیوں کے لئے نہیں۔ ہر کوئی اِس سوال کے ساتھ فروتن اور جانفشانی کا خواہاں ہونے کے وسیلے سے جواب پا سکتا ہے (دیکھئے تعلیم و عہد ۴۲: ۶۱؛ ۸۸: ۶۳)۔ مثال کے طور پر، جس طرح آپ اپنے طور پر جان سکتے ہیں کہ جوزف خدا کا نبی تھا اِس طرح جوزف نے خود خدا سے پوچھتے ہوئے جانا۔

یہ فہرست صرف آغاز ہے۔ آپ کیا شامل کریں گے؟ آپ کی زندگی جوزف سمتھ کی بدولت مختلف کیوں ہے؟ ■

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ (۲۰۰۷)، ۳۷–۴۴۔
۲۔ دیکھئے ''میں ہوں طفلِ خدا،'' گیت نمبر ۳۰۱۔

ہمارے لئے زندہ نبی

زیادہ اہم ہے بنسبت مرحوم انبیاء کے

”خدانے جو مکاشفہ آدم کو دیا اُس نے کشتی بنانے میں نوح کی رہنمائی نہ کی۔ نوح کو اپنے مکاشفے کی ضرورت تھی۔ پس جہاں تک آپ کا اور میرا تعلق ہے ہمارے لئے آج کے وقت اور زمانے میں زندہ نبی اہم ہے خدا جس کو ہمارے لئے حالیہ طور پر مکاشفہ دے رہا ہے۔ پس، ہمارے لئے اُس کلام کا مطالعہ کرنا انتہائی ضروری ہے جو نبی کی طرف سے۔۔۔ ہر مہینے چرچ کے میگزین میں چھپتا ہے۔ ہر چھ ماہ کے لئے ہمیں زندگی کی رہنمائی جنرل کانفرنس کے پیغامات میں پائی جاتی ہے، جو [لیحونا] میگزین میں چھپتے ہیں۔۔۔۔“

اُن سے باخبر رہیں جو زندہ نبیوں کے کلام کو مَردہ نبیوں کے کلام کے خلاف لیتے ہیں، کیوں کہ ہمیشہ زندہ نبی کی فوقیت ہے۔“ ■

صدر عزرا ٹافٹ بنسن (۱۸۹۹–۱۹۹۴)، ”نبی کی پیروی کے چودہ بنیادی اصول“ (برگہم ینگ یونیورسٹی یوشنل، فروری ۲۶، ۱۹۸۰)، ۲، speeches.byu.edu.

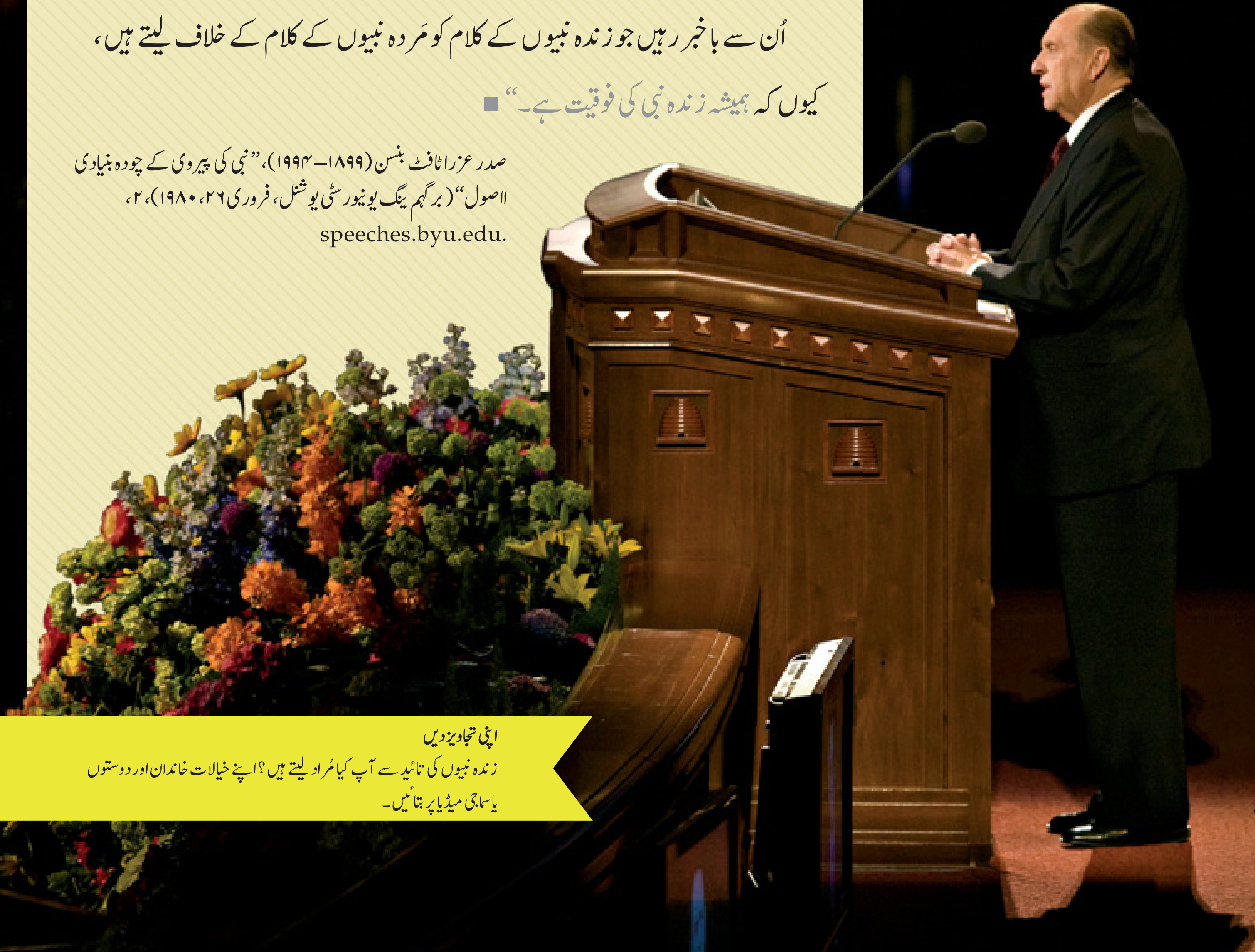

اپنی تجاویز دیں

زندہ نبیوں کی تائید سے آپ کیا مُراد لیتے ہیں؟ اپنے خیالات خاندان اور دوستوں یا سماجی میڈیا پر بتائیں۔

نجات دہندہ کی فرمانبرداری اور نمونہ

اُس کی مثال پیروی کرنے کے لئے ہم سب کے لئے ایک نمونہ مقرر کرتی ہے۔

”تمام اسباق جو ہم نجات دہندہ کی زندگی سے سیکھتے ہیں، اُن میں سے کوئی بھی سبق فرماں برداری سے زیادہ واضح اور طاقت ور نہیں ہے،“ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز نے اپریل ۲۰۱۴ء کی جنرل کانفرنس میں سکھایا۔

نجات دہندہ کا نمونہ نہ صرف ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ آسمانی باپ کی فرماں برداری اہم ہے بلکہ یہ بھی سکھاتا ہے کہ ہم فرماں بردار بن سکتے ہیں۔ جب آپ اُس کی خدمت سے درج ذیل مثالوں کو لیتے ہیں تو یہ بھی سوچیں کہ وہ کیسے آپ کی زندگی میں پیروی کی راہ تیار کر سکتی ہیں۔

”میری مرضی نہیں بلکہ میرے باپ کی مرضی پوری ہو جس نے مجھے بھیجا ہے۔“

(یوحنا ۵:۳۰؛ یوحنا ۶:۳۸؛ ۸:۲۸–۲۹؛ ۱۴:۳۱ بھی دیکھئے)

۱۔ اگرچہ یسوع بے گناہ تھا، اُس نے ”ساری راستبازی کو پورا کرنے کے لئے“ بپتسمہ لیا(متی ۳:۱۳–۱۷؛ ۲ نیفی ۳۱:۴–۷؛ یوحنا ۳:۵ بھی دیکھئے)۔

۲۔ ۱۲ سال کی عمر میں، جب مریم اور یوسف نے یسوع کو ایک ہیکل میں تعلیم دیتے دیکھا، تو وہ ”اُن کی پرورش میں تھا،“ اور وہ فرماں برداری سے اُن کے ساتھ گھر لوٹ گیا(دیکھئے لوقا ۲:۴۲–۵۱)۔

۳۔ اگرچہ اُس نے کہا اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے، مگر اُس نے گتسمنی باغ میں دکھ سہنے کے لئے اپنے آپ کو اپنے باپ کی مرضی کے تابع کر دیا(دیکھئے متی ۲۶:۳۶–۴۴؛ لوقا ۲۲:۳۹–۴۴)۔

۴۔ اُس نے سبت کو پاک رکھا اور عبادتخانہ میں عبادت کے لئے گیا(دیکھئے لوقا ۴:۱۶–۴۴)۔

۵۔ یسوع انسانوں کے تابع ہوا تاکہ باپ کے کام اور جلال واقع ہوں(دیکھئے یسعیاہ ۵۳:۷؛ متی ۲۶:۵۳؛ موسیٰ ۱:۳۹)۔

۶۔ اُس نے بدکار لوگوں کو اپنے آپ کو مصلوب کرنے کی اجازت دی کہ وہ اپنے کام کو مکمل کرے(دیکھئے متی ۲۷:۳۵؛ یوحنا ۱۰:۱۷–۱۸۔ گلتیوں ۱:۳–۵)۔

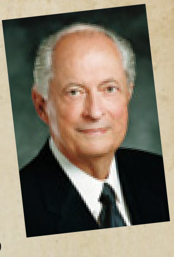

کیوں کہ ہمارا نجات دہندہ فرماں بردار تھا

”کیوں کہ ہمارا نجات دہندہ فرماں بردار تھا، اُس نے ہمارے گناہوں کا کفارہ دیا، اور آسمانی
باپ کی طرف واپس لوٹنے کی راہ کو تیار کرتے ہوئے ہماری قیامت کو ممکن بنایا، جو جانتا تھا کہ
جب ہم فانیت میں فرماں برداری کے بارے سیکھیں گے تو ہم غلطیاں کریں گے۔ جب ہم
فرماں برداری کرتے ہیں، تو ہم اُس کی قربانی کو قبول کرتے ہیں، کیوں کہ ہمارا ایمان ہے کہ
یسوع مسیح کی قربانی کے وسیلے سے، حکموں، رسومات، اور انجیل میں دیئے گئے احکامات کی فرماں برداری سے ساری
انسانیت بچ سکتی ہے۔“

ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز بارہ رسولوں کی جماعت سے ”اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، میرے حکموں کو مانو“، لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء، ۳۵۔

۷

۶

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

ایلڈر ہیلز نے فرمایا، ”یسوع نے ہمیں سادہ زبان میں فرماں برداری کے بارے بتایا جسے سمجھنا آسان ہے: اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو، تو میرے حکموں پر چلو‘ [یوحنا ۱۴:۱۵]، اور ’آؤ میری پیروی کرو‘ [لوقا ۱۸:۲۲]۔“

زیادہ فرماں بردار ہونے کے لئے آج آپ کیا کریں گے؟

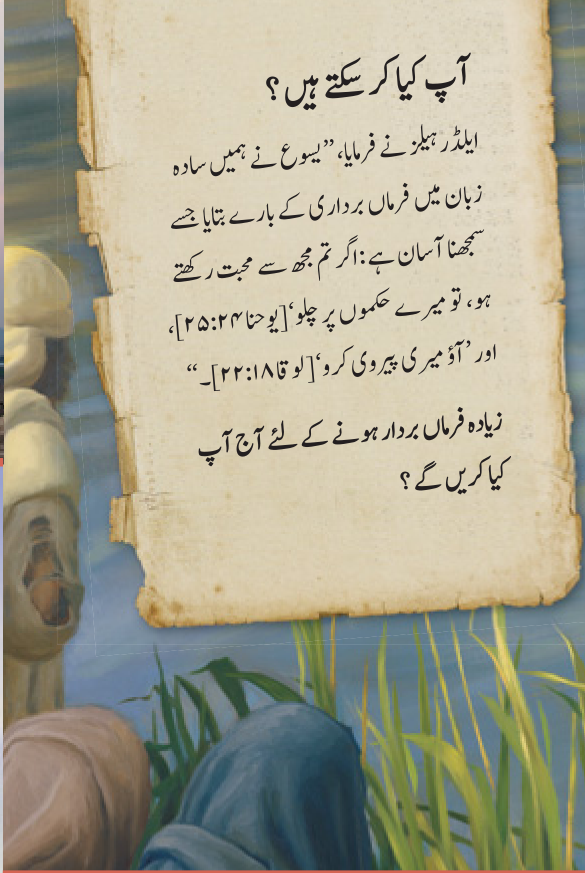

۹

۸

[مسیح] کی ساری خدمت میں، ”وہ آزمائشوں سے گزرا مگر اُن سے مغلوب نہ ہوا‘ [تعلیم و عہد ۲۰:۲۲]۔“

ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز

۷۔ ہمیشہ اپنے باپ کے تابع رہا، یسوع روحوں کی دنیا میں گیا اور وہاں پر بھی مشنری کام کو منظّم کیا (دیکھئے ۱ پطرس ۳:۱۸–۲۰؛ ۴:۶)

۸۔ یسوع کو شیطان نے آزمایا، مگر وہ اُس کے سامنے نہ جھکا (دیکھئے متی ۴:۱–۱۱؛ تعلیم و عہد ۲۰:۲۲)۔

۹۔ اُس نے باپ کی مرضی کو جاری رکھا اور کلیسیا کی رہنمائی کی (دیکھئے جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۱۶–۱۷؛ تعلیم و عہد ۱۹:۲، ۲۴)۔

۴

۵

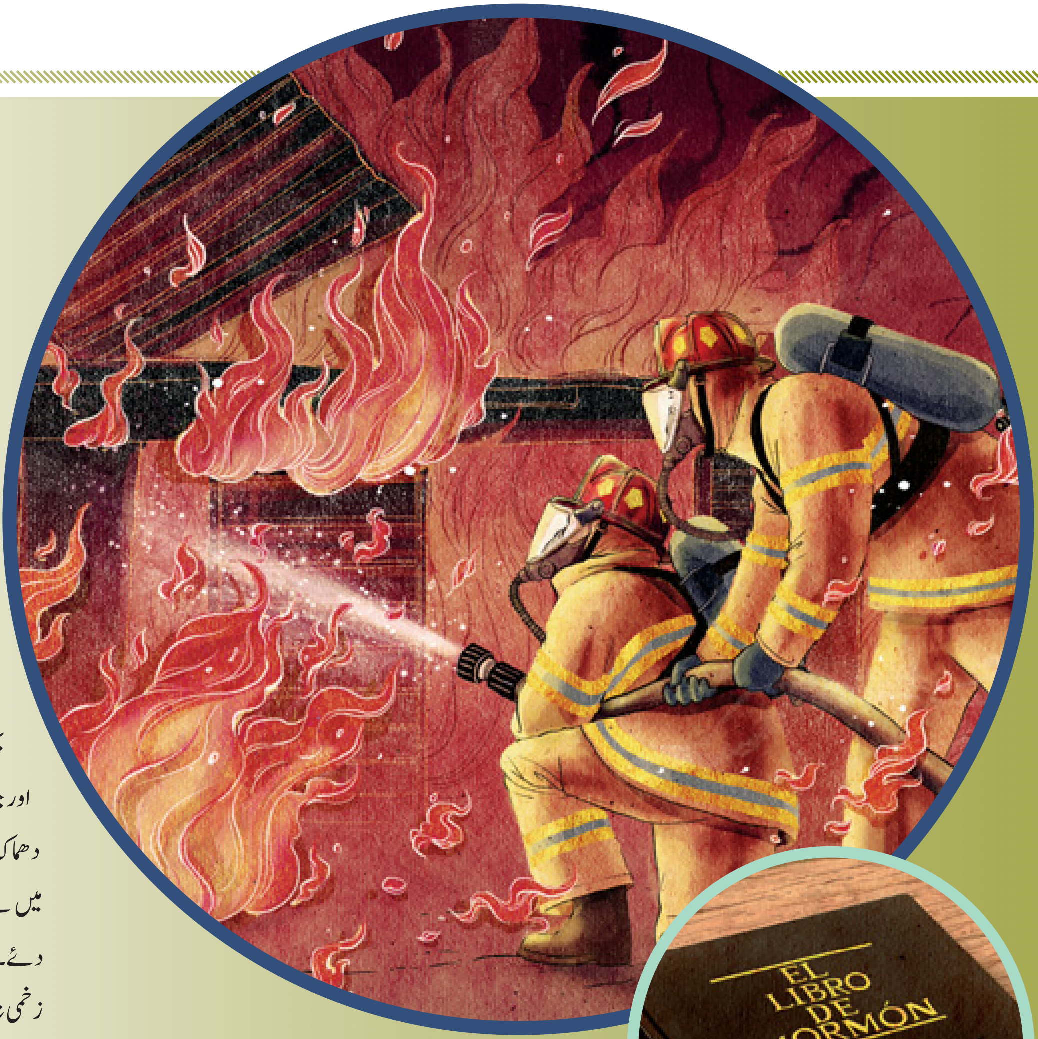

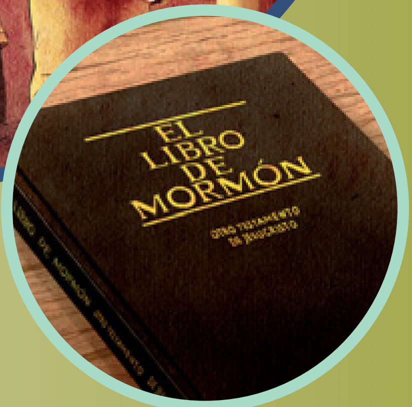

آگ بجھانے والے اور خُدا کا زرہ بکتر

ایک رضاکار آگ بُجھانے والے کے طور پر یہ میری جاب کا ایک پُرسکون دن تھا، پس میں نے مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب میرے ایک ساتھی نے مجھے پڑھتے دیکھا، تو اُس نے کہا کیا میں جانتا ہوں کہ ہم جدید وقت میں خدا کے ہتھیاروں سے کیسے لیس ہو سکتے ہیں۔ جب ہم بات کر رہے تھے، تو الارم بجا۔ ایک قریبی سٹور میں آگ لگ گئی تھی۔

ہم نے جلدی سے آگ سے لڑنے والا لباس پہنچا اور سیدھے وہاں گئے۔ شعلے بھڑک رہے تھے، اور جب ہم سٹور کے پاس پہنچے، تو ہماری طرف کچھ دھماکہ ہوا۔ شعلوں نے ہمیں گھیر لیا۔ اُس دھماکے سے میں نے اور میرے ساتھی نے کچھ سیکنڈ تک ہوش کھو دئے۔ مگر اپنے حفاظتی کپڑوں اور آلات کی وجہ سے ہم زخمی نہ ہوئے۔

آگ سے نمٹنے کے بعد جب ہم واپس سٹیشن گئے، تو میں نے اپنے ساتھی سے کہا کیا اُس کو خدا کے ہتھیاروں کے بارے اپنا سوال یاد ہے۔ اُس نے کہا، ہاں، تو میں نے کہا کہ خدا کے ہتھیار بھی ہمارے آگ سے لڑنے والے حفاظتی لباس کی مانند ہیں۔ ہمیں لازمی طور پر اس کو پہننا چاہیے، تاکہ ہم دشمن کے زبردست حملوں کا مقابلہ کر سکیں۔ اگر ہم حکموں پر عمل کرتے ہیں، تو ہم خدا کے ہتھیاروں کی دفاعی طاقت کے سبب برکت پاتے ہیں، اور روح القدس ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ■

فرینینڈو ڈی لاروسامارون، میکسیکو

میرا پسندیدہ صحیفہ

۱ سیموئیل ۱۶:۷۔ "خداوند انسان کی مانند نہیں دیکھتا ہے، کیوں کہ انسان ظاہری چیزوں کو دیکھتا ہے، مگر خداوند دلوں پر نگاہ رکھتا ہے۔"

کلیسیا میں شامل ہونے سے پہلے میں، ہمیشہ اپنے آپ کو عمومی قابلیتوں کے ساتھ عام سے شخص کے طور پر دیکھتی تھی۔ میں نے محسوس کیا کہ میرے پاس پیش کرنے کو کوئی پر قدر چیز نہیں ہے۔ میں رد یا دِل دکھائے جانے کے ڈر سے لوگوں پر اپنا آپ ظاہر نہیں کرتی تھی کہ میں کون ہوں۔ میں سوچتا کہ میرے اردگرد ہر کوئی مجھ سے زیادہ مضبوط، سمارٹ اور بہتر تھا۔

لیکن یہ سب تناظر بدل گئے جب میں کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی رکن بنی۔ میں نے جانا کہ ہم سب خدا کے بچے ہیں اور ہم نے الٰہی خوبیاں وراثت میں پائی ہیں۔ اب میں سمجھتی ہوں کہ اِس بات میں کوئی مقابلہ نہیں کہ کون زیادہ سمجھدار، امیر یا بہتر دکھائی دیتا ہے۔ خداوند کی نگاہ میں، ہم سب مساوی ہیں اور وہی ہے جو ہمیں جانچتا ہے——ہماری جسمانی خوبیوں کے باعث نہیں بلکہ ہماری فرماں برداری اور اُس راہ کی پیروی کرنے کی خواہش کے مطابق جو اُس نے مقرر کر رکھی ہے۔ ■

جوایَن آزوسینا، فلپائن

کیا تم اتوار کو کام کرو گے؟

جب میں ۱۵ سال کا تھا، میں نے یسوع مسیح کی انجیل کی مضبوط گواہی پائی اور اُس کی کلیسیا میں شامل ہو کر بہت خوش تھا۔ اُس وقت میں اپنے خاندان کی معاونت کے لئے کام کر رہا تھا۔ تاہم، میرے بپتسمہ پانے کے تھوڑی دیر بعد، میری ملازمت چلی گئی۔

مجھے جلد ہی نئی نوکری ڈھونڈنے کی ضرورت تھی کیوں کہ میرا خاندان مجھ پر انحصار کرتا تھا، مگر جس بھی نوکری کے لئے میں نے درخواست دی تقاضا کرتی تھیں کہ میں اتواروں کو کام کروں۔ میں نے بہت ساری ملازمتوں سے اِس لئے انکار کر دیا کیوں کہ میں جانتا تھا کہ اتوار کو مجھے چرچ جانے کی ضرورت تھی۔ (دیکھئے تعلیم و عہد ۵۹:۹—۱۰)۔

دو ماہ کی تلاش کے بعد بھی مجھے کوئی ملازمت نہ ملی۔ میری ماں کلیسیا کی رکن نہ تھی، اور اگرچہ وہ خدا پر ایمان رکھتی تھی، تو وہ بہت ناراض تھی کہ میں اتنی ملازمتوں کو چھوڑے جا رہا تھا۔

ایک رات آنسو بھری آنکھوں سے اُس نے مجھے دیکھا اور کہا، "جب تم راستی میں خدا کے ساتھ اتنے وفادار ہو تو پھر خدا ہمارے ساتھ ایسے کیوں ہونے دے رہا ہے؟"

میں نے جواب دیا، "ماں، میں نہیں جانتا ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے، مگر یہ میں جانتا ہوں کہ میں درست کام کر رہا ہوں، اور یہ بھی جانتا ہوں کہ خدا اِس کے لئے ہمیں برکت بھی دے گا۔"

اگلے روز مجھے کسی نے ایک تگڑی رقم کی پیش کش کی کہ میں دو دن میں بھاری کارگو کو ایک سے دوسرے گھر میں منتقل کروں۔ کام کافی محنت طلب تھا، مگر جب مجھے پیسے ملے، تو میں سیدھا گھر گیا اور شکر گزاری کی دعا کی۔ جلد ہی مجھے اچھی جاب بھی مل گئی جہاں اتوار کی چھٹی تھی، اور میں تب سے آج تک ملازمت کر رہا ہوں۔

میں خوش ہوں کہ میں نے سبت کے دن کو پاک رکھنے کا انتخاب کیا۔ زندگی میں بہت ساری چنوتیاں ہیں مگر میں جانتا ہوں کہ اگر ہم مضبوط رہنے کی کوشش کریں تو اُن چنوتیوں کے باوجود، خداوند ہمیں برکت دے گا۔ ■

ساحل شرما، انڈیا

ایلڈر نیل ایل۔
اینڈرسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

آج دانا کیسے بنیں

کل معلومات کی لہر میں، ہمیں شدت سے دانائی کی ضرورت ہے—ہم کیا سیکھ رہے ہیں اُسکا اطلاق کیسے کرنا اِس کی پرکھ کرنا دانائی ہے۔

آئیں یاد رکھیں:

۱۔ ضروری ہے کہ ہم دانائی کے خواہاں ہوں۔
۲۔ دانائی کثیر الجہتی ہے اور مختلف سائز اور رنگوں میں آتی ہے۔
۳۔ جلدی حاصل کی جانے والی دانائی سے بہت ساری برکات ملتی ہیں۔
۴۔ ایک حلقے کی دانائی دوسری طرف منتقل نہیں کی جا سکتی۔
۵۔ دنیاوی حکمت، اگرچہ سارے معاملات میں انتہائی قدر کے قابل ہے، اُس وقت اور بھی قابل قدر ہو جاتی ہے جب فروتنی سے خدا کی حکمت کے تحت ہو جاتی ہے۔

صحائف دو قسم کی حکمت کے بارے بتاتے ہیں: دنیاوی حکمت اور خدا کی حکمت۔ دنیاوی حکمت میں مثبت اور منفی دونوں قسم کے عناصر ہیں۔ انتہائی تاریک وضاحت میں، اِس کو جزوی سچائی کے طور پر بیان کر سکتے ہیں، جس کے ساتھ ذہانت اور دنیاوی عناصر شامل ہیں، خود غرض اور بدکرداری کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے۔

دنیاوی دانائی کی ایک اور قسم کی حکمت بھی ہے جس کا مقصد شیطانی نہیں ہے۔ دراصل یہ بہت ہی مثبت ہے۔ دانائی دھیان سے مطالعہ، غور وخوص، مشاہدہ کرنے اور سخت محنت سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ جو کام ہم کرتے ہیں یہ اُن میں بہت زیادہ قابل قدر اور مددگار ہے۔ اچھے اور عمدہ لوگوں کے لئے، اِس کا تجربہ تب ہوتا ہے جب ہم فانیت میں تجربہ کرتے ہیں۔

زیادہ اہم یہ ہے، جو دانائی دنیا میں کامیابی سے ملتی ہے اُس کو خدا کی حکمت کے پیچھے رکھنا چاہیے اور یہ خیال مت کریں کہ یہ اِس دانائی کا متبادل ہے۔

ساری دانائی کو مساوی طور پر تخلیق نہیں کیا گیا ہے۔ ہمیں جاننے کی ضرورت ہے کہ جب کبھی دنیاوی حکمت اور خدا کی حکمت میں تضاد آ جائے تو ہمیں اپنی مرضی کو خدا کی حکمت کے تابع کرنا چاہیے۔

میں تجویز دیتا ہوں اپنے چند ایک مسائل کو لیں جن کا سامنا کر رہے ہیں۔ کاغذ کے درمیان ایک لکیر کھینچیں۔ دنیاوی حکمت والی چیزوں کو بائیں جانب لکھیں اور خدا کی حکمت والی چیزوں کو دائیں طرف لکھیں۔ پھر ایک دوسرے سے متضاد مسائل کو لکھیں۔

آپ کون سے انتخابات کر رہے ہیں؟

تعلیم وعہد کے ۴۵ ویں باب میں، جو نجات دہندہ کی دوسری آمد کے واقع کے بارے بتاتا ہے، خداوند پھر سے دس کنواریوں کی تمثیل سناتا ہے اور پھر اِن الفاظ کے ساتھ چھوڑ دیتا ہے: ”کیوں کہ وہ جو دانا ہیں، اور سچائی کو پا لیا ہے، اور اپنی رہنمائی کے لئے روح القدس کو پا لیا ہے، اور دھوکہ نہیں کھایا- میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، اُن کو کاٹ کر آگ میں نہ پھینکا جائے گا، بلکہ اُس روز قائم رہیں گے“ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۴۵:۵۷)۔

آئیں ہم خدا کی حکمت کے خواہاں ہوں۔ ہم ابھی حکمت کے بارے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ خدا کی حکمت کے خواہاں ہوں گے تو خداوند کی برکات آپ کو ملیں گی۔ وہ اپنی حکمت ہمیں دینے کے لئے بے قرار ہے۔ اور اگر ہم فرماں بردار ہوں گے، اور دعا گو ہوں گے اور اِس کے متلاشی ہوں گے، یہ ملے گی۔ ■

بریگھم ینگ یونیورسٹی—آئیڈاہو میں ۱۰ اپریل ۲۰۰۹ء کو دیے گئے خطاب سے۔

آپ نے اِس کا اطلاق کیسے کیا ہے؟

”ہمیشہ انتخاب کرنے کے دو امکانات ہوتے ہیں۔ آپ جو چاہتے ہیں اُس کا انتخاب کریں۔ مگر آپ کو دانائی سے فیصلہ کرنا چاہیے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ خداوند کا انتخاب آپ کی ہر روز مدد کر سکتا ہے اور آپ کے پاس روح القدس ہونے سے آپ کی ہر صورت حال میں مدد ہو سکتی ہے۔ غلط انتخاب سے آپ کی رہنمائی ناخوش احساسات کی طرف ہو سکتی ہے، ایک ایسا احساس جو تھوڑے عرصے کے لئے خوشی دیتا ہے مگر اِس کے بعد آپ کو اِس کے نتائج کو بھگتنا پڑے گا اور آپ تلخی سے اپنے فیصلے پر پچھتائیں گے۔ خدا کی طرف رہیں! یہ ہمیشہ آسان تو نہیں مگر یہ اہل ہے!“

سیموئیل جے۔ آسٹریا

خاص بات

کیا اچھی مثال بننے کے لئے، رقص یا پارٹیوں میں جانا ٹھیک ہے جہاں میں سمجھتا ہوں کہ بُرے کام بھی ہوتے ہیں؟

اپنے آپ سے پوچھیں: "میرے خیال میں اِس صورت حال میں میں کس قسم کا نمونہ قائم کرنے جا رہا ہوں؟" اگر آپ کسی ایسی جگہ پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں پر منشیات یا شراب ہے، غیر پاکدامن لباس ہے، جنسی خیالات کو بڑھانے والے گیت ہیں، یا فحش رقص ہے، آپ لوگوں کو کیسے دکھا سکتے ہیں کہ وہ اِن چیزوں کے بغیر کیسے پر لطف ہو سکتے ہیں؟ آپ کے ارد گرد والے لوگ کیا سوچیں گے—"کیا یہ ایمان اور معیارات کی بڑی مثال نہیں؟" یا "ایسا کوئی شخص کیوں آتا ہے؟" بہت ساری صورت حال میں، آپ نہ جانے کے باعث بہت بہتر مثال بن سکتے ہیں، کیوں کہ آپ ارادی طور پر یا جان بوجھ کر اپنے آپ کو آزمائش میں نہ ڈالیں گے۔ ■

شیطان میرے خیالات پر کتنا اثر رکھتا ہے؟

ہمارا آسمانی باپ یقین دلاتا ہے کہ ہمارے پاس فانی آزادی ہے، نیکی اور بدی کے انتخاب کی قابلیت۔ وہ ہمیں نیکی کے کام کرنے کے لئے مجبور نہ کرے گا، اور نہ ہی برائی ہمیں بُرے کام کرنے پر مجبور کر سکتی ہے (دیکھئے کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ، ۲۱۴)۔

پس، جب یہ آپ کے خیالات میں آتا ہے، تو شیطان کا صرف اتنا ہی اثر ہوتا ہے جتنا آپ اُس کو اپنی مرضی سے آنے کی اجازت دیتے ہیں۔ نبی جوزف سمتھ نے فرمایا، "شیطان کبھی بھی ہمیں بہکاوے میں نہیں لا سکتا جب تک ہم دلی طور پر راضی نہ ہوں اور اُس نہ ہی اُس کے آگے جھکیں" (تعلیمات: جوزف سمتھ)۔ اُس نے یہ بھی کہا، "شیطان ہماری مرضی کے بغیر ہم پر کوئی طاقت نہیں رکھتا ہے۔" مزید بر آں، صحائف ہمیں بتاتے ہیں کہ "خدا کے سوائے کوئی نہیں جو آپ کے خیالات اور دل کے ارادوں کو جانتا ہو" (تعلیم و عہد ۶:۱۶)، پس شیطان نہیں جانتا کہ آپ کیا سوچتے ہیں۔ پس وہ صرف ورغلا اور آزمائشوں کی پیش کش کر سکتا ہے۔ لیکن اگر آپ اُن کی پیروی کا انتخاب کرتے ہیں، تو وہ آپ پر غلبہ پا لے گا اور آزمائش مضبوط ہو جائے گی۔ اِسی طرح سے اگر آپ اچھائی کا انتخاب کرتے ہیں اور شیطان کا مقابلہ کرتے ہیں، تو آپ برکت پائیں گے اور مضبوط ہوں گے۔ ■

تصویر کی وضاحت ڈیوڈ سٹیکر سن

ایک گلہ اور ایک چرواہا

بھیڑوں کے گلّے کا احاطہ ہمیں نجات دہندہ کی اپنے لوگوں کی حفاظت کے بارے تعلیم دیتی ہے۔

قدیم زمانے میں بھیڑوں کا باڑا

یہ کیا ہے؟ ایک سادہ قلم، ایک دیوار بنا احاطہ۔

مقصد: خاص طور پر رات کو بھیڑوں کے گلّے کو چوروں اور ڈاکوؤں سے بچانا۔

مواد اور تعمیر: پتھر، اکثر کانٹے دار جھاڑیاں دیواروں کے اوپر رکھی جاتی ہیں۔ اکثر عارضی باڑا بنانے کے لئے کانٹے دار گھنی جھاڑیاں استعمال کی جاتی تھیں۔ بعض اوقات غاریں بھی بھیڑوں کے گلّے کے لئے استعمال کی جاتی تھیں، اور اُن کے سامنے چھوٹے پتھر اور جھاڑیاں بھی رکھی جاتی تھیں۔

بائبلی حقائق

- بھیڑیں اپنے گوشت، دودھ، چربی، اون، کھال اور سینگوں کے لئے بہت قابل قدر تھیں اور بنیادی طور پر قربان کئے جانے والا جانور تھی۔
- اسرائیل میں، بھڑیئے، لکڑ بگے، چیتے، اور گیدڑ بھی غارت گروں کے درمیان ہیں جو بھیڑوں کو نشانہ بناتے تھے۔ قدیم وقتوں میں، شیر اور ریچھ بھی اُس علاقے میں رہتے تھے (دیکھئے ا سیموئیل ۱۷:۳۴–۳۷)۔
- گڈریے بھیڑوں کی رہنمائی کے لئے عصا اور چھڑی اور فلاخن اُن کے دفاع کے استعمال کرتے تھے۔
- ایک گڈریادن کے دوران اپنی بھیڑوں کی خوراک اور پانی کی طرف، اور رات کو واپس گلہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے (دیکھئے زبور ۲۳:۱–۲) جب بھیڑیں واپس آتی تو گڈریا اُن کو گنتا، اور اگر کم ہوتی تو وہ تلاش میں جاتا۔ پھر وہ اُن کی حفاظت کے لئے باڑے کے دروازے پر ہی لیٹ جاتا۔
- یسوع مسیح نے بھی اپنے آپ کو اچھا چرواہا کہا ہے (دیکھئے یوحنا ۱۰:۱۱–۱۵) کیوں کہ اُس نے اپنی زندگی ہمارے لئے دی۔ اُس نے اپنا موازنہ بھیڑ خانہ کے دروازے سے بھی کیا (دیکھئے یوحنا ۱۰:۱–۹) کیوں کہ اُسی کے وسیلے سے ہم روحانی خوراک، آرام، اطمینان، نجات اور سرفرازی حاصل کرتے ہیں۔
- پولوس رسول نے کلیسیا کا موازنہ بھیڑوں کے گلے سے کیا (دیکھئے اعمال ۲۰:۲۸)۔

دیگر بھیڑیں

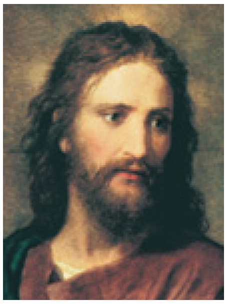

نجات دہندہ نے کہا، ”دوسری بھیڑیں۔۔۔ جو اس گلے کی نہیں“ (یوحنا ۱۰:۱۶)، جس کا مطلب لامنی اور نیفی ہے، جو اسرائیل کے گھرانے سے دُور چلے گئے تھے (دیکھئے ۳ نیفی ۱۵:۱۴–۲۴)۔ اُس نے اسرائیل کے کھوئے ہوئے قبیلوں سے ملاقات کے بارے بھی بات کی (دیکھئے ۳ نیفی ۱۵:۲۰؛ ۱۶:۱–۳)۔

ہم کیا سیکھ سکتے ہیں

بھیڑوں کے بارے ہیں:

جہاں بھیڑیں اکٹھی ہوتی ہیں۔ بطور کلیسیائی ارکان ہم ایمان اور اپنے عہود کے ذریعے اتحاد میں جڑے ہوئے ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ حقیقی طور پر بھی اکٹھے ہیں۔ صدر ہنری بی۔ آئرنگ صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول، نے بتایا ہے: ”اتحاد کی خوشی [آسمانی باپ] جو ہمیں دینا چاہتا ہے وہ تنہائی نہیں ہے۔ ہمیں لازمی طور پر اس کے خواہاں ہونا چاہیے اور دوسرے کے ساتھ اِس کے معیار پر اُترنا چاہیے۔ یہ کوئی حیران کن بات نہیں کہ خدا ہمیں اکٹھا رہنے کی تاکید کرتا ہے تاکہ وہ ہم کو برکت دے سکے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم خاندانوں میں اکٹھے ہوں۔ اُس نے جماعتوں، وارڈوں، اور برانچوں کو قائم کیا ہے اور ہمیں اکثر ملنے کا حکم دیا ہے۔ اِن اکٹھوں میں،۔۔۔ ہم اِس اتحاد کے لئے دعا کر سکتے ہیں جو ہمیں خوشی دے گا اور خدمت کرنے کی ہماری طاقت کو بڑھائے گا“ (“Our Hearts Knit as One,” لیحونا، نومبر ۲۰۰۸، ۶۹)۔

حفاظت اور آرام کی جگہ۔ ہم یسوع مسیح میں ”جانوں کے لئے حفاظت اور آرام پاتے ہیں“ (متی ۱۱:۲۹)۔ اُس کی کلیسیا ”ایک دفاع، اور۔۔۔ پناہ گاہ ہے“ (تعلیم و عہد ۱۱۵:۶)۔ اور جیسے صدر بوائیڈ کے پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر نے بتایا ہے، ”ہم اپنے لئے سلامتی اور حفاظت پاتے ہیں۔۔۔ اُن عہود کی عزت کرنے سے جو ہم نے باندھے ہیں اور اُن فرماں برداری کے اعمال پر پورا اترنا جن کا تقاضا مسیح کے پیروکاروں سے کیا جاتا ہے۔“ (“These Things I Know,” لیحونا، مئی ۲۰۱۳ء، ۷)۔

گیڈرے سے حفاظت۔ یسوع مسیح اچھا چرواہا ہے جو ہمیں بچاتا ہے۔ اُس نے دکھ سہا اور موا کہ ہم گناہ اور موت پر غالب آئیں اور اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹیں۔ جب ہم مسیح کے پاس آتے ہیں اور اُس کے حکموں کی فرماں برداری کرتے ہیں، تو وہ ہمیں برکت دیتا ہے، رہنمائی کرتا ہے، اور ہماری حفاظت انفرادی طور اور اپنے عہد کردہ لوگوں کے طور پر بھی کرتا ہے۔ ■

خاکہ کشی ڈیوڈ ہابزن؛ مسیح اور نوجوان امیر آدمی سے تفصیلات، ہینرک ہوفمین

اپنے بشپ سے مسائل یا پریشانیوں سے متعلق بات کرنے کے لئے میں کیسے اظمینان محسوس کر سکتا ہوں؟

جن چیزوں سے آپ نبرد آزما ہیں اُنکے بارے اپنے بشپ سے بات کرنے کے لئے آپ پریشانی محسوس کر سکتے ہیں، اور یہ نارمل ہے۔ ہم کسی نئے تجربے یا کسی بالغ سے بات کرنے سے پہلے اکثر نروس ہو جاتے ہیں۔

مگر آپ کا بشپ خدا کا بُلایا ہوا ہے۔ اُس کو بُلایا گیا ہے کیوں کہ وہ یسوع مسیح کا وفادار شاگرد تھا۔ مہربان اور بافہم ہونے کے لئے وہ بہترین طور پر کوشش کرے گا۔ اُس کا مقصد آپ کی نجات دہندہ کے پاس آنے میں مدد کرنا ہے تاکہ آپ تسلی پائیں۔ بنیادی طور پر، آپ اپنے سوالات یا گناہوں کے بارے اُس سے بات کرنے میں شرمساری محسوس کر سکتے ہیں، مگر وہ آپ کو حقیر نہیں جانے گا۔ درحقیقت، وہ خوش ہو گا کہ آپ میں بہتر ہونے کی خواہش ہے۔ اور وہ آپ کی گفتگو کو راز دار رکھے گا۔

آپ کو اپنا بوجھ تنہا اُٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کا بشپ آپ کے سوالوں کے جواب دینے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے، اگر ضرورت پڑے، تو یسوع مسیح کے کفارے کے ذریعے توبہ کرنے اور قصور کے احساسات، مایوسی اور نااہلیت پر غالب آنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

جب آپ اپنے بشپ سے بات کرتے ہیں، تو آپ اپنے لئے اُس کی محبت کو محسوس کریں گے۔ اگرچہ وہ ساری وارڈ یا برانچ کا ذمہ دار ہوتا ہے، اُس کی بنیادی توجہ ینگ مین اور ینگ وومن کی بہتری ہوتی ہے۔ جب آپ مدد کے لئے کہتے ہیں تو وہ پریشان نہیں ہوتا ہے۔

آپ اپنے بشپ سے بات کرنے کے لیے آسمانی باپ سے مضبوطی اور ہمت مانگ سکتے ہیں۔ خدا نے آپ کی مدد کے لئے آپ کے بشپ کو اختیار دیا ہے اور آپکا بشپ ایسا کرنے کا خواہشمند ہے۔ اگر آپ کھلے دل سے اور بہتری کی خواہش کے ساتھ جاتے ہیں، تو آپ جانیں گے کہ اُس کے دفتر سے نکلنے سے پہلے آپ پہلے سے بہتر محسوس کریں گے۔

وہ آپ کے بارے کچھ برا نہیں سوچے گا۔

آپ کے بشپ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ توبہ کے مراحل میں آپ کی رہنمائی کرے۔ بعض اوقات آپکے لئے منجی کے ذریعے مکمل طور پر توبہ کرنے کے لئے اپنے بشپ کی طرف رجوع لانا ہی واحد راستہ رہ جاتا ہے۔ جب مجھے اپنے بشپ سے بات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، اُس نے نجات دہندہ کو ڈھونڈے اور میرے سب سے گہرے زخموں پر غالب آنے میں میری مدد کی۔ آپ کا بشپ آپ کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ اُس کی بلاہٹ آپکی دیکھ بھال کرنا ہے، اور جس کام کے لئے آپ اُس سے ملیں گے اُس میں وہ آپ کے لئے کچھ برا نہیں سوچے گا۔

میڈیسن ڈی۔، عمر ۱۸، یوٹاہ، یو ایس اے

آپ کا بشپ مدد کرنے کے لئے راضی ہے

میں انٹرویو میں تسلی محسوس نہیں کرتا تھا، مگر آخر کار میں نے محسوس کیا کہ میرا بشپ ہمیشہ میرے مسائل کے حل میں خوشی سے میری مدد کرتا تھا۔ اپنے بشپ پر بھروسہ رکھیں؛ وہ گڈریا ہے اور وارڈ اُس کا گلہ ہے۔

جیمی آر۔، عمر ۱۹، کوچابامبا، بولیویا

وہ آپ کے اعتماد کو دھوکہ نہیں دے گا۔

میں نے جانا ہے کہ بشپ غالباً انتہائی قابل اعتماد ہے بالغ اور نوخیز اُس سے مدد مانگ سکتے ہیں۔ وہ کبھی آپ کے اعتماد کو دھوکہ نہ دے گا —— ہر بات جو آپ اُس کو بتاتے ہیں وہ صرف اُس کے دفتر تک ہی رہتی ہے۔ بعض اوقات اپنے مسائل بتانا بہت مشکل ہوتا ہے، مگر اُس شخص سے آمنے سامنے بات کرنا جو آپ سے پیار کرتا ہو، آپ کا خیال رکھتا ہو اور آپ کے لئے بہتر چاہتا ہو آپ کے لئے بہت آسانی پیدا کرتا ہے۔

نکول ایس۔، عمر ۱۸، آئیڈاہو، یو ایس اے

جوابات مدد اور اسی تناظر کے ارادے سے دیئے گئے ہیں، نہ کہ کلیسیائی تعلیمات کا باضابطہ اعلان ہیں۔

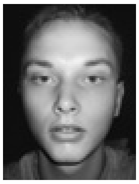

آپ خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں

آپ کا بشپ یا برانچ کا صدر خداوند کا حقیقی خادم ہے۔ جب آپ صحائف سے اور روح القدس سے الہام پاتے ہیں تو آپ اُس کی رہنمائی پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ آپ سمجھیں کہ بشپ آپ کی مدد کے لئے موجود ہے اور اُس کی رہنمائی خدا کرتا ہے۔

سٹینسلوا آر۔، عمر ۱۹، ڈونٹسک، یوکرائین

یاد رکھیں کہ وہ آپ سے پیار کرتا ہے

اگر واقعی آپ کسی چیز کے لئے بشپ سے بات کرنا چاہتے ہیں، تو اُس سے پہلے سکول اور دوسری عمومی باتوں کے بارے بات کرنا آسان ہے۔ اگر آپ اِس بات کے لئے نروس ہیں کیوں کہ آپ کو توبہ کے مسئلہ کے بارے بات چیت کرنی ہے، تو صرف یہ یاد رکھیں کہ وہ آپ سے پیار کرتا ہے۔ آپ کو یہ سوچ کر نروس ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ آپ کے بارے کیا سوچے گا، کیوں کہ وہ چاہتا ہے کہ آپ خدا کے قریب ہوں اِس لئے وہ آپ کو کم تر نہ جانے گا؟

ایشلے ڈی۔، عمر ۱۷، ایری زونا، یو ایس اے

جاننے کے لئے دعا کرنا

اپنے آپ سے پوچھیں آپ بشپ سے بات چیت کرنے میں آسانی محسوس کیوں نہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ سوچتے ہیں کہ وہ آپ کے مسائل کے حل کرنے میں مدد کے قابل نہیں ہے؟ جاننے کے لئے دعا کریں کہ بشپ آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ کی مدد کرنے کے لئے بُلایا گیا ہے۔

ایڈم ایچ۔، عمر ۱۳، کیلی فورنیا، یو ایس اے۔

حتیٰ کہ جب آپ غلطی بھی کرتے ہیں

اپنے بشپ کے سامنے اپنی باتوں کا اعتراف کرنا بہت مشکل اور شرمساری والی بات ہے، مگر جب آپ اُس کے دفتر سے باہر نکلتے ہیں، تو آپ اطمینان پائیں گے، اور آپ جانیں گے کہ آسمانی باپ آپ سے پیار کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ خوش ہوں، اگر آپ کوئی غلطی بھی کرتے ہیں۔

اماندا ڈبلیو۔، عمر ۱۶، یوٹاہ، یو ایس اے

وہ یہاں مدد کے لئے ہے

بشپ آپ کی وارڈ کا گڈریا ہے۔ یاد رکھیں کہ وہ آپ کی مدد کرنے کے لئے اپنی بھرپور کوشش کرے گا اور اُس کے پاس خدا کی قوت بھی ہے۔ اگر آپ خوف محسوس کرتے ہیں، تو آپ بشپ سے بات کرنے کے قابل ہونے کے لئے مضبوطی کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ آخر میں، آپ اُس کے پاس جانے کے لئے خوش ہوں گے -- اور واقعی یہ ایک قابل تحسین بات ہے۔

سیموئیل ایچ۔، عمر ۱۴، آئیڈاہو، یو ایس اے

اس عنوان پر مزید معلومات کے لئے، دیکھئے سی۔ سکاٹ گرو، "Why and What Do I Need to Confess to My Bishop?" لیحونا، اکتوبر ۲۰۱۳ء، ۵۹۔

اُس پر اعتماد رکھیں

"اپنے کہانتی رہنماؤں کی مشورت پائیں، خاص طور پر بشپ کی۔ وہ معیارات کو جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ آپ کو کیا تعلیم دینی ہے۔ اُس کے پاس جانے کے موقعوں کے خواہاں ہوں۔ آپ اُس سے مخصوص تحقیقی سوالات پوچھنے کی توقع کر سکتے ہیں۔ اُس پر بھروسہ کریں۔ اُس پر اعتماد رکھیں۔ اُس سے کہیں کہ آپکی اُس کو وہ سمجھنے کی مدد کرے جس کی خداوند آپ سے توقع کرتا ہے۔ کلیسیا کے اخلاقی معیارات کے مطابق زندگی گزارنے کا وعدہ کریں۔ ایک بالغ رہنما کے ساتھ بامفہوم رشتہ اخلاقی طور پر صاف اور اہل رہنے میں آپ کی مدد کے لئے بہت ضروری ہے۔"

ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ بارہ رسولوں کی جماعت، "Purity Precedes Power," ایزائن، نومبر ۱۹۹۰ء، ۳۷۔

آنے والا سوال

"مقدسین آخری ایام ہونے کی بدولت سکول میں میرا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ میں جانتا ہوں جس پر میں ایمان رکھتا ہوں مجھے اُس پر قائم رہنا ہے، مگر یہ بہت مشکل ہے! میں لوگوں کو روکنے کے لئے کیسے کافی طور پر بہادر ہو سکتا ہوں؟"

اپنا جواب جمع کروائیں، اگر خواہش ہو، تو اچھی ریزولیشن کی تصویر یکم مئی ۲۰۱۵ء تک اپنے جواب کے ساتھ liahona.lds.org پر ای۔ میل کے ذریعے liahona@ldschurch.org پر یا ڈاک کے ذریعے (ڈاک کا پتہ صفحہ ۳ پر دیکھئے) بھیجیں۔

درج ذیل معلومات اور اجازت کو لازمی طور پر آپ کی ای میل یا خط میں ہونا چاہیے: (۱) مکمل نام (۲) تاریخ پیدائش، (۳) وارڈ یا برانچ (۴) سٹیک یا ڈسٹرکٹ، (۵) آپ کی تحریری اجازت اور اگر آپ ۱۸ سال سے کم عمر کے ہیں، تو آپ کے والدین کا تحریری اجازت نامہ (ای میل بھی قابل قبول ہے) آپ کے جواب اور فوٹوگراف کی اشاعت کے لئے۔

لمبائی یا صراحت کے لئے جوابات کی تدوین کی جا سکتی۔

عیلی جانتی تھی کہ اُس کا ہیرو کون تھا، مگر وہ یہ کہنے سے بہت ڈرتی تھی۔

آپ کا ہیرو

شارلٹ مئے شیپرڈ
سچی کہانی پر مبنی

”اپنے ضمیر، اپنی عزت، اپنے ایمان کے لئے کھڑے ہوں؛ ایک ہیرو کی مانند کھڑے ہوں“ (بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۱۵۸)۔

عیلی پریشانی کی وجہ سے اپنے ناخن چباتی ہے۔ مس فٹز ڈیسک کے لائنوں میں جا کر ایک ایک طالبعلم سے ایک سوال پوچھ رہی تھی۔

”تمہارا ہیرو کون ہے؟“ مس فٹز نے جرمی سے پوچھا جرمی نے جواب دینے میں ایک لمحہ بھی ضائع نہ کیا۔ ”میرا باپ“ اُس نے فخر سے کہا۔

خاکہ کشی ویلیریا دانیریبی

کون ہے؟

مس فٹز مسکرائی۔ "اور سارہ آپ کا ہیرو کون ہے ؟"

اُس نے بھی فوری طور پر جواب دیا۔ "ابراہام لنکن۔"

عیلی نے اپنا دِل دھڑکتا ہوا محسوس کیا جب مس فٹز نے فالبعلموں کی قطار میں پوچھنا جاری رکھا۔ وہ سارا دن ہیروں کے بارے بات کرتے رہے تھے، اور اب ہر کوئی بتا رہا تھا کہ اُس کا ہیرو کون ہے—— ساری جماعت کے سامنے!

امبر اور جسٹن نے بتایا کہ اُن کی مائیں اُن کی ہیرو تھیں۔ والٹر نے کہا کہ اُس کا دادا اُس کا ہیرو تھا۔ چند دیگر طالب علموں نے کہا کہ کوئی بادشاہ یا صدر اُن کے ہیرو ہیں۔

جب مس فٹز عیلی کے پاس پہنچی تو اُس کے بعد صرف چند ایک طالب علم رہ گئے تھے۔ اُس کو جلدی سے ہیرو کے بارے سوچنا تھا۔

عیلی نے شرمساری سے اپنے جوتے کی طرف دیکھا۔ ذہن میں ہیرو کا آنا کوئی بڑا مسئلہ نہ تھا۔ وہ پہلے سے جانتی تھی کہ اُس کا ہیرو کون تھا۔ یہ یسوع مسیح تھا۔ اُس نے بیماروں کو شفا دی تھی، مردوں کو زندگی دی تھی، اور ہر ایک گناہ گار کے لئے قیمت ادا کی تھی۔ وہ ایک عظیم ہیرو ہے جو کبھی بھی زمین پر رہا ہے! وہ یہ کہنے سے بہت خوف زدہ تھی۔

عیلی نے اِس خیال پر پھر اپنا ناخن کھانا شروع کیا کہ وہ ساری جماعت کو بتائے گی کہ اُس کا ہیرو یسوع مسیح تھا۔ کیا ہو گا اگر جرمی اُس پر ہنسے گی۔ کیا ہو گا اگر سارہ اور امبر تفریح کے وقت اُس کے بارے سرگوشی کریں؟

بے شک وہ جانتی تھی کہ مسیح ہی اُس کا ہیرو تھا۔ مگر اِس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ دوسرے بھی اِس بارے جانیں۔

مس فٹز عیلی کے ڈیسک کے سامنے رکی اور مسکرائی۔ "اور آپ کا ہیرو کون ہے، عیلی؟"

عیلی نے طالب علموں کی قطار سے جھانکتے ہوئے مس فٹز کو دیکھا۔ "اُس نے سرگوشی کی "ابراہام لنکن۔"

مس فٹز مسکرائی۔ "اچھا!" اُس نے کہا جب وہ قطار کے اگلے طالب علم کیطرف گئی۔

جونہی وہ گزر کر چلی گئی، عیلی نے سکھ کا سانس لیا۔ شکر ہے کہ یہ ختم ہوا۔ آخری بات جس کی کلاس میں ہر ایک کو جاننے کی ضرورت تھی کہ اُس کا ہیرو——

"یسوع مسیح،" تھا ایک آواز آئی۔

عیلی کی آنکھیں کھلی گئیں جب اُس نے آہستہ آہستہ اُدھر کو دیکھا۔ وہاں—— قطار میں تھوڑا آگے—— گندے سے بالوں والا ایک چھوٹا لڑکا بیٹھا تھا۔ وہ کافی کمزور اور شرمانے والا تھا، اور وہ ہمیشہ جماعت کے آخر میں پیچھے بیٹھتا تھا۔ حتیٰ کہ عیلی اُس کا نام بھی نہ جانتی تھی۔ اُس کو یاد نہیں کہ اُس نے کبھی اُس سے اب تک کوئی بات بھی کی ہو۔

کچھ طالب علموں نے لڑکے کی طرف گھورا، مگر اُس نے اُن کی پرواہ نہ کی۔ اُس نے صرف مس فٹز کو دیکھا اور پھر سے کہا۔ "میرا ہیرو یسوع مسیح ہے۔"

مس فٹز مسکرائی اور قطار میں آگے بڑھنا جاری رکھا۔ مگر عیلی نے بڑی حیرانگی سے لڑکے کو دیکھا۔ وہ ہیرو بارے ہر ایک کو بتانے سے خوف زدہ تھی، مگر وہ لڑکا خوف زدہ نہ تھا۔ حتیٰ کہ وہ تو اُس کے چرچ بھی نہ گیا تھا۔ مگر وہ جانتا تھا کہ یسوع مسیح کا نمونے کے لئے کھڑا ہونا کتنا اہم تھا، حتیٰ کہ جب مشکل بھی ہو۔

عیلی لڑکے کو دیکھ کر مسکرائی۔ اب وہ مزید کہنے سے خوف نہیں کرے گی کہ اُس کا ہیرو کون تھا۔ آخر کار، اب وہ دو تھے۔ ■

مصنفہ کیلی فورنیا یو ایس اے میں رہتی ہے۔

دعائیں اور کیتھڈرلز

میکل جارج

سچی کہانی پر مبنی

"اگر آپس میں محبت رکھو، تم میرے شاگرد ہو" (یوحنا ۱۳:۳۵)۔

دانی نے اوپر تو دیکھا مگر ابھی بھی خوبصورت کیتھڈرل کی چوٹی کو نہ دیکھ سکی۔ لوگ جو مختلف چرچوں سے تعلق رکھتے تھے وہاں آئے تھے۔ دانی نہ سمجھ سکی کہ اُس کا خاندان جمعہ کو اُس چرچ کی سیر کو کیوں آیا تھا، مگر ابو نے کہا کہ وہ کسی Evensong نامی جگہ پر جا رہے تھے۔

"وہ کیا ہے؟" دانی نے پوچھا۔

"یہ ایک ایسی میٹنگ ہے جہاں لوگ گاتے ہیں، پاک کلام پڑھتے ہیں، اور مل کر دعا کرتے ہیں،" ابو نے کہا۔ "دن کے اختتام پر ایک بڑے خاندان کے طور پر۔"

دانی نے اِس کو پسند کیا۔ وہ اور اُس کا خاندان انگلینڈ سیر کو گئے۔ پچھلے اتوار وہ یورک نامی شہر کی ایک وارڈ میں گئے تھے۔ پرائمری میں سارے بچے وہی صحائف اور گیت جانتے تھے جو دانی جانتی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ جس وارڈ میں وہ گئی تھی وہ یسوع کی سچی کلیسیا کا حصہ تھی، جس طرح اُس کی مقامی وارڈ تھی۔

مگر یہ کیتھڈرل اُس سے مختلف تھا جس کی وہ عادی تھی۔ اُس نے غور کیا کہ ایک چھوٹا میز موم بتیوں سے بھرا پڑا تھا۔ دانی نے ایک لڑکے کو دیکھا جو موم بتی روشن کر رہا تھا۔

"آپ موم بتیاں کیوں روشن کرتے ہو؟" دانی نے اُس سے پوچھا۔

لڑکا مسکرایا۔ "جب میں کسی خاص چیزوں کے لئے دعا کرتا ہوں تو میں ایک موم بتی جلاتا ہوں۔ جب تک شعلہ جلتا ہے تو مجھے اُمید ہے کہ خدا میری دعا کو سننا جاری رکھتا ہے۔"

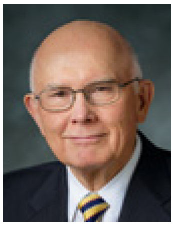

”ہم کو سب لوگوں سے پیار کرنا چاہیے، اچھے سننے والے ہونا چاہیے، اور اُن کے مخلص عقائد کے لئے احترام ظاہر کرنا چاہیے۔

ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس بارہ رسولوں کی جماعت سے، ”دوسروں سے محبت کرنا اور اختلافات کے ساتھ جینا“ نومبر ۲۰۱۴ء، ۲۷۔

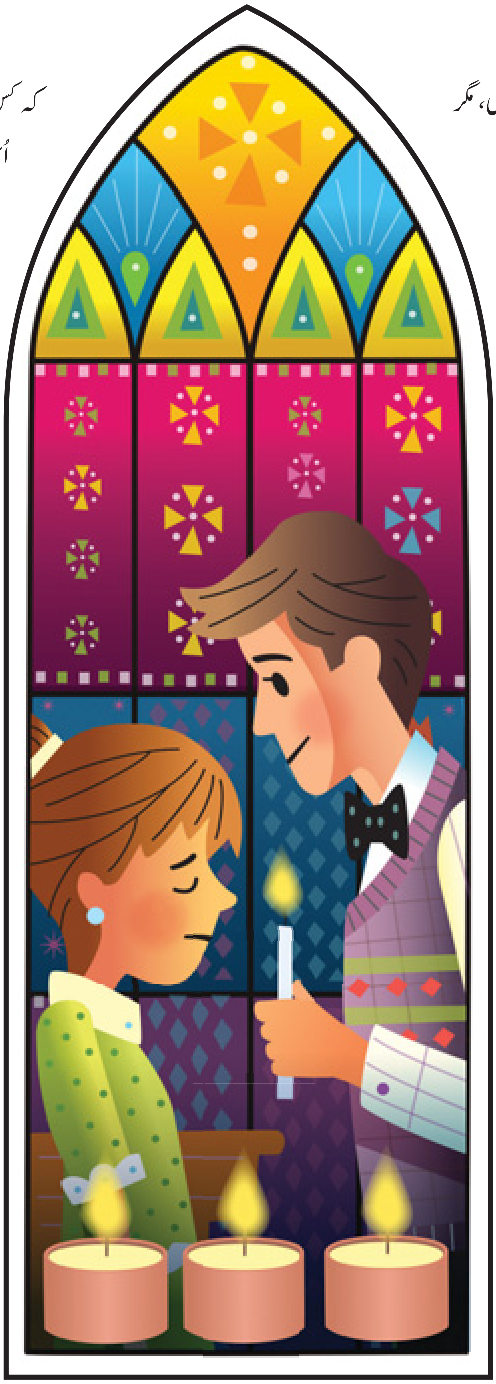

دانی کو یہ موم بتیاں عام سی لگتی تھیں۔ وہ کچھ پریشان تھی، مگر وہ کچھ شائستہ ہونا چاہتی تھی۔ وہ لڑکے کو دیکھ کر مسکرائی دانی اور اُس کا خاندان بیٹھ گیا، اور جلد ہی گیت شروع ہوگئے۔ اُس نے چند قطاریں چھوڑ کر اُسی لڑکے کو دیکھا۔ پھر اُس نے محسوس کیا کہ وہ اُن میں سے کوئی بھی گیت نہیں جانتی تھی جو ہر کوئی گا رہا تھا۔ جب اُنہوں نے دعا کی، اُنہوں نے ایک چھوٹی سے کتاب پڑھی۔ ہر ایک چیز جو وہ استعمال کرتی تھی وہ اِس سے مختلف تھی۔

اگرچہ موسیقی شناسا تو نہ تھی مگر یہ خوبصورت تھی۔ پھر ایک شخص پاک کلام کے مطالعہ کے لئے اُٹھا۔ دانی کے بشپ کی طرح اُس نے سوٹ نہیں پہنا تھا اور نہ ہی ٹائی لگائی تھی بلکہ وہ ایک پوشاک میں تھا۔ لیکن جب اُس نے پڑھنا شروع کیا تو دانی نے محسوس کیا کہ وہ اِس کہانی کو جانتی تھی! وہ یسوع کی ۱۰ کوڑھیوں کو شفا دینے والی کہانی کے بارے پڑھ رہا تھا۔

”ابو،“ دانی نے اُس کے کان میں سرگوشی کی، ”مجھے اِس کہانی سے بہت پیار ہے۔“

ابو مسکرایا۔ ”مجھے بھی۔“

پھر اُس پوشاک والے شخص نے دعا کی۔ اُس نے خدا سے بیماروں اور ضرورت مندوں کے لئے برکت مانگی۔ جس طرح دانی نے کیا! اُس نے اپنے چرچ کے رہنماؤں کے لئے بھی خصوصی دعا مانگی۔ دانی کو یاد تھا کہ کس طرح سے اُن کا خاندان ہمیشہ صدر تھامس ایس۔ مانسن اور اُس کے مشیروں کے لئے دعا کرتا ہے۔

دانی کے دل میں گرم جوشی کے خیالات آئے۔ وہ جانتی تھی کہ آسمانی باپ اُس کو بتا رہا تھا کہ وہ اپنے سارے بچوں سے پیار کرتا ہے اور اُن کی ساری دعاؤں کو سنتا ہے، اگرچہ وہ مختلف چرچوں میں جاتے ہیں، اور اُن کے پاس انجیل کی معموری بھی نہیں ہے۔

جب وہ جانے کے لئے اُٹھے، تو ابو نے اپنا فون چیک کیا۔ جب اُس نے یہ پیغامات پڑھے تو وہ غم زدہ ہوا۔ اُس نے کہا، ”بہن مانسن فوت ہوگئی ہے،“

”او، نہیں!“ دانی نے جلدی سے اپنے دل میں دعا کی کہ صدر مانسن ٹھیک ہوں۔

کسی نے پوچھا ”کیا آپ ٹھیک ہو؟“ سامنے کی طرف سے یہ وہی لڑکا تھا۔ اُس نے دانی کی آواز سنی تھی اور وہ پریشان دکھائی دے رہا تھا۔

دانی نے کہا، ”بہن مانسن فوت ہوگئی ہے،“

”وہ ہمارے نبی، صدر مانسن کی بیوی تھی۔“

”اُس نے مہربانہ انداز سے کہا ”مجھے دکھ ہوا ہے۔“ ”میں اُس کے لئے ایک موم بتی جلاؤں گا۔“

دانی مسکرائی اور اُس کا شکریہ ادا کیا۔ اُس نے سوچا کہ صدر مانسن کے لئے اُس لڑکے کا خاص دعا کرنا اچھا ہوگا۔ وہ جانتی تھی کہ آسمانی باپ دعا سنے گا جو اُس نے اپنے دل میں کی ہے اور لڑکے کی دُعا بھی۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

فرماں بردار
ہونا اتنا اہم کیوں ہے؟

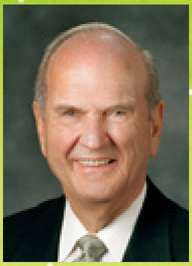

خاص گواہ
ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

بارہ رسولوں کی جماعت کے
ارکان یسوع مسیح کے خاص گواہ ہیں۔

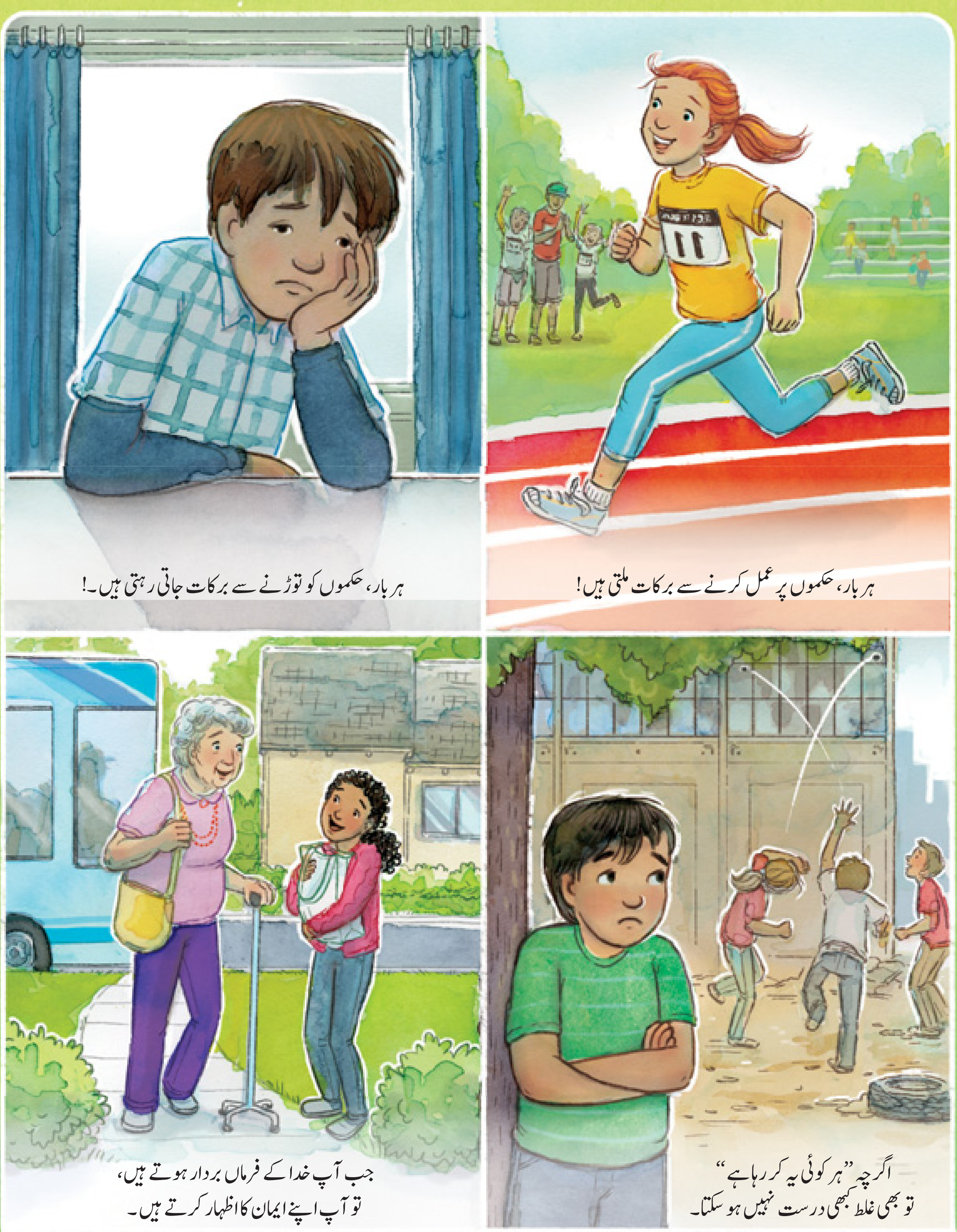

خاکہ کشی اپریل سٹوٹ

”اپنا ایمان دِکھاؤ“ سے، لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء، ۲۹۔۳۲۔

”یہ وہ دن ہے جو خدا نے
بنایا ہے؛ ہم اِس میں خوش
اور شادمان ہوں گے۔“
—زبور ۱۱۸:۲۴

یسوع کوڑھی کو شفا دیتا ہے

آئرن سینڈرسن

جب آپ بیمار ہوتے ہیں اُس وقت کے بارے سوچو۔ کیا بہتر محسوس کرنے میں آپ کو مدد دینے کے لئے کسی نے کوئی مہربانی کی تھی؟

ہم نئے عہد نامہ میں پڑھتے ہیں یسوع نے بیمار لوگوں کے ساتھ کیسے مہربانی دِکھائی۔ ایک دن ایک آدمی جلد کی ایک دردناک بیماری کے ساتھ جسے کوڑھ کہتے ہیں یسوع کے پاس آیا۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع ہر کسی کو جو بیمار تھا شفا دینے کی قوت رکھتا ہے۔ اُس کا ایمان تھا کہ یسوع اُس کو تندرست کر سکتا تھا۔ یسوع نے کوڑھی کو چھوا اور کہا، ”تو پاک صاف ہو جا“ (مرقس ۱:۴۱)۔ جوں ہی یسوع نے کہا، وہ شخص تندرست ہو گیا۔

وہ لوگ جو بیمار اور غمگین ہیں اُن سے پیار اور مہربانہ رویہ رکھتے ہوئے ہم یسوع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اُس کی پیروی کر سکتے ہیں۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

خاندانی گفتگو کے لئے تجاویز

آپ مرقس ۱:۴۰–۴۲ سے کہانی بتانے کے لئے صفحہ ۷۴ پر صحیفائی اشکال کو استعمال کر سکتے ہیں۔ پھر آپ یہوداہ ۱:۲۲ پڑھ سکتے ہیں اور منصوبہ بنا سکتے ہیں کہ خاندان کے طور پر کسی کی زندگی کو کیسے مختلف بنانا ہے۔ ہو سکتا ہے کسی کی خدمت آپ رازدارانہ طور پر کر سکتے ہوں!

گیت: ”مجھے یسوع کی کہانیوں بتاؤ“ (بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۵۷) صحائف مرقس ۱:۴۰–۴۲

ویڈیوز: **Biblevideos.org** پر جائیں “Jesus Heals a Lame Man on the Sabbath” and “Jesus Heals a Man Born Blind.” پر دیکھئے۔

ایک نیا خاندان آپ کے ہمسایہ میں آیا ہے۔

کچھ بچے ایک اور بچے سے سکول میں بُرا برتاؤ کرتے ہیں۔

ایک شخص جو چرچ میں کسی کو نہیں جانتا وہ پہلی بار چرچ پرائمری میں آتا ہے۔

آپ کے چھوٹے بھائی یا بہن کے ساتھ کوئی بھی کھیلنے والا نہیں ہے۔

بچہ چلا رہا ہے، اور آپ کی ماں شام کا کھانے بنانے کی کوشش میں ہے۔

آپ کی وارڈ یا برانچ میں ایک شخص بیمار ہے اور گھر سے باہر نہیں جا سکتا ہے۔

یسوع کے نقش قدم کی پیروی کرنا

اپنے خاندان کے ساتھ اداکاری کریں آپ کیسے اِن صورت حال میں دوسروں سے پیار کر سکتے تھے۔ کچھ صورت حال خود سے پیدا کریں!

مزید جانیں: اناجیل

نئے عہد نامہ میں چار خصوصی کتابیں ہیں جن کو اناجیل کہا جاتا ہے، جو یسوع کے شاگردوں نے لکھیں۔ اناجیل اُس وقت کے بارے بتاتی ہیں جب یسوع زمین پر تھا۔ کوڑھی کو شفا دینے کا واقع اِن چار میں سے تین اناجیل میں درج ہے۔ یہ کہانی مرقس ۱:۴۰–۴۲؛ متی ۸:۲–۴ اور لوقا ۵:۱۲–۱۴ میں بھی پائی جاتی ہے۔

صحیفائی نکتہ: الفاظ کی تلاش

مرقس ۱:۴۱ میں لفظ رحم استعمال کیا گیا ہے۔ بعض اوقات بائبل مقدس میں بڑے الفاظ ہوتے ہیں جو آپ کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں۔ جب آپ کوئی ایسا لفظ پاتے ہیں جو آپ نہیں جانتے ہیں، آپ اپنی مدد کے لئے صحائف کی رہنما کتاب استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آپ ''رحم'' کو دیکھ سکتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے اور دوسرے کن صحائف میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ یسوع کی کوڑھی کو شفا دینے والی کہانی میں آپ دوسرے کون سے الفاظ تلاش کر سکتے ہیں؟

بائیں: کوڑھی جس نے شکریہ ادا کیا، جان سٹیل © Providence لتھوگراف؛ دائیں: وضاحت ڈیوڈ ایل؛ وضاحت سٹیفن کارک روبسن

یسوع بیمار کو شفا دیتا ہے

مرقس ۱:۴۰–۴۲؛ لوقا ۴:۳۸–۴۰

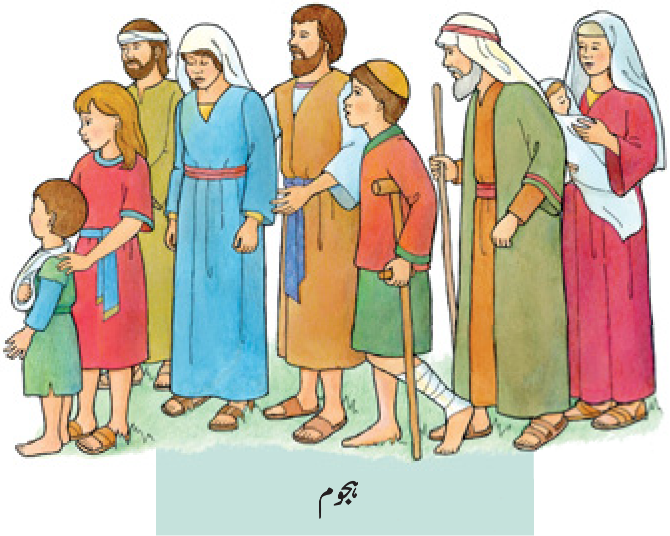

اِس کاغذ کو کسی بھاری پیپر یا کارڈ بورڈ پر گوند سے چسپاں کریں۔ پھر اشکال کو کاٹیں اور اُن کو کرافٹ سٹکس یا پیپر کے بنے بیگوں پر لگائیں۔ اُن کو نئے عہد نامہ کی کہانیوں کی اداکاری کرنے میں مدد کے لئے استعمال کریں۔

آپ liahona.lds.org سے مزید کاپیاں بھی پرنٹ کر سکتے ہیں۔

درست راستہ

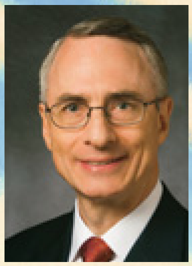

ایلڈر کلاڈیو ڈی۔ زیوک
ستر کی جماعت سے

”اُس خدا کا کلام سنو جس نے آپ کو پیدا کیا ہے“ (تعلیم و عہد ۴۳:۲۳)۔

بہت سال پہلے میں نے اور میرے خاندان نے یوٹاہ، یو ایس اے میں آرچیز نیشنل پارک کی سیر کی۔ اُس پارک میں سب سے زیادہ مشہور اور خوبصورت آرچ ڈیلی کیٹ آرچ ہے، اور اُس تک پہنچنے کے لئے ہم نے پہاڑ پر چڑھنے کا فیصلہ کیا۔

ہم نے جوش سے سفر شروع کیا، مگر جلد ہی دوسرے لوگ آرام کرنا چاہتے تھے۔ میں وہاں جلدی پہنچنا چاہتا تھا، پس میں اکیلا ہی اوپر گیا۔ جس راہ پر جانا چاہیے تھا اُس پر توجہ دیئے بغیر، میں نے ایک شخص کے پیچھے چلنا شروع کر دیا بظاہر لگتا تھا کہ اُس کو راستہ کے بارے معلوم تھا۔

وہ راستہ چڑھنے کے لئے مشکل ہوتا گیا۔ مجھے یقین تھا کہ میرے گھر والوں سے نہ چڑھا جائے گا۔ اچانک مجھے ڈیلی کیٹ آرچ نظر آئی، مگر میں حیران تھا کہ میں اُس تک نہ پہنچ سکا۔ جس راستے پر میں چل رہا تھا وہ آرچ کی طرف نہ جا رہا تھا۔

میں پریشان ہو کر واپس مڑ گیا۔ جب تک میں اپنے گروہ سے نہ مل گیا میں نے بے صبری سے انتظار کیا۔ اُنہوں نے مجھے بتایا کہ اُنہوں نے درست راستے کے لئے نشانات کی پیروی کی ہے اور حفاظت اور کوشش سے ڈیلی کیٹ آرچ تک پہنچے ہیں۔ بدقسمتی سے میں نے غلط راہ لے لی تھی۔ میں نے کیا سبق سیکھا تھا!

اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ابدی زندگی کی راہ کو کبھی بھی اپنے نگاہوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ جو انجیلی اصول اور احکامات آپ نے سیکھے ہیں اُن کی پیروی کریں، تو آپ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہنے کے لئے درست راہ پر رہیں گے۔ ■

”غلط راہ پر نہ پڑیں“ لیحونا، مئی ۲۰۱۴ء صفحہ ۳۹–۴۱ سے۔

میں جانتی ہوں کہ یسوع مجھ سے پیار کرتا ہے

جین میک برائڈ چوآٹے

سچی کہانی پر مبنی

لائنی چرچ میں مودب رہنے کی بہت کوشش کر رہی تھی۔ مگر وہ تھک چکی تھی اور وہ چاہتی تھی کہ اُس کی ٹانگیں حرکت کریں۔

جب ساکرامنٹ ختم ہونے کے بعد، لائنی نے یسوع کے بارے اپنی کتاب کھولی۔ اُس نے یسوع کی تصویر چھوٹے بچوں کے ساتھ دیکھی۔ اِس سے وہ اندر سے خوشی ہوئی اور اُسے اطمینان کا احساس ہوا۔

لائن کی وضاحت ایال مرن: گون کی وضاحت جیس گولڈن

کہانی صفحہ ۷۹ پر جاری ہے۔

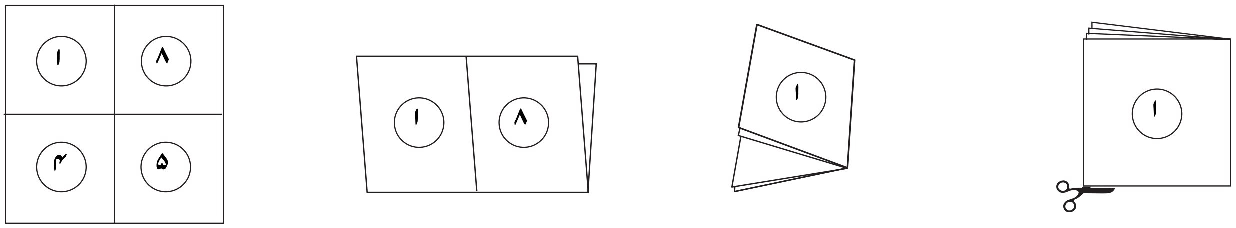

۱۔ کاٹیں

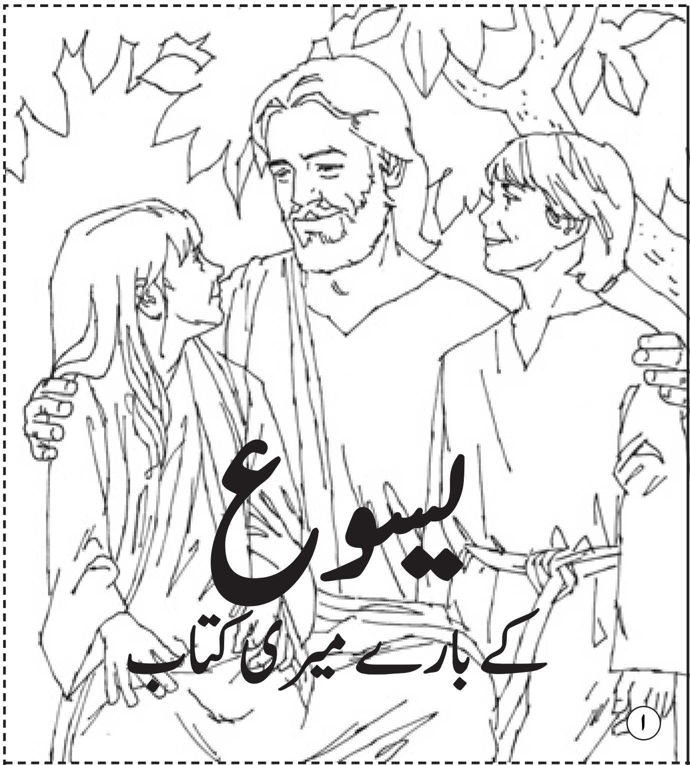

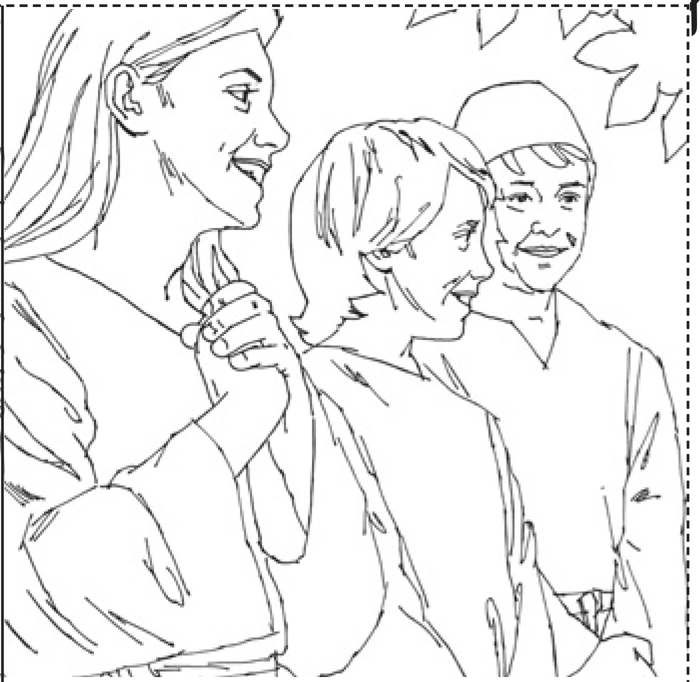

میں جانتا ہوں کہ میرا منجی مجھے پیار کرتا ہے
ٹامی جیپسن کریمر اور ڈارینا بیل

۲۔ تہہ کریں

۴۔ کاٹیں

۴

وہ محبت جو اُس نے اُن چھوٹے بچوں کے لئے محسوس
کی میں جانتا ہوں وہ میرے لئے بھی محسوس کرتا ہے۔

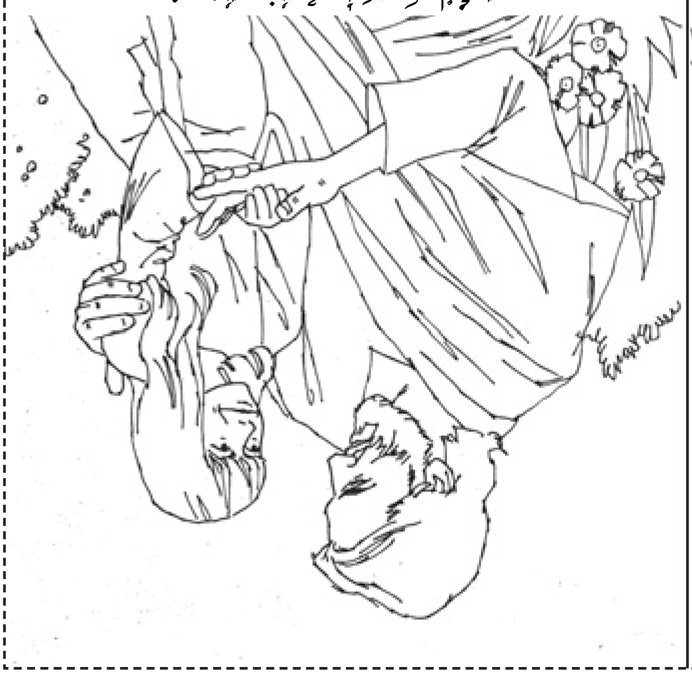

۵

میں نے نہ تو اُس کو چھوا ہے اور نہ ہی اُس
کے گھٹنوں پر بیٹھا ہوں تاہم، یسوع میرے لئے حقیقی ہے۔

۳۔ تہہ کریں

(۲) بہت عرصہ پہلے ایک خوبصورت مقام پر،
بچے یسوع کے گرد اکٹھے تھے۔

(۷) میں نے اپنا دل اُس کو دیا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ میرا نجات دہندہ مجھے جانتا ہے۔

تہہ کریں

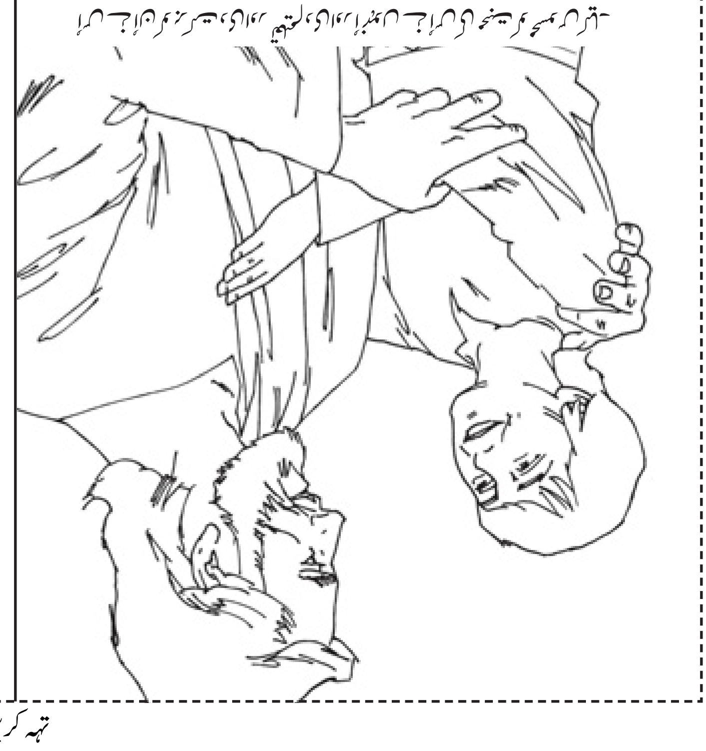

(۵) اُس نے اُن کو برکت دی اور تعلیم دی اور اُنہوں نے اُس کی محبت کو محسوس کیا۔
ہر ایک نے اُس کے چہرے پر آنسو دیکھے۔

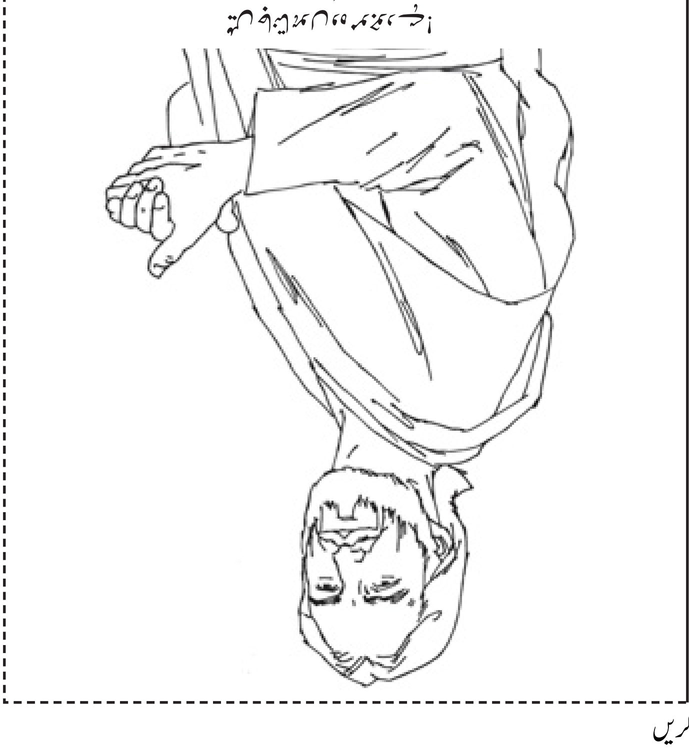

(۴) میں جانتا ہوں وہ موجود ہے!
میں وفاداری سے اُس کی پیروی کروں گا۔

تہہ کریں

جب ساکرامنٹ میٹنگ ختم ہوئی، لائنی نے اپنی ماں سے پوچھا، ”جب میں یسوع والی اپنی کتاب کو دیکھتی ہوں تو مودب ہونا اتنا آسان کیوں ہوتا ہے؟“

ماں نے کہا، ”میرا خیال ہے کیونکہ آپ کو یہ بات یاد لاتی ہے کہ یسوع آپ سے کس قدر پیار کرتا ہے۔“

لائنی نے سر ہلایا۔ اُس نے کہا ”کیا آپ جانتی ہو کہ میں بھی یسوع سے بہت پیار کرتی ہوں؟“

ماں نے لائنی کو گلے سے لگایا۔ ”ہاں، مجھے یقین ہے وہ کرتا ہے۔“

مصنفہ یو ایس اے میں رہتی ہے۔

خاندانی شام

کے ۱۰۰ سال

اِس مہینے ۱۰۰ برس ہو جائیں گے جب صدارتی مجلس نے پہلی دفعہ ارکان کو خاندانی شام منعقد کرنے کو کہا۔ درج ذیل بیان صدارتی مجلس اعلیٰ کے خط سے آتا ہے جو اُس نے خاندانی شام کو متعارف کروانے کے لئے لکھا۔ یہ اپریل 1915 میں جاری ہوا اور *Improvement Era* میں 1915 میں چھپا (صفحات ۷۳۴–۷۳۳)۔ الفاظ اور گرامر کی تجدید کی گئی ہے۔

عزیز بھائیو اور بہنو:

ہم مقدسین آخری ایام کو تعلیم و عہد کے ۶۸ ویں باب میں دیئے گئے خداوند کے احکامات پر زیادہ قریب سے عمل کرنیکی نصیحت کرتے ہیں:

”اور پھر، صیون میں جتنے بھی والدین بچے رکھتے ہیں۔۔۔ وہ اُن کو اگر توبہ، زندہ خدا کے بیٹے مسیح پر ایمان، اور بپتسمے اور ہاتھوں کے رکھے جانے سے روح القدس کی نعمت کے بارے، تعلیم نہ دیں، تو اِس کا گناہ والدین کے سروں پر ہوگا؛۔۔۔

”اور وہ اپنے بچوں کو دعا کی تعلیم بھی دیں، اور خداوند کی حضوری میں راستبازی سے چلنے کی تعلیم بھی دیں [دیکھئے تعلیم و عہد ۶۸:۲۵–۲۸]۔

صیون کے بچوں کو اُن احکامات پر بھی عمل کرنا چاہیے جو خداوند نے قدیم اسرائیلیوں کو دیئے ہیں اور اب مقدسین آخری ایام کے لئے اُن کی تکرار ہوئی ہے: ”اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر اُس ملک میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو“ (خروج ۲۰:۱۲)۔

اِن مکاشفات کا اطلاق مقدسین آخری ایام پر بڑی تاکید سے ہوتا ہے، اور چرچ میں والدین کو اِس بات کی ضرورت ہے کہ وہ اِن احکامات کو اپنے گھروں میں سکھائیں اور ان کا اطلاق کریں۔

پس ہم نصیحت اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ پوری کلیسیا گھروں میں ”خاندانی شام“ کا انعقاد کرے، اُس وقت والدین اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو گھر میں اپنے گرد جمع کریں اور اُن کو خداوند کے کلام سے سکھائیں۔ یوں وہ اپنے خاندان کی ضروریات اور تقاضوں کو مکمل طور پر جان

فوٹوگراف کلیسائی تاریخ کی لائبریری کا خصوصی تعاون

سکتے ہیں، اور اِسی وقت میں وہ خود اور اُن کے بچے یسوع مسیح کی انجیل کے اصولوں سے مکمل طور پر شناسا ہو سکتے ہیں۔ اِس خاندانی شام میں دعا، گیت گانا، موسیقی، مطالعہ صحائف، خاندانی موضوعات، اور یسوع مسیح کی انجیل کے خاص اصولوں کے بارے ہدایات زندگی میں اخلاقی اصولوں پر، اور اِس کے ساتھ ساتھ والدین کے بچوں کے حقوق و فرائض، گھر، کلیسیا، معاشرے، اور قوم کے بارے گفتگو کر سکتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کے لئے، مناسب تلاوتیں، گیت، کہانیاں اور کھیلوں کو متعارف کروایا جا سکتا ہے۔ گھر میں تیار کردہ ہلکی پھلکی ریفریشمنٹ بھی دی جا سکتی ہے۔

بہت زیادہ پر تکلف چیزوں سے پرہیز کریں اور سارے خاندان کو مشقوں میں حصہ لینا چاہیے۔

ایسے اکٹھ والدین اور بچوں کے درمیان، بھائیوں اور بہنوں کے درمیان، باہمی اعتماد کے مواقع مہیا کریں گے، اور اِس کے ساتھ ساتھ والدین کو اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو آگاہی، مشورت، نصیحت دینے کا موقع بھی فراہم مہیا کریں گے۔ وہ لڑکوں اور لڑکیوں کو موقع مہیا کریں گے اپنے باپ اور ماں کی عزت کریں اور گھر جیسی نعمت کے لئے تعریف کا اظہار کرینگے تاکہ اُن سے خداوند کا وعدہ حقیقی طور پر مکمل ہو اور اُن کی زندگیاں لمبی اور خوشی سے معمور ہوں۔۔۔

ہم نوجوان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اُس شام گھر میں رہیں اور اپنی قوتوں کو اسے نصیحت آموز، منافع بخش، اور دلچسپ بنانے کے لئے استعمال کریں۔

اگر مقدسین اِس مشورت پر عمل کریں گے، ہم وعدہ کرتے ہیں کہ بڑی برکات کا نتیجہ ملے گا۔ گھر میں محبت اور ماں باپ کی فرماں برداری میں اضافہ ہوگا۔ اسرائیل کے نوجوانوں کے دلوں میں ایمان ترقی کرے گا، اور وہ شیطان کے اثر اور آزمائشوں سے مقابلہ کریں گے جن کا وہ سامنا کرتے ہیں۔

آپ کے بھائی،

جوزف ایف۔ سمتھ

انتھن ایچ۔ لنڈ

چارلس ڈبلیو پن روز

صدارتی مجلس اعلیٰ ■

بصیرتیں

میں خاندانی شام کو ترجیح کیسے دے سکتا ہوں؟

”جب آپ اپنے خاندان کو مضبوط کرنے اور امن پیدا کرنے کی کوشش کر رہیں، تو ہفتہ وار خاندانی شام کو یاد رکھیں۔ اِس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی خاندانی شام ایک مصروف دن کے بعد صرف ایک پس اندیشی کی میٹنگ نہ ہو۔ فیصلہ کریں کہ پیر کی شام کو آپ کا خاندان گھر میں شام کے وقت خاندانی شام کے لئے اکٹھا ہو گا۔ ملازمت، کھیل، دیگر تفریحی سرگرمیاں، گھر کا کام، اور کسی بھی چیز کو اِس سے زیادہ اہم نہ ہونے دیں جو وقت آپ اکٹھے مل کر خاندانی طور پر گزارتے ہیں۔

”آپ کی جوزف ساخت اتنی اہم نہیں جتنا اہم آپکا انویسٹ کیا جانت والا وقت ہے۔ انجیل کو روائتی اور غیر روائتی دونوں طرح سے سکھانا چاہیے۔ خاندان کے ہر ایک رکن کے لئے اِسے ایک بامفہوم تجربہ بنائیں۔“

ایلڈر رچرڈ جی۔ سکاٹ بارہ رسولوں کی جماعت کے رکن، ”ایمان کی مشق کو اپنی پہلی اولیت بنائیں“ لیحونا، نومبر ۲۰۱۴ء۔ ۹۴۔

اِس شمارے میں

نوجوان بالغوں کے لئے

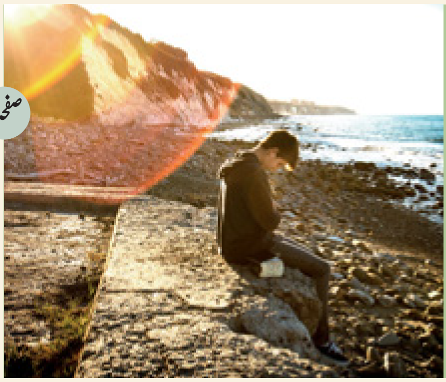

صفحہ ۴۴

ایمان

سے آگے بڑھو

یہ چار بصیرتیں جو نیفی کی زندگی سے ہیں آپ کے اپنے فیصلوں میں آپ کو اعتماد دے سکتی ہیں۔

نوجوانان کے لئے

جوزف

کی وجہ سے

نبی جوزف سمتھ کی وجہ سے آپ کی زندگی کیسے مختلف ہے؟ ان چھ طریقوں کے بارے سوچیں۔

صفحہ ۵۰

بچوں کے لئے

صفحہ ۷۶

میں جانتا ہوں کہ یسوع مجھ سے پیار کرتا ہے

چرچ کے دوران بااحترام رہنے کے لئے اپنی کتاب بنائیں۔

کلیسیائے
یِسُوع مسیح
برائے مُقدّسینِ آخری ایّام

URDU
4 02125 64434 1